www.dailybolan.com

MEMBER APNS — باقاعدہ تصدیق شدہ اشاعت ABC CERTIFIED — حب، کراچی اور کوئٹہ سے بیک وقت شائع ہونیوالا روزنامہ

Daily BOLAN HUB Balochistan

روزنامہ بولان حب بلوچستان

چیف ایڈیٹر ★ محمد الیاس کمبوہ

Mobile: 0336-6113760

فون و فیکس 0853-310203

صفحات 8 — قیمت 20 روپے

جلد 37 — اتوار 4 اکتوبر 2026، بمطابق 21 ربیع الثانی 1448ھ — شمارہ 295

بلوچستان کے نوجوان باصلاحیت ہیں: سرفراز بگٹی

بلوچستان کو سمجھنے کے لیے اس کی تاریخ، جغرافیہ، سماجی ساخت، سیاسی ارتقا اور موجودہ زمینی حقائق کو ایک مربوط تناظر میں دیکھنا ہوگا، محض مخصوص واقعات یا یک طرفہ بیانیے کی بنیاد پر صوبے کے ماضی اور حال کو سمجھنا ممکن نہیں

بلوچستان کے مسائل کا پائیدار حل مؤثر گورننس، میرٹوکریسی کے فروغ، سیاسی شمولیت، نوجوانوں کے لیے مواقع، معاشی ترقی اور ریاستی رٹ کے مؤثر نفاذ سے جڑا ہے

اسلام آباد، (بولان بیورو) وزیراعلیٰ بلوچستان میر سرفراز بگٹی نے کہا ہے کہ بلوچستان کو سمجھنے کے لیے اس کی تاریخ، جغرافیہ، سماجی ساخت، سیاسی ارتقا اور موجودہ زمینی حقائق کو ایک مربوط تناظر میں دیکھنا ہوگا، محض مخصوص واقعات یا یک طرفہ بیانیے کی بنیاد پر صوبے کے ماضی اور حال کو سمجھنا ممکن نہیں، بلوچستان کے مسائل کا پائیدار حل مؤثر گورننس، میرٹوکریسی کے فروغ، سیاسی شمولیت، نوجوانوں کے لیے مواقع، معاشی ترقی اور ریاستی رٹ کے مؤثر نفاذ سے جڑا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ہفتہ (بقیہ نمبر 1 صفحہ 7 پر)

لانگ مارچ سے کبھی کوئی فائدہ ہوا اور نہ آئندہ ہوگا، مصطفیٰ کمال

حکومت کی تبدیلی سے پٹرولیم مصنوعات سستی نہیں ہوں گی، وفاقی وزیر صحت

پاک بھارت مئی کی جنگ ختم نہیں ہوئی، جنگ آج زیادہ خطرناک طریقے سے جاری ہے

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر صحت مصطفیٰ کمال نے کہا ہے کہ (بقیہ نمبر 2 صفحہ 7 پر)

وفاقی آئینی عدالت: توہین عدالت و نظرِ ثانی کی درخواستوں کے قواعد مقرر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی آئینی عدالت کے رولز پبلک کر دیے (بقیہ 3 صفحہ 7 پر)

وزیراعظم پاکستان کی ہدایات کی روشنی میں پاکستان ریلویز کا بڑا مالی بریک تھرو

بادامی باغ لاہور میں 125 گوداموں کی نیلامی کامیابی سے مکمل، سالانہ آمدن میں 358.6 فیصد اضافہ

پاکستان ریلویز کے قیمتی اثاثوں کو مؤثر انداز میں بروئے کار لا کر آمدن میں اضافہ کیا جا رہا ہے، وفاقی وزیر ریلوے حنیف عباسی

لاہور (این این آئی) پاکستان ریلویز نے وزیراعظم پاکستان (بقیہ 4 صفحہ 7 پر)

وزیراعظم شہباز شریف تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

حکومت اور اپوزیشن میں مذاکرات کامیاب

حکومت اور اپوزیشن میں لانگ مارچ کے حوالے سے ہونے والے دوسرے دور کے بعد تحفظات دور کرنے پر اپوزیشن مطمئن

وفاقی وزیر امیر مقام نے سہیل آفریدی کے ٹویٹ کا معاملہ اٹھایا اور کہا کہ ہم نے کل اپوزیشن سے آگے بڑھنے کیلیے لانگ مارچ منسوخ کرنیکی بات کی تھی، آج سہیل آفریدی نے لانگ مارچ کا ٹویٹ کر دیا

حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات میں مثبت پیش رفت کا امکان ہے اور لانگ مارچ ملتوی پر خصوصی کمیٹیوں کے ذریعے بات چیت جاری رکھنے کی تجویز پر غور ہے

اسلام آباد (بولان بیورو) حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات مذاکرات کامیاب ہو گئے۔ اسپیکر قومی اسمبلی سردار ایاز صادق حکومت اور اپوزیشن کے درمیان ہونے والے مذاکرات کی میزبانی اور صدارت کر رہے ہیں۔ مسلم لیگ ن، پیپلز پارٹی اور اپوزیشن کے وفود مذاکرات میں حصہ لے رہے ہیں۔ حکومت اور اپوزیشن مذاکرات کے دوسرے دور کا گلے شکوں کے ساتھ آغاز ہوا۔ ذرائع کے مطابق وفاقی وزیر امیر مقام نے سہیل آفریدی کے ٹویٹ کا معاملہ اٹھایا اور کہا کہ ہم نے کل اپوزیشن سے (بقیہ 5 صفحہ 7 پر)

دہشتگردی پاکستان کے بقا کیلئے خطرہ بن چکی: بلاول بھٹو

بلاول بھٹو، فیصل کریم کنڈی ٹیلی فونک رابطہ، خیبر پختونخوا کی سیاسی صورت حال پر بات چیت

خیبر پختونخوا حکومت دہشت گردی اور جنگ کی صورت حال کو سنبھالنے میں اپنا کردار ادا کرے، لانگ مارچ غیر مشروط طور پر ختم کیا جائے، چیئرمین پی پی پی

کراچی (این این آئی) پاکستان پیپلز پارٹی کے چیئرمین بلاول بھٹو زرداری سے خیبر پختونخوا کے گورنر فیصل کریم کنڈی نے ٹیلی فونک رابطہ کیا جس میں خیبر پختونخوا کی سیاسی صورت حال پر بات چیت کی گئی۔ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو گورنر فیصل کریم کنڈی نے ڈیرہ اسماعیل خان، ہنگو، ٹانک اور کوہاٹ سمیت خیبر پختونخوا کے مختلف علاقوں میں دہشت گردی کے واقعات پر بریفنگ دی۔ چیئرمین بلاول بھٹو زرداری کو گورنر خیبر پختونخوا فیصل کر (بقیہ 6 صفحہ 7 پر)

مدینہ منورہ پر حملہ امت مسلمہ پر وار ہے: مولانا فضل الرحمن

مسلمان حکمراں اگر حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے متحد نہیں ہوں گے تو پھر کب ہوں گے؟

مدینہ منورہ پر حملے کی خبر سے دل رنجیدہ اور زخمی ہے، مقدس شہر پر حملے کی جسارت سفاکیت کی انتہا ہے، سربراہ جے یو آئی

اسلام آباد (این این آئی) جمعیت علمائے اسلام کے سربراہ مولانا فضل الرحمن نے مدینہ منورہ پر حوثیوں کے حملے کی خبر پر گہرے دکھ اور تشویش کا اظہار کرتے ہوئے کہا ہے کہ مدینہ منورہ پر حملے کی خبر سے دل رنجیدہ اور زخمی ہے، مقدس شہر پر حملے کی جسارت سفاکیت کی انتہا ہے۔ ایک بیان میں (بقیہ 7 صفحہ 7 پر)

افغانستان اپنی سرزمین پاکستان کیخلاف استعمال نہ ہونے دے: اسحاق ڈار

حکومت نے مالی مشکلات کے باوجود دو، تین پہیوں اور چار پہیوں والی گاڑیوں کو فیول ریلیف دیا، نائب وزیراعظم

وزیراعظم کی قیادت میں پاکستانی وفد کا دورہ امریکہ انتہائی مفید اور نتیجہ خیز رہا، مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ کے تحت سٹریٹجک پولیٹیکل ڈیفنس کمیٹی کا اجلاس جلد ریاض میں ہوگا

اسلام آباد (این این آئی) نائب وزیراعظم و وزیر خارجہ سینیٹر محمد اسحاق ڈار نے کہا ہے کہ وزیراعظم شہباز شریف کی قیادت میں پاکستانی وفد کا دورہ امریکہ انتہائی مفید اور نتیجہ خیز رہا، وزیراعظم نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی سے خطاب اور کئی عالمی رہنماؤں سے ملاقاتوں کے دوران ایران-امریکہ جنگ میں ثالثی کیلئے پاکستان کی سفارتی کوششوں، آبنائے ہرمز اور باب المندب کی بندش، تنازعہ کشمیر، مسئلہ فلسطین، حالیہ پاک-بھارت جنگ اور سندھ (بقیہ نمبر 8 صفحہ 7 پر)

وفاقی وزیر احسن اقبال تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

بلوچستان اور کے پی میں فورسز کی کارروائیاں، 11 دہشتگرد ہلاک

فورسز نے جنوبی وزیرستان میں انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی میں فتنہ الخوارج کے 5 دہشت گرد جہنم واصل کر دیے

پاک فوج کی کامیاب کارروائیوں کے دوران فتنہ الخوارج کے ٹھکانوں کو نشانہ بنا کر تباہ کر دیا گیا

اسلام آباد (بولان بیورو) خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں میں 11 دہشت گرد ہلاک ہو گئے۔ سیکیورٹی ذرائع کے مطابق فورسز نے جنوبی وزیرستان میں انٹیلی جنس بیسڈ کارروائی میں فتنہ الخوارج کے 5 دہشت گرد جہنم واصل کر دیے، پاک فوج کی کامیاب کارروائیوں کے دوران فتنہ الخوارج کے ٹھکانوں کو نشانہ بنا کر تباہ کر دیا گیا۔ ہلاک دہشت گردوں سے بڑی مقدار میں اسلحہ و گولہ بارود بھی برآمد کر لیا گیا، خیبر پختونخوا میں انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز میں فتنہ الخوارج کے دہشت گردوں کو بھاری جانی و مالی نقصان کا سامنا ہے۔ دوسری جانب سیکیورٹی فورسز کی آپریشن ردالفتنہ 3 کے (بقیہ 9 صفحہ 7 پر)

اسلام آباد، وزیراعظم یوتھ پروگرام کے چیئرمین رانا مشہود احمد خان تقریب سے خطاب کر رہے ہیں

حافظ نعیم کی طرح PTI قیادت کو فون کرنیکی ضرورت نہیں: رانا تنویر حسین

خیبر پختونخواہ حکومت راہ راست پر نہ آئی تو گورنر راج اور ایمرجنسی کے آئینی آپشن موجود ہیں

لگتا ہے پی ٹی آئی کے خمیر میں ہی مذاکرات کرنا شامل نہیں، وفاقی وزیر کی پریس کلب میں گفتگو

مریدکے (این این آئی) وفاقی وزیر نیشنل فوڈ سکیورٹی، ریسرچ اینڈ انڈسٹری رانا تنویر حسین نے کہا ہے کہ امیر جماعت اسلامی حافظ نعیم کی طرح پی ٹی آئی قیادت کو فون کرنے کی ضرورت نہیں، پی ٹی آئی قیادت روزانہ اسمبلی میں ہمارے ساتھ بیٹھی ہوتی ہے، وزیراعظم شہباز شریف خود (بقیہ 17 صفحہ 7 پر)

آئین پاکستان میں گورنر راج کے نفاذ کا ایک واضح طریقہ کار موجود ہے، رانا ثنا اللہ

جب یہ حساس معاملہ ایوان میں آئے گا تو وزیراعظم شہباز شریف خود حکومتی موقف پوری صراحت کے ساتھ پیش کریں گے

حکومت اور پی ٹی آئی کے درمیان درپردہ مذاکرات جاری، ناکامی پر گورنر راج بھی زیر غور ہے

لانگ مارچ کے شرکاء کو اسلام آباد میں داخل ہونے سے روکنے کے لیے تمام تر حفاظتی انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں

کوئی بھی حتمی فیصلہ مکمل آئینی عمل اور پارلیمنٹ کی منظوری سے مشروط ہوگا، مشیر وزیراعظم کی انٹرویو میں گفتگو

لاہور (این این آئی) وزیراعظم کے مشیر برائے سیاسی امور رانا ثنا اللہ نے انکشاف کیا ہے کہ 4 اکتوبر کے احتجاج کو روکنے کے لیے حکومت اور پاکستان تحریک انصاف کے رہنماؤں کے درمیان آف دی ریکارڈ مذاکرات جاری ہیں تاہم ناکامی کی صورت میں خیبر پختونخواہ میں (بقیہ 14 صفحہ 7 پر)

2 ہزار امریکی میرینز سان ڈیاگو سے مشرق وسطیٰ کی جانب روانہ

یو ایس ایس تھیوڈور روزویلٹ طیارہ بردار بحری بیڑے کا اسٹرائیک گروپ گزشتہ دنوں سان ڈیاگو سے خطے کی جانب روانہ ہوا تھا

نومبر کے اختتام تک ایران کے گرد 3 طیارہ بردار بحری بیڑے اور 2 ایمفی بیئس لینڈنگ گروپس موجود ہوں گے

واشنگٹن (این این آئی) امریکا نے ایران کے قریب فوجی طاقت بڑھانے کیلئے مشرقِ وسطیٰ میں تیسرا طیارہ بردار بحری بیڑا اور 2000 میرینز پر مشتمل دوسرا دستہ تعینات کر دیا ہے۔ امریکی عہدیدار کے مطابق یو ایس ایس تھیوڈور روزویلٹ طیارہ بردار بحری بیڑے کے اسٹرائیک گروپ گزشتہ (بقیہ نمبر 10 صفحہ 7 پر)

گورنر راج لگا تو ہم ہر آپشن استعمال کریں گے، بیرسٹر گوہر

قومی اسمبلی سے استعفوں کا فیصلہ نہیں ہوا، مضبوط وفاق کے لیے خودمختار صوبہ بہت ضروری ہے، چیئرمین پی ٹی آئی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے چیئرمین بیرسٹر گوہر نے کہا ہے کہ ایمرجنسی یا گورنر راج سے حالات مزید خراب ہو جائیں گے۔ پارلیمنٹ ہاؤس میں میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے بیرسٹر گوہر نے کہا کہ ہم گورنر راج کی مذمت کریں گے، گورنر راج لگا تو ہم ہر آپشن استعمال کریں گے۔ بیرسٹر گوہر نے کہا کہ قومی اسمبلی سے استعفوں کا فیصلہ نہیں ہوا، مضبوط وفاق کے لیے خودمختار صوبہ بہت ضروری ہے۔

اڈیالہ جیل میں بانی پی ٹی آئی سے کسی رہنما کی ملاقات نہ ہو سکی

راولپنڈی (این این آئی) راولپنڈی اڈیالہ جیل میں بانی پی ٹی آئی سے کسی بھی رہنما کی ملاقات نہ ہو سکی۔ اڈیالہ جیل پہنچنے والوں میں فیاض احمد ڈوگر، علی عبداللہ نیازی، رضوان مجید بٹ، محمد عمران عباسی اور اظہر محمود ستی شامل تھے۔ اڈیالہ جیل پہنچنے والے رہنماؤں کو پولیس نے داگ (بقیہ 16 صفحہ 7 پر)

قومی بچت کے 111 مراکز غیر موثر اور مالی طور پر غیر پائیدار قرار

فی 10 لاکھ روپے ڈپازٹس پر آپریشنل اخراجات کا معیار 2500 روپے مقرر ہے، نوٹیفکیشن

اسلام آباد (این این آئی) قومی بچت کے 111 مراکز کو غیر موثر اور مالی طور پر غیر پائیدار قرار دے دیا گیا ہے۔ ذرائع کے مطابق ناقابل عمل مراکز کو مکمل بند کر کے قریبی فعال مرکز میں ضم کرنے کی تجویز سامنے آ گئی۔ قومی بچت مراکز کیلئے فی 10 لاکھ روپے ڈپازٹس پر آپریشنل اخراجات کا معیار 2500 روپے مقرر ہے، 111 غیر مؤثر مراکز کو اخراجات کم کرنے یا کاروبار بڑھانے کیلئے عملی (بقیہ 15 صفحہ 7 پر)

کوٹ لکھپت جیل میں قیدی کی ہلاکت: 3 ڈی آئی جیز پر مشتمل انکوائری کمیٹی قائم

لاہور (اے ایف پی) کوٹ لکھپت جیل میں قیدیوں کے مابین جھگڑے کے نتیجے میں ایک قیدی کی ہلاکت اور متعدد کے زخمی ہونے کے واقعے کا محکمہ داخلہ پنجاب نے نوٹس لے لیا۔ ترجمان محکمہ داخلہ پنجاب کے مطابق سیکرٹری داخلہ (بقیہ 19 صفحہ 7 پر)

پرائیویٹ حج کمپنیوں کے خلاف اعتراضات جمع کروانے کا آخری موقع

گزشتہ سال کے پرائیویٹ حجاج کسی شکایت کی صورت میں وزارت سے رابطہ کر سکتے ہیں، ترجمان وزارت مذہبی امور

اسلام آباد (این این آئی) وزارت مذہبی امور نے گزشتہ سال کے پرائیویٹ حجاج کو پرائیویٹ حج کمپنیوں کے خلاف شکایات اور اعتراضات 20 اکتوبر 2026 سے قبل جمع کروانے کی ہدایت کر دی۔ وزارت مذہبی امور کے مطابق گزشتہ سال کے پرائیویٹ حجاج کسی شکایت کی صورت میں وزارت سے رابطہ کریں، شکایت کے ساتھ متعلقہ ثبوت بھی فراہم کرنا ضروری ہوگا۔ وزارت مذہبی (بقیہ 11 صفحہ 7 پر)

ستمبر میں مہنگائی کی شرح کم، خوراک سستی، بجلی، ایندھن کی قیمتوں میں بڑا اضافہ ریکارڈ

مہنگائی کی شرح کم ہو کر 10.3 فیصد پر آ گئی ہے، اگست میں 11.1 فیصد تھی، اعداد و شمار

دیہی علاقوں میں کم ہو کر 10.5 فیصد، شہری علاقوں میں 10.1 فیصد ریکارڈ کی گئی

لاہور (این این آئی) غذائی اجناس کی قیمتوں میں سست روی کے باعث (بقیہ 18 صفحہ 7 پر)

IMF کی مہنگائی پر قابو پانے کیلئے شرح سود سخت رکھنے کی تجویز

اقتصادی ٹیم نے آئی ایم ایف مشن کے ساتھ متعدد اجلاسوں میں ملکی معاشی اعداد و شمار کے تخمینوں بارے آگاہ کر دیا

دسمبر کے بعد مہنگائی میں بتدریج کمی متوقع ہے۔ عالمی سطح پر تیل 80 ڈالر فی بیرل رہا تو مہنگائی 7.5 فیصد تک جا سکتی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان اور آئی ایم ایف کے درمیان اقتصادی جائزہ مذاکرات میں آئی ایم ایف نے مارکیٹ بیسڈ ایکسچینج ریٹ رکھنے پر زور دیتے ہوئے مہنگائی پر قابو (بقیہ 20 صفحہ 7 پر)

حکومت کا اکاؤنٹس نظام میں 60 فیصد خالی مستقل آسامیاں ختم کرنے کا فیصلہ

کابینہ کے 27 اگست 2024 کے فیصلے کی روشنی میں آسامیوں کے خاتمے کے حوالے سے متعلقہ افسران کو ہدایات جاری

ختم کی جانے والی آسامیوں میں وہ عہدے شامل نہیں ہوں گے جو تبادلے، پوسٹنگ یا پروموشن کیلئے مختص ہونے کے باعث خالی ہیں، مراسلہ

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی حکومت نے اکاؤنٹس نظام میں 60 (بقیہ 12 صفحہ 7 پر)

سندھ میں تقسیم کے بغیر 6 انتظامی یونٹس بنائے جائیں گے، فاروق ستار

کراچی، حیدرآباد، نواب شاہ، لاڑکانہ، سکھر اور میرپورخاص میں انتظامی یونٹس سے حقوق و وسائل عوام کی دہلیز تک پہنچیں گے

کراچی (این این آئی) متحدہ قومی موومنٹ پاکستان کے سینئر مرکزی رہنما اور رکن قومی اسمبلی فاروق ستار نے کہا ہے کہ سندھ کی جغرافیائی تقسیم کے بغیر 6 انتظامی یونٹس قائم کیے جا (بقیہ 21 صفحہ 7 پر)

ملکی زرمبادلہ ذخائر میں 3 کروڑ 90 لاکھ ڈالر کا اضافہ

مجموعی زرمبادلہ ذخائر 26 ارب 77 کروڑ 9 لاکھ ڈالر کی سطح پر پہنچ گئے ہیں، اعداد و شمار

کراچی (این این آئی) سٹیٹ بینک آف پاکستان کے زرمبادلہ ذخائر میں ایک ہفتے کے دوران 3 کروڑ 90 لاکھ ڈالر کا اضافہ ہوا ہے۔ سٹیٹ بینک آف پاکستان کی جانب (بقیہ 13 صفحہ 7 پر)

اسلام آباد کے تحفظ اور ہجوم کو روکنے کیلئے حکومت تیار ہے: طارق فضل

خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ کے معاملے پر سنجیدگی سے غور کیا جا رہا ہے، ورکنگ مکمل، حتمی فیصلہ مشاورت کے بعد ہوگا،

27 ستمبر کو بھی حکومت کی تیاری مکمل تھی اور 4 اکتوبر کے لیے بھی مکمل ہے، اسلام آباد کے تحفظ اور ہجوم کو روکنے کے لیے حکومت تیار ہے، وفاقی وزیر

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی وزیر برائے پارلیمانی امور طارق فضل چوہدری نے کہا ہے کہ خیبر پختونخوا میں ایمرجنسی کے نفاذ سے متعلق وزرا نے بتایا ہے کہ معاملے پر سنجیدگی سے غور کیا جا رہا ہے، تاہم حتمی فیصلہ مشاورت کے بعد ہوگا، 27 ستمبر کو بھی حکومت کی تیاری مکمل تھی اور 4 اکتوبر کے لیے بھی مکمل ہے، اسلام آباد کے تحفظ اور ہجوم کو روکنے کے لیے حکومت تیار ہے۔ نجی ٹی وی سے گفتگو طارق فضل چوہدری نے کہا کہ ایمرجنسی کے نفاذ اور اس کے ممکنہ اثرات سے متعلق ورکنگ مکمل کی جا چکی ہے۔ انہوں نے کہا کہ پیپلز پارٹی اتحادی ہے اور جن معاملات پر شکایات ہیں، حکومت کا موقف ہے کہ ان پر بات کی جائے۔ ا (بقیہ 29 صفحہ 7 پر)

سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن آف پاکستان کے صدر ہارون الرشید اور ممبر ایگزیکٹو الٰہی بخش مینگل، اسلام آباد کے نئے انرولڈ وکلا سپریم کورٹ کو لائف ممبر شپ سرٹیفکیٹس تقسیم کر رہے ہیں، اس موقع پر چیف جسٹس آزاد جموں کشمیر سپریم کورٹ، اور انڈیپینڈنٹ لائرز پینل کے قائدین محمد احسن بھون اور سید قلب حسن شاہ موجود ہیں

نوجوان ہی ملک و قوم کا اصل سرمایہ ہیں: گورنر بلوچستان

جمہوریت محض انتخابی عمل کا نام نہیں بلکہ جمہور کی حکمرانی، اجتماعی ذمہ داری اور سب کو ساتھ لیکر چلنے کا سیاسی نظام ہے

ہم حکومت کو ہر سطح پر مضبوط کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھا رہے ہیں۔ اس وقت نوجوانوں کو اپنے قریب لانا اور انہیں قومی دھارے میں شامل کرنا ازحد ضروری ہے

کوئٹہ (بولان بیورو) گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل نے کہا ہے کہ جمہوریت محض انتخابی عمل کا نام نہیں بلکہ جمہور کی حکمرانی، اجتماعی ذمہ داری اور سب کو ساتھ لیکر چلنے کا سیاسی نظام ہے۔ ہم حکومت کو ہر سطح پر مضبوط کرنے کیلئے ٹھوس اقدامات اٹھا رہے ہیں۔ اس وقت نوجوانوں کو اپنے قریب لانا اور انہیں قومی دھارے میں شامل کرنا ازحد ضروری ہے۔ نوجوان ہی ملک و قوم کا اصل سرمایہ ہیں لہٰذا ضروری ہے کہ انہیں معیاری تعلیم اور روزگار کے مواقع فراہم کیے جائیں اور جدید تقاضوں سے ہم آہنگ ڈیجیٹل مہارتیں سکھائی جائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے گورنر ہاؤس کوئٹہ میں صوبائی وزراء میر عاصم (بقیہ نمبر 22 صفحہ 7 پر)

ایران سے جنگ کسی نہ کسی طرح بہت جلد جیت لی جائے گی، ٹرمپ

ایران کے معاملے پر جلد فیصلہ کرنا ہوگا کہ حملہ کیا جائے یا معاہدہ کیا جائے، امریکی صدر

واشنگٹن (این این آئی) امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایران کے ساتھ جنگ کسی نہ کسی طرح بہت جلد جیت لی جائے گی۔ اوول آفس میں صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے ٹرمپ نے کہا کہ ایران کے معاملے پر جلد فیصلہ کرنا ہوگا کہ حملہ کیا جائے یا معاہدہ کیا جائے۔ انہوں نے کہا کہ ایران کے خلاف جنگ میں 18 امریکی فوجی ہلاک ہوئے ہیں، ایران کی معیشت تباہ ہو چکی ہے اور ملک میں (بقیہ نمبر 30 صفحہ 7 پر)

وزیراعظم کا ایرانی وزیر خارجہ سے ہمشیرہ کے انتقال پر تعزیت کا اظہار

اسلام آباد (این این آئی) وزیراعظم شہباز شریف نے ایرانی وزیر خارجہ عباس عراقچی سے ہمشیرہ کے انتقال پر تعزیت کا اظہار کیا ہے۔ ٹیلیفونک رابطے میں وزیراعظم نے ایرا (بقیہ 28 صفحہ 7 پر)

مذاکرات میں حکومت کا رویہ مناسب ہے، چاہتے ہیں نتیجہ مثبت نکلے، راجا ناصر عباس

لانگ مارچ سے متعلق بات ہوئی، ہمارے مطالبات پر بھی بات ہوئی، مذاکرات جاری رہیں گے، گفتگو

اسلام آباد (این این آئی) اپوزیشن لیڈر سینیٹ علامہ راجا ناصر عباس نے کہا ہے کہ مذاکرات میں حکومت کا رویہ مناسب ہے، ہم نے طے کیا ہے صرف بیرسٹر گوہر ہی گفتگو کریں گے۔ نجی ٹی وی سے گفتگو میں راجا ناصر عباس نے کہا کہ مذاکرات میں کوئی ابہام نہ ہو اس لیے صرف بیرسٹر گوہر بات کریں گے، جب بات چیت ہو رہی ہے، ہم چاہتے ہیں مذاکرات کا نتیجہ مثبت نکلے۔ انہوں نے (بقیہ 25 صفحہ 7 پر)

پاکستان کا مشترکہ عالمی ذمہ داری کے طور پر ذہنی صحت کے فروغ کے عزم کا اظہار

اسلام آباد (این این آئی) وزارت صحت حکومت پاکستان کے زیر اہتمام پاکستان گلوبل ہیلتھ سمٹ 2026 کا اعلامیہ جاری کر دیا گیا جس میں پاکستان نے مشترکہ عالمی ذمہ داری کے طور پر ذہنی صحت کے فروغ کے عزم کا اظہا (بقیہ 24 صفحہ 7 پر)

ٹیکس ریٹرن کی ڈیڈلائن گزرنے کے بعد جرمانوں کا سلسلہ شروع ہو جائے گا، بلال اظہر کیانی

پہلے مہینے 10 ہزار، دوسرے مہینے 25 ہزار اور تیسرے مہینے 50 ہزار روپے جرمانہ ہوگا، وزیر مملکت کا بیان

اسلام آباد (این این آئی) وزیر مملکت خزانہ بلال اظہر کیانی نے کہا ہے کہ ٹیکس ریٹرن کی ڈیڈلائن گزرنے کے بعد جرمانوں کا سلسلہ شروع ہو جائے گا، پہلے مہینے 10 ہزار، دوسرے مہینے 25 ہزار اور تیسرے مہینے 50 ہزار روپے جرمانہ ہوگا۔ اپنے بیان میں بلال اظہر کیانی نے کہا کہ دکانداروں کو ان کی مرضی کی اسکیم دی ہے اب ٹیکس ریٹرن جمع نہ کروانے کا کوئی جواز باقی نہیں رہا۔ خیال رہے (بقیہ 23 صفحہ 7 پر)

گورنر بلوچستان جعفر خان مندوخیل سے امیر افضل خان مندوخیل ملاقات کر رہے ہیں

پی ٹی آئی کا پرامن احتجاج آئینی، قانونی، جمہوری حق ہے، لیاقت بلوچ

لاہور (این این آئی) نائب امیر جماعتِ اسلامی لیاقت بلوچ نے کہا ہے کہ پی ٹی آئی کا پرامن احتجاج آئینی، قانونی و جمہوری حق ہے۔ لیاقت بلوچ نے اپنے بیان میں کہا کہ وزیراعظم عوام کو ریلیف دینے کے اقدام کی پاسداری کریں۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم پیٹرولیم مصنوعات پر مسلط بھتہ لیوی ٹیکس ختم کریں، بجلی کی قیمت (بقیہ 27 صفحہ 7 پر)

گورنر راج یا ایمرجنسی کی مخالفت کرینگے: حافظ نعیم

حافظ نعیم الرحمٰن نے تحریکِ تحفظ آئین پاکستان کی اے پی سی میں شرکت کی دعوت قبول کر لی

پی ٹی آئی سے مذاکرات بامعنی ہونے چاہئیں، پی ٹی آئی نے بھی مذاکرات سے انکار نہیں کیا، حافظ نعیم الرحمٰن

اسلام آباد (این این آئی) تحریکِ تحفظ آئین پاکستان کے وفد نے جماعتِ اسلامی کے امیر حافظ نعیم الرحمٰن سے ملاقات کی، ملاقات کے بعد میڈیا سے گفتگو میں علامہ ناصر عباس نے کہا ہے کہ جماعتِ اسلامی کے امیر حافظ نعیم الرحمٰن کے پاس حاضر ہوئے، ملاقات کا مقصد آل پارٹیز (بقیہ 26 صفحہ 7 پر)

وفاقی وزیر علیم خان کوٹ پنڈی انٹرچینج کا افتتاح کر رہے ہیں

عوام اپنے حقوق کیلئے منظم سیاسی جدوجہد پر یقین رکھتے ہیں، پشتونخوا نیپ

پارٹی کارکنوں کی منظم شرکت اور سیاسی شعور اس بات کی علامت ہے کہ عوام اپنے قومی، سیاسی، جمہوری اور معاشی حقوق کے حصول کے لیے منظم سیاسی جدوجہد پر یقین رکھتے ہیں

منظم سیاسی جماعتوں اور مضبوط تنظیموں کے ذریعے قوموں نے اپنی قومی خودمختاری، حقیقی جمہوریت، سیاسی و جمہوری اختیار اور عوام کے بنیادی حقوق کے حصول کے لیے جدوجہد کو کامیاب بنایا ہے

کوئٹہ (بولان بیورو) پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی غوث آباد لوڑکاریز علاقائی کانفرنس کا بند اجلاس پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے کی زیرِ صدارت احمدان سکیم غوث آباد منعقد ہوا، جس میں علاقہ بھر سے پارٹی کے سینکڑوں مندوبین، کارکنوں اور عہدیداروں نے شرکت کی۔ کانفرنس میں پارٹی کے صوبائی ڈپٹی سیکریٹری علی محمد ترین، عبدالرزاق خان بڑیچ، عبیداللہ توخی ضلع معاون سیکریٹری محمد رسول ترین، سید عبداللہ آغا، عصمت اللہ ترین، ضلع کمیٹی کے اراکین گل شاہین، فرید کمال، ضلع معاون سیکریٹری امین اللہ کاکڑ، روزی خان خلجی اور حافظ سلام بڑیچ اور دیگر رہنماؤں نے شرکت کی۔ اجلاس کی سیکریٹری کے فرائض ضلع سینئر معاون سیکریٹری نداسنگر نے انجام دیے۔ کانفرنس کے آغاز میں علاقائی سینئر معاون سیکریٹری منیر احمد جیلواک نے گزشتہ تین سال کی تنظیمی وسیاسی کارکردگی پر مشتمل تفصیلی رپورٹ پیش کی۔ رپورٹ میں علاقائی تنظیم کی گزشتہ تین سال کے دوران سیاسی، تنظیمی اور عوامی سرگرمیوں، پارٹی پروگراموں اور تنظیمی پیش رفت پر تفصیلی روشنی ڈالی گئی۔ کانفرنس کے سینکڑوں مندوبین نے رپورٹ کا جائزہ لیا اور بحث و مباحثہ کے بعد اسے متفقہ طور پر منظور کرلیا۔ بعدازاں غوث آباد لوڑکاریز کے لیے نئے علاقائی ایگزیکٹو کا انتخاب عمل میں لایا گیا، جس کے مطابق حاجی نقیب اللہ مہربان کو علاقائی سیکریٹری، منیر احمد جیلواک کو سینئر معاون سیکریٹری جبکہ گل شاہین، شاہ جہان ترین، ڈاکٹر طاہر شہاب، محمد اسماعیل ہاشمی، حاجی شاہ آغا، بشیر احمد وردک، جمعہ خان پوپلزی حمیداللہ، نور آغا مسلم یار، حاجی حبیب اللہ اور حفیظ جان کو علاقائی ایگزیکٹو کے اراکین منتخب کیا گیا۔ نومنتخب عہدیداروں سے پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے نے حلف لیا۔ کانفرنس کے کھلے اجلاس سے پارٹی کے صوبائی صدر نصراللہ خان زیرے صوبائی ڈپٹی سیکریٹری عبیداللہ توخی، ضلع معاون سیکریٹری عصمت اللہ ترین، صوبائی ڈپٹی سیکریٹری علی محمد ترین، ڈاکٹر فضل الہٰی پتمن، گل شاہین اور دیگر رہنماؤں نے خطاب کیا، جبکہ تلاوتِ کلام پاک کی سعادت شاہ آغا نے حاصل کی۔ کانفرنس کے آغاز میں پارٹی کا ملی ترانہ پیش کیا گیا، جس کے احترام میں شرکاء کھڑے ہوگئے۔ جبکہ ڈاکٹر طاہر شہاب نے اپنا شعر بھی پیش کیا۔ مقررین نے کامیاب اور بھرپور علاقائی کانفرنس کے انعقاد پر سابقہ علاقائی کابینہ، منتظمین، کارکنوں اور مندوبین کو دلی مبارکباد پیش کرتے ہوئے کہا کہ غوث آباد لوڑکاریز جیسے اہم علاقے میں پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کی علاقائی کانفرنس میں سینکڑوں مندوبین کی بھرپور شرکت اس بات کا واضح ثبوت ہے کہ یہ علاقہ آج بھی پشتونخوا نیشنل عوامی پارٹی کی سیاسی و تنظیمی سرگرمیوں کا ایک اہم مرکز ہے۔ انہوں نے کہا کہ پارٹی کارکنوں کی منظم شرکت اور سیاسی شعور اس بات کی علامت ہے کہ عوام اپنے قومی، سیاسی، جمہوری اور معاشی حقوق کے حصول کے لیے منظم سیاسی جدوجہد پر یقین رکھتے ہیں۔ مقررین نے کہا کہ دنیا بھر کی تاریخ گواہ ہے کہ منظم سیاسی جماعتوں اور مضبوط تنظیموں کے ذریعے قوموں نے اپنی قومی خودمختاری، حقیقی جمہوریت، سیاسی و جمہوری اختیار اور عوام کے بنیادی حقوق کے حصول کے لیے جدوجہد کو کامیاب بنایا۔ سیاسی تنظیم کسی بھی قومی تحریک کی بنیاد ہوتی ہے اور منظم کارکن ہی سیاسی جدوجہد کو مستقل بنیادوں پر آگے بڑھا سکتے

سوراب میں ڈکیتیوں کے خلاف بڑا ایکشن پولیس نے مطلوب ملزم گرفتار کرلیا

وارداتوں میں ممکنہ طور پر ملوث ہونے کے پہلو کا بھی جائزہ لیا جارہا ہے

سوراب (نامہ نگار) سوراب پولیس نے جرائم پیشہ عناصر اور مفرور ملزمان کے خلاف کارروائی کرتے ہوئے ڈکیتی کی وارداتوں میں مبینہ طور پر ملوث ایک مطلوب ملزم کو گرفتار کرلیا۔ پولیس کے مطابق ایس پی سوراب خورشید احمد بلوچ کی ہدایات پر کارروائی ڈی ایس پی/ایس ڈی پی او سوراب بلاول بلوچ کی نگرانی میں ایس ایچ او سٹی محمد یونس محمد شہی نے پولیس نفری کے ہمراہ کی کارروائی کے دوران علی حیدر چنال ولد محمد علی چنال، ساکن سرجنگل ماراپ، حال سرخ سوراب، کو گرفتار کیا گیا پولیس کا کہنا ہے کہ گرفتار ملزم ڈکیتی کی وارداتوں کے مقدمات میں مطلوب اور مفرور تھا۔ ملزم کو گرفتار کرنے کے بعد قانونی کارروائی مکمل کر کے حوالات منتقل کردیا گیا، جبکہ اس سے مزید تفتیش جاری ہے اور دیگر وارداتوں میں ممکنہ طور پر ملوث ہونے کے پہلو کا بھی جائزہ لیا جارہا ہے۔ ایس پی سوراب خورشید احمد بلوچ نے کارروائی میں حصہ لینے والی پولیس ٹیم کی کارکردگی کو سراہتے ہوئے کہا کہ جرائم پیشہ عناصر اور مفرور ملزمان کے خلاف کارروائیاں تسلسل کے ساتھ جاری رہیں گی، جبکہ شہریوں کے جان و مال کا تحفظ اور امن وامان برقرار رکھنا پولیس کی اولین ترجیحات میں شامل ہے

جامشورو سے غائب ہونے والے دو کمسن طالبات بحفاظت واپسی پر سیف ہاس کی انچارج سیدہ قمر شاہ کی نگرانی اور تحویل میں موجود

بلوچستان میں کاروبار کرنا بڑا چیلنج بن چکا ہے، پشتونخوا میپ

امن وامان کی خراب صورتحال نے کاروباری سرگرمیوں کو شدید متاثر جبکہ کاروبار کا پہیہ تقریباً جام کردیا ہے

پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبدالرحیم زیارتوال

کوئٹہ (این این آئی) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے مرکزی سیکرٹری جنرل عبدالرحیم زیارتوال، نواب ایاز خان جوگیزئی، عبدالقہار خان ودان اور دیگر رہنماؤں نے کہا ہے کہ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی بلوچستان میں شعبہ صنعت وتجارت اور ٹرانسپورٹ سے وابستہ افراد کے ساتھ ہر مشکل وقت میں شانہ بشانہ کھڑی ہے۔ موجودہ حالات میں بلوچستان میں کاروبار کرنا ایک بڑا چیلنج بن چکا ہے، امن و امان کی خراب صورتحال نے کاروباری سرگرمیوں کو شدید متاثر جبکہ کاروبار کا پہیہ تقریباً جام کردیا ہے۔ پارٹی بزنس کمیونٹی کو درپیش مشکلات کے حل کیلئے ان کے ساتھ بھرپور تعاون جاری رکھے گی۔ انہوں نے ان خیالات کا اظہار چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے نومنتخب عہدیداران کو مبارکباد دیتے ہوئے کیا۔ پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے رہنماؤں نے نومنتخب صدر احمد گل کاکڑ، سنیئر نائب صدر مرزا خان خلجی، نائب صدر جنگیان دشتی و دیگر عہدیداران کیلئے نیک خواہشات کا اظہار کرتے ہوئے امید ظاہر کی کہ وہ بلوچستان کی بزنس کمیونٹی کو درپیش مسائل کے حل اور کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کیلئے اپنا بھرپور کردار ادا کریں گے۔ رہنماؤں کا کہنا تھا کہ کسی بھی ملک، ریاست اور صوبے کی معیشت میں بزنس کمیونٹی ریڑھ کی ہڈی کی حیثیت رکھتی ہے۔ تاجروں، صنعتکاروں اور ٹرانسپورٹرز کیلئے سازگار ماحول پیدا کئے بغیر معاشی سرگرمیوں کو فروغ دینا مشکل ہے اس لئے حکومت اور سیاسی جماعتوں سمیت تمام متعلقہ اداروں کو کاروباری طبقے کے مسائل کے حل کیلئے مشترکہ کوششیں کرنا ہوں گی۔ اس موقع پر چیمبر آف کامرس اینڈ انڈسٹری کوئٹہ بلوچستان کے نومنتخب صدر احمد گل کاکڑ، سنیئر نائب صدر مرزا خان خلجی نے کہا کہ موجودہ مشکل حالات میں صوبے کی بزنس کمیونٹی کی جانب سے ان پر اعتماد کا اظہار حوصلہ افزا ہے اور وہ اس اعتماد پر پورا اترنے کی بھرپور کوشش کریں گے۔ ان کا کہنا تھا کہ بلوچستان کی بزنس کمیونٹی اس وقت متعدد مشکلات کا سامنا کررہی ہے، جن میں امن وامان کی صورتحال، شاہراہوں پر مال بردار گاڑیوں کی نقل و حمل میں رکاوٹیں اور ٹرانسپورٹرز کو درپیش سکیورٹی مسائل قابل ذکر ہیں۔ احمد گل کاکڑ نے کہا کہ بلوچستان کی شاہراہوں پر مال بردار گاڑیوں کو نذر آتش کرنے اور ان کے مالکان وڈرائیوروں پر حملوں کے واقعات نے کاروباری سرگرمیوں اور سرمایہ کاری کو شدید متاثر کیا ہے۔ ان حالات کے باعث سرمایہ کار بلوچستان میں کاروبار کرنے کے بجائے دیگر صوبوں کو ترجیح دے رہے ہیں، جس سے صوبے کی معیشت اور کاروباری سرگرمیوں پر منفی اثرات مرتب ہورہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاجر و کاروباری برادری کو درپیش مسائل کے حل کیلئے سیاسی جماعتوں اور حکومت کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ چیمبر آف کامرس کی نومنتخب قیادت کی کوشش ہوگی کہ صوبے کی بزنس کمیونٹی کو زیادہ سے زیادہ سہولیات فراہم کرنے کیلئے متعلقہ حکام سے رابطہ کیا جائے اور تاجروں، صنعتکاروں اور ٹرانسپورٹرز کے مسائل کو ملک اور صوبے کے اعلیٰ حکام تک موثر انداز میں پہنچایا جائے۔ انہوں نے کہا کہ چیمبر کاروباری طبقے کی آواز بن کر ان کے مسائل کے حل کیلئے ہر ممکن فورم پر آواز اٹھائے گا تاکہ بلوچستان میں کاروباری سرگرمیوں کو بحال، سرمایہ کاری کو فروغ اور صنعت وتجارت کے شعبے کو درپیش رکاوٹوں کو دور کیا جاسکے۔

میر علی بخش خان جمالی کی جانب سے خیرات فی سبیل اللہ کا اہتمام

علاقے کے معززین، سیاسی وسماجی شخصیات اور شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی

گنداخہ (نورحسن جمالی) گنداخہ کے بلک شیر ہاس میں ایریگیشن یونین بلوچستان کے صوبائی صدر میر علی بخش خان جمالی کی جانب سے خیرات فی سبیل اللہ کا اہتمام کیا گیا، جس میں علاقے کے معززین، سیاسی و سماجی شخصیات اور شہریوں نے بڑی تعداد میں شرکت کی۔ اس موقع پر حاجی میر عبدالحمید خان جمالی، مولا بخش خان مگسی، ذوالفقار علی چاوڑا، رضا علی جمالی، جاوید جمالی، مولانا امان اللہ حقانی، کونسلر محمد حسن بروہی، تنویر خان جمالی، لعل محمد جمالی، گلاب خان جمالی، میر نیاز حسین جمالی، غلام قادر پلال، سکندر علی لاشاری سمیت دیگر معززین اور شہری موجود تھے۔ خیرات فی سبیل اللہ کے موقع پر شرکا نے میر علی بخش خان جمالی کی جانب سے کیے گئے اس نیک اقدام کو سراہا اور ان کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔

مرید کے، سفاک ملزمان کی فائرنگ سے والدین کے بعد مدعی بیٹا بھی شدید زخمی

کالا شاہ کاکو (این این آئی) مریدکے منوں آباد لیبر کالونی میں دو ہفتے قبل والدین کو قتل کرنے والے ملزمان نے کیس کے مدعی بیٹے کو بھی قاتلانہ حملے کا نشانہ بنا ڈالا فائرنگ کے نتیجے میں علی حمزہ شدید زخمی ہوگیا، جسے تشویشناک حالت کے باعث فوری طور پر لاہور ریفر کردیا گیا ہے تفصیلات کے مطابق منوں آباد لیبر کالونی کا رہائشی علی حمزہ دو ہفتے قبل پیش آنے والے اس المناک واقعے کا مدعی ہے

مویشیوں کو بیماریوں سے بچا کے لیے ویکسی نیشن مہم تیز

ضلع کے مختلف علاقوں میں لائیو اسٹاک کی ٹیمیں سرگرم ہیں

ٹھٹھہ (رپورٹ واحد شورو) مویشیوں کو بیماریوں سے بچا کے لیے ویکسی نیشن مہم تیز، لائیو اسٹاک ٹیمیں مختلف علاقوں میں سرگرم ٹھٹھہ میں مالوند افراد کے مویشیوں کو مختلف وبائی اور متعدی بیماریوں سے محفوظ رکھنے کے لیے محکمہ لائیو اسٹاک کی جانب سے ویکسینیشن مہم تیزی سے جاری ہے۔ ضلع کے مختلف علاقوں میں لائیو اسٹاک کی ٹیمیں سرگرم ہیں، جبکہ مالوند افراد نے ویکسینیشن کے عمل پر اطمینان کا اظہار کیا ہے۔ تفصیلات کے مطابق محکمہ لائیو اسٹاک اینڈ اینیمل ہسبنڈری ٹھٹھہ کی جانب سے ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر فیاض وگن کی نگرانی میں ضلع ٹھٹھہ کے مختلف علاقوں میں مویشیوں کو مختلف وبائی اور متعدی بیماریوں سے بچانے کے لیے ویکسین لگانے کی مہم جاری ہے اس سلسلے میں محکمہ لائیو اسٹاک کی ٹیموں نے گھارو، دھابیجی، جھرک سمیت مختلف شہروں اور علاقوں میں پہنچ کر بڑی تعداد میں مویشیوں کو بیماریوں سے بچا کی حفاظتی ویکسین لگائی۔ ویکسینیشن مہم کے دوران ڈپٹی ڈائریکٹر ڈاکٹر فیاض وگن، ڈاکٹر محمد خضر، دلشاد میمن، عبدالرحمان جتوئی، نظیر آرائیں، امیر اور دیگر متعلقہ افسران وفنی عملہ موجود تھا۔ لائیو اسٹاک ٹیموں نے مختلف علاقوں میں مویشیوں کی صحت کا جائزہ لینے کے ساتھ مالوند افراد کو ضروری طبی سہولیات اور بیماریوں سے بچا کے حوالے سے آگاہی بھی فراہم کی۔

معروف سیاسی وسماجی شخصیت دلشاد احمد خان پٹھان کی والدہ محترمہ کی رسم چہلم

ماواں ٹھنڈیاں چھاواں نے جس گھر میں ماں نہیں اس گھر کی رونقیں ہی ختم ہوجاتی ہیں

ملتان (نمائندہ بولان) ملتان کے علاقے ٹبہ سلطان پور شہر کی معروف سیاسی وسماجی شخصیت دلشاد احمد خان پٹھان کی والدہ محترمہ کی رسم چہلم کے موقع پر مختلف علما حاجی صوفی لیاقت خان پٹھان۔ اور آصف جلالی نے فلسفہ موت پر روشنی ڈالتے ہوئے کہا ہے کہ موت کا ذائقہ ہر انسان نے چکھنا ہے ماواں ٹھنڈیاں چھاواں نے جس گھر میں ماں نہیں اس گھر کی رونقیں ہی ختم ہوجاتی ہیں رسم چہلم میں وفاقی وزیر اورنگزیب خان کھچی۔ حاجی منور عباس بھٹی۔ چوہدری حاجی مظفر سلطان کمبوہ۔ چوہدری غضنفر عباس گھلو۔ چوہدری قیصر عباس گھلو۔ چوہدری مبشر حسن کمبوہ۔ حاجی رجب علی شیخ۔ ملک محبوب اعوان۔ میاں منظور حسین جعفری۔ لالہ سعید۔ نوشاد خان۔ خرم خان۔ حاجی عابد حسین بھٹی۔ چوہدری ناظم ستار کمبوہ۔ رائس خان۔ سرفراز خان۔ چوہدری محمد یامین کمبوہ۔ سمیت دیگر عزیز اقارب اور دوست احباب نے کثیر تعداد میں شرکت کی۔

امریکا 270 سے زائد کیتھولک پادریوں کے 1 ہزار بچوں کو زیادتی کا نشانہ بنانے کا انکشاف

واشنگٹن (این این آئی) امریکی ریاست میساچوسٹس میں سرکاری تحقیقات کے دوران انکشاف ہوا ہے کہ 270 سے زائد کیتھولک پادریوں وعہدیداروں نے تقریباً 1 ہزار بچوں کو جنسی زیادتی کا نشانہ بنایا۔ بین الاقوامی میڈیا کی رپورٹ کے مطابق ریاست کی اٹارنی جنرل اینڈریا جوئے کیمبل کی جانب سے جاری 203 صفحات پر مشتمل رپورٹ میں بتایا گیا کہ فال ریور، اسپرنگ فیلڈ اور ووسٹر کے 3 کیتھولک ڈاوسز میں کئی دہائیوں تک بچوں کے ساتھ زیادتی کے واقعات پیش آتے رہے۔

اسسٹنٹ کمشنر رکنی فہد حسین کھلی کچہری میں عوامی مسائل سن رہے ہیں

قلعہ سیف اللہ، مین بازار میں تجاوزات کیخلاف آپریشن کیا جارہا ہے

بدین کی زرعی معیشت کو تباہ کیا جارہا ہے، انجینئر سید علی مردان شاہ گیلانی

فصل تیار ہونے کے بعد مناسب قیمت نہ ملنے سے کاشتکاروں کے لیے اپنی پیداواری لاگت پوری کرنا بھی مشکل ہوگیا ہے

بدین (نامہ نگار) آبادگار رہنما اور کسان بورڈ سندھ کے جنرل سیکرٹری انجینئر سید علی مردان شاہ گیلانی نے کہا ہے کہ بدین کی زرعی معیشت کو منظم انداز میں تباہی کی طرف دھکیلا جارہا ہے، دھان کی فصل تیار ہوتے ہی اچانک اس کے نرخ کم کردیے گئے ہیں، جس سے ہزاروں کاشتکار شدید معاشی مشکلات سے دوچار ہیں۔ انہوں نے کہا کہ دھان کی کاشت سے لے کر فصل کی تیاری تک بیج، کھاد، زرعی ادویات، پانی، ڈیزل، ٹریکٹر اور مزدوری کے اخراجات میں نمایاں اضافہ ہو چکا ہے، جبکہ فصل تیار ہونے کے بعد مناسب قیمت نہ ملنے سے کاشتکاروں کے لیے اپنی پیداواری لاگت پوری کرنا بھی مشکل ہوگیا ہے۔ انجینئر سید علی مردان شاہ گیلانی نے کہا کہ کاشتکاروں کو مناسب معاوضہ نہ ملنے سے نہ صرف کسان متاثر ہو رہے ہیں بلکہ اس کے منفی اثرات پورے زرعی شعبے اور بدین کی معیشت پر مرتب ہوں گے۔ ان کے مطابق حکومت کے پاس موثر زرعی پالیسی کا فقدان ہے اور کسان دوست پالیسی تشکیل دینے پر بھی مناسب توجہ نہیں دی جارہی۔ انہوں نے مزید کہا کہ سندھ کے زرعی تحقیقی ادارے بھی جمود کا شکار ہیں، جس کے باعث جدید تحقیق، بہتر بیج اور کاشتکاروں کو درپیش مسائل کے حل کے لیے مطلوبہ پیش رفت نظر نہیں آرہی۔

ٹھٹھہ ضلع کے جنگلات سے قیمتی درختوں کی کٹائی زور وشور سے جاری

جنگلات کے افسران کی پانچوں انگلیاں گھی میں ٹھٹھہ کے جنگلات ویران

ٹھٹھہ (رپورٹ واحد شورو) ٹھٹھہ ضلع کے جنگلات سے قیمتی درختوں کی کٹائی زور وشور سے جاری محکمہ جنگلات کے افسران کی پانچوں انگلیاں گھی میں ٹھٹھہ کے جنگلات ویران بیلو۔ باؤ پورس داس بیلو اور حلایا بیلو سے چند سالوں سے قیمتی درختوں کی کٹائی محکمہ جنگلات کے فاریسٹ آفیسر اور دیگر کی ملی بھگت سے جاری ہے قیمتی درخت کو کاٹ کر جنگلات سے ٹرکوں کے کراچی اور دیگر علاقوں میں بھیجا جارہا ہے جسکی وجہ سے آلودگی میں بھی اضافہ ہورہا ہے محکمہ جنگلات کے فاریسٹ آفیسر بہت بڑی پرچی سے ٹھٹھہ میں تعینات چندسال پہلے ہوئے تھے آفیسر اپنے آفس میں بھی اکثر چکر لگالیتے ہیں زیادہ تر جنگلات کے وزٹ پر ہی ہوتے ہیں باوثوق ذرائع سے یہ بھی معلوم ہوا ہے کہ جنگلات کی قیمتی زمینیں بھی اثر رسوخ شخصیت کے حامل افراد کو کرایہ پر دی ہوئی ہیں اور کچھ زمینیں بیچ دی گئی ہیں

انگلینڈ وویلز کی جیلوں میں گنجائش پیدا کرنے کیلئے 700 قیدی رہا

لندن (این این آئی) انگلینڈ اور ویلز کی جیلوں سے جلد رہائی کی اسکیم کے تحت 700 قیدی جیل سے رہا کردیئے گئے، غیر ملکی میڈیا کے مطابق 19 ماہ تک کی سزا پانے والے قیدی اب سزا کا ایک تہائی حصہ مکمل کرنے پر رہائی کے اہل ہیں، تاہم قتل وغارت، زیادتی، گرومنگ جرائم میں سزا پانے والے جلد رہائی کے حق دار نہیں ہیں، جلد رہا ہونے والے قیدیوں کی نگرانی کے لیے انہیں الیکٹرانک ٹیگ پہنایا گیا ہے

سوراب مل شاہورائی کے مقام پر دو افراد کی لاشیں برآمد، شناخت نہ ہوسکی

اطلاع ملنے پر پولیس نے دونوں لاشوں کو سول ہسپتال سوراب منتقل کردیا

سوراب (رپورٹ رشید عاطف) سوراب مل شاہورائی کے مقام پر سڑک کنارے سے دو افراد کی لاشیں برآمد ہوئی ہیں، جنہیں مبینہ طور پر گولیاں مار کر قتل کیا گیا ہے۔ اطلاع ملنے پر پولیس نے دونوں لاشوں کو سول ہسپتال سوراب منتقل کردیا، جہاں انہیں شناخت کے لیے رکھا گیا ہے تاہم تاحال دونوں افراد کی شناخت نہیں ہوسکی ہے پولیس کی جانب سے واقعے کی مزید تحقیقات جاری ہیں۔ عوام سے اپیل کی گئی ہے کہ اگر کوئی شخص ان دونوں افراد کو جانتا یا پہچانتا ہو تو شناخت کے لیے سول ہسپتال سوراب سے رابطہ کرے۔

وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے مختلف شعبوں میں تعاون بارے کمیٹی تشکیل دے دی

سید عاشق حسین کرمانی کی سربراہی میں تشکیل کردہ اعلیٰ سطحی کمیٹی گلگت بلتستان کے دورے پر ہے

ملتان (نمائندہ بولان) وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف نے وزیراعلیٰ گلگت بلتستان امجد حسین کے خصوصی خط کا فوری ریسپانڈ کرتے ہوئے زراعت، لائیو سٹاک اور فشریز کے شعبوں میں تعاون بارے کمیٹی تشکیل دے دی۔ وزیراعلیٰ پنجاب کی ہدایت پر وزیر زراعت و لائیو سٹاک سید عاشق حسین کرمانی کی سربراہی میں تشکیل کردہ اعلیٰ سطحی کمیٹی گلگت بلتستان کے دورے پر ہے۔ کمیٹی میں سیکرٹری زراعت پنجاب شکیل احمد میاں، سیکرٹری لائیو سٹاک و ڈیری ڈویلپمنٹ پنجاب احمد عزیز تارڑ اور سیکرٹری ایکوا کلچر وفشریز رانا سلیم افضل و دیگر افسران شامل ہیں۔ پنجاب کے وفد نے زراعت، لائیو سٹاک اور فشریز کے شعبوں میں بہتری اور جدت لانے کے لیے وزیراعلیٰ گلگت بلتستان امجد حسین سے تفصیلی ملاقات کی۔ وزیراعلیٰ گلگت بلتستان امجد حسین نے کہا کہ وزیراعلیٰ پنجاب مریم نواز شریف کا ہماری درخواست پر اپنے متعلقہ صوبائی وزیر اور ماہرین پر مشتمل ٹیم گلگت بلتستان بھیجنے پر بے حد مشکور ہیں۔ گلگت بلتستان میں زراعت، لائیو سٹاک اور فشریز کے شعبوں میں ترقی سے نہ صرف مقامی کسانوں بلکہ گلگت بلتستان کی معیشت بھی مستحکم ہوگی۔

اساتذہ کرام کا عالمی دن ''ورلڈ ٹیچرز ڈے'' 5 اکتوبر کو منایا جائے گا

جہانیاں (این این آئی) پاکستان سمیت دنیا بھر میں اساتذہ کرام کا عالمی دن ''ورلڈ ٹیچرز ڈے'' 5 اکتوبر کو منایا جائے گا اس دن کی مناسبت سے جہانیاں سمیت ملک بھر میں تقریبات کا اہتمام کیا جائے گا جس میں اساتذہ کرام کی عظمت کے اعتراف میں ان کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا جائے گا۔ قومی اخبارات اساتذہ کرام کی اہمیت کے حوالے سے خصوصی مضامین شائع کریں گے جبکہ الیکٹرانک میڈیا سے بھی خصوصی رپورٹس نشر ہونگی۔

حکومتی وفد سے مذاکرات کے بعد ہی لانگ مارچ کے حوالے سے فیصلہ ہوگا، عامر ڈوگر

لانگ مارچ کی تیاری جاری ہے، تمام سرگرمیاں آئین اور قانون کے دائرے میں رہ کر کی جائیں گی، رہنما تحریک انصاف

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان تحریک انصاف کے رہنما عامر ڈوگر نے کہا ہے کہ لانگ مارچ کی تیاری جاری ہے، تاہم تمام سرگرمیاں آئین اور قانون کے دائرے میں رہ کر کی جائیں گی۔ ایک انٹرویو میں عامر ڈوگر نے کہا کہ حکومتی وفد سے مذاکرات کے بعد ہی لانگ مارچ کے حوالے سے آئندہ کا فیصلہ کیا جاسکتا ہے۔ انہوں نے کہا کہ 27 ستمبر کا لانگ مارچ ملتوی کرکے حکومت کو وقت دیا گیا تھا اور حکومتی وفد سے ملاقات کے بعد صورتحال مزید واضح ہوجائے گی۔ عامر ڈوگر نے کہا کہ حکومت کی جانب سے بیرسٹر گوہر اور اسد قیصر سے رابطہ کیا گیا ہے، جبکہ وزیراعظم ہاؤس میں ہونے والے اجلاس میں لانگ مارچ کے معاملے پر بھی تبادلہ خیال ہوا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں بتایا گیا کہ وزیراعظم نے اپوزیشن کو انگیج کرنے کی ہدایت کی ہے۔ رہنما تحریک انصاف نے کہا کہ ان کا مطالبہ ہے کہ بانی پی ٹی آئی تک ڈاکٹرز کو رسائی دی جائے،

دکی، اسسٹنٹ کمشنر لونی فتح خان بنگلزئی مختلف مراکز صحت کا دورہ کررہے ہیں

کوئٹہ، پاکستان نشان حیدر دفاع کونسل دکی کے صدر سید معصوم شاہ ودیگر پریس کانفرنس کررہے ہیں

بدین میں گریڈ ایک تا چار کی مبینہ جعلی بھرتیوں کا معاملہ

دو ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسران معطل، کروڑوں روپے کی مبینہ کرپشن پر بااثر کرداروں کے خلاف کارروائی نہ ہونے پر متاثرین میں تشویش۔

بدین (نامہ نگار) بدین ضلع میں محکمہ تعلیم سمیت محکمہ صحت، ریونیو، آبپاشی اور دیگر سرکاری محکموں میں گریڈ ایک سے چار تک کی آسامیوں پر مبینہ جعلی بھرتی آرڈرز جاری کرنے اور امیدواروں سے کروڑوں روپے وصول کیے جانے کی شکایات کے معاملے نے ایک بار پھر کئی اہم سوالات کھڑے کردیے ہیں۔ حکومتی شخصیات اور سرکاری افسران کے درمیان مبینہ اختلافات اور ایک دوسرے پر الزامات کے بعد پیپلز پارٹی کی قیادت کے نوٹس پر قائم انکوائری کمیٹی کی رپورٹ کی روشنی میں پہلے مرحلے میں محکمہ تعلیم بدین کے دو ڈسٹرکٹ افسران کو معطل کیے جانے کے بعد متاثرہ نوجوانوں اور مختلف حلقوں کی جانب سے معاملے کی مکمل تحقیقات کا مطالبہ کیا جارہا ہے۔ ذرائع کے مطابق گریڈ ایک سے چار تک کی مختلف آسامیوں کے لیے امیدواروں سے مبینہ طور پر بھاری رقوم وصول کرکے تقرری کے آرڈرز جاری کیے گئے، تاہم بعد میں ان آرڈرز کے جعلی ہونے کی شکایات سامنے آئیں۔ معاملہ سامنے آنے کے بعد مبینہ طور پر ایسے آرڈرز منسوخ کیے گئے اور متعلقہ افسران کے خلاف محکمانہ کارروائی کا آغاز کیا گیا۔ اس سلسلے میں ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر سیکنڈری بدین انور پارابی اور ڈسٹرکٹ ایجوکیشن آفیسر پرائمری بدین الطاف میمن کو معطل کیے جانے کے احکامات جاری کیے گئے ہیں۔ تاہم بدین کے سیاسی، سماجی، علمی و ادبی حلقوں اور مبینہ طور پر متاثرہ امیدواروں کی جانب سے یہ سوال اٹھایا جارہا ہے کہ اگر جعلی بھرتی آرڈرز جاری کرنے کا پورا معاملہ صرف ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسران کی ذمہ داری قرار دیا جارہا ہے تو بھرتی کے عمل میں شامل دیگر متعلقہ افسران، مجاز حکام، فائلوں کی منظوری، دستخطی اختیارات اور فیصلہ سازی کے سیاسی کرداروں کی بھی مکمل تحقیقات کیوں نہیں کی جاتیں. متعلقہ حلقوں کا کہنا ہے کہ اصل معاملے کی تہہ تک پہنچنے کے لیے یہ بھی واضح ہونا چاہیے کہ گریڈ ایک سے چار تک کی بھرتیوں کے تقرری آرڈرز جاری کرنے کا قانونی اور انتظامی اختیار کس افسر یا ادارے کے پاس تھا، فائلیں کن مراحل سے گزریں، کس نے ان کی منظوری دی اور آرڈرز پر دستخط کس مجاز اتھارٹی نے کیے اور اس کام کے لئے کہاں سے حکامات جاری ہوئے۔ عوامی حلقوں کی جانب سے یہ بنیادی سوال بھی اٹھایا جارہا ہے کہ اگر کسی ڈسٹرکٹ ایجوکیشن افسر کے پاس معمول کے انتظامی معاملات، حتیٰ کہ بعض تبادلوں کے مکمل اختیارات بھی نہیں، تو کیا وہ اپنی صوابدید پر کسی شخص کو سرکاری ملازمت کا تقرری آرڈر جاری کرسکتا ہے، اگر ایسا اختیار حاصل نہیں تھا تو پھر مبینہ جعلی بھرتیوں کے معاملے میں ذمہ داری کا تعین صرف دو افسران تک محدود رکھنا کس حد تک درست ہے،

مظفرآباد، بڑے ٹرانسپورٹ اڈوں کو شہر سے باہر منتقل کرنے کا فیصلہ

مظفرآباد (این این آئی) وزیراعظم آزاد کشمیر افتخار گیلانی کی ہدایت پر مظفرآباد شہر میں ٹریفک کے مسائل کے حل، غیر ضروری پارکنگ کے خاتمے کیلئے بڑے ٹرانسپورٹ اڈوں کو شہر سے باہر منتقل کرنے کے سلسلہ میں کمشنر مظفرآباد ڈویژن بدر منیر، میئر بلدیہ سکندر گیلانی، ایڈیشنل ڈپٹی کمشنر ذیشان نثار، مجسٹریٹ بلدیہ سردار عمران و دیگر متعلقہ حکام نے شہر سے باہر مختلف مقامات کا دورہ کیا اور مجوزہ سائٹس کا تفصیلی معائنہ کیا۔ دورے کے دوران دستیاب اراضی، پارکنگ کی گنجائش، ٹریفک کی روانی اور شہری ضروریات کو مدنظر رکھتے ہوئے موزوں مقامات کا جائزہ لیا۔

مقبوضہ کشمیر، قابض انتظامیہ کی عوام دشمن پالیسیوں کے خلاف احتجاجی مظاہرے

جموں (این این آئی) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں وکشمیر میں کشمیریوں نے قابض حکام کی عوام دشمن پالیسیوں کے خلاف احتجاجی مظاہرے کیے ہیں۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق ڈیلی ویجر ملازمین، عارضی کارکنوں اور دیگر ملازمین نے جموں میں احتجاجی مظاہرے کیے اور اپنے مطالبات کے حق میں نعرے بلند کیے۔

سوراب پولیس نے مفرور ملزن کو گرفتار کر کے حوالات میں بند کردیا ہے

آر سی سی چھت کے لیے سریا بچھانے اور تعمیراتی سامان کے استعمال میں مبینہ بے ضابطگیوں کے الزامات

مقامی افراد اور اسکول سے وابستہ ذرائع کے مطابق آر سی سی چھت میں سریا مبینہ طور پر مقررہ فنی معیار کے مطابق نہیں بچھایا جارہا ہے

ٹھٹھہ (رپورٹ واحد شورو) سونڈا کے قریب گورنمنٹ بوائز پرائمری اسکول سونہری میں جاری تعمیراتی کام کے دوران آر سی سی چھت کے لیے سریا بچھانے اور تعمیراتی سامان کے استعمال میں مبینہ بے ضابطگیوں کے الزامات سامنے آئے ہیں۔ مقامی افراد اور اسکول سے وابستہ ذرائع کے مطابق آر سی سی چھت میں سریا مبینہ طور پر مقررہ فنی معیار کے مطابق نہیں بچھایا جارہا، جبکہ سریے کی شٹرنگ میں تقریباً چھ آنے کا لوہا استعمال کرکے اسے تقریباً 9 انچ کے فاصلے پر رکھا جارہا ہے، جس کے باعث تعمیراتی معیار پر سوالات اٹھ رہے ہیں۔ ذرائع کا کہنا ہے کہ اسکول کی نئی تعمیر کے لیے بنیاد مبینہ طور پر پرانی فاؤنڈیشن کے اوپر ہی رکھی جارہی ہے، جبکہ پرانی عمارت گرا کر حاصل ہونے والے پتھر کو بھی دوبارہ تعمیراتی کام میں استعمال کیا جارہا ہے۔ بتایا جاتا ہے کہ نیا پتھر صرف پانچ ٹرکوں کی مقدار میں لایا گیا ہے، جس کے باعث تعمیر میں نئے اور پرانے مواد کے استعمال سے متعلق خدشات پیدا ہوئے ہیں۔ مقامی افراد کے مطابق اسکول کی تعمیر کے لیے تقریباً 35 لاکھ روپے کی بجٹ رقم مقرر ہے، اس لیے تعمیراتی کام میں استعمال ہونے والے سریے، سیمنٹ، پتھر اور بنیاد کے فنی معیار کی شفاف طریقے سے جانچ ضروری ہے۔ علاقہ مکینوں نے محکمہ تعلیم، محکمہ ورکس اینڈ سروسز اور ضلعی انتظامیہ سے مطالبہ کیا ہے

ٹھٹھہ پولیس کی جانب سے ضلع بھر میں سنیپ چیکنگ اور ناکہ بندی کا سلسلہ جاری

مختلف چیکنگ پوائنٹس پر موثر ناکہ بندی کرکے مشکوک افراد، گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی مکمل جانچ پڑتال یقینی بنائی جائے

ٹھٹھہ (رپورٹ واحد شورو) ٹھٹھہ پولیس کی جانب سے ضلع بھر میں سنیپ چیکنگ اور ناکہ بندی کا سلسلہ جاری۔ ایس ایس پی ٹھٹھہ عدیل حسین چانڈیو کی خصوصی احکامات پر ایس ڈی پی اوز کی سربراہی میں ضلع بھر میں امن وامان برقرار رکھنے، جرائم کی روک تھام اور مشکوک سرگرمیوں پر کڑی نظر رکھنے کے لیے سنیپ چیکنگ، ناکہ بندی اور پولیس گشت کا سلسلہ جاری ہے۔ ضلع کے تمام تھانوں کی پولیس کو ہدایات جاری کی گئی ہیں کہ داخلی و خارجی راستوں، اہم شاہراہوں، حساس مقامات اور مختلف چیکنگ پوائنٹس پر موثر ناکہ بندی کرکے مشکوک افراد، گاڑیوں اور موٹر سائیکلوں کی مکمل جانچ پڑتال یقینی بنائی جائے۔ تمام ایس ڈی پی اوز اور ایس ایچ اوز کو اپنے اپنے علاقوں میں سنیپ چیکنگ اور پولیس گشت کی موثر نگرانی کرنے، پولیس افسران وجوانوں کو الرٹ رکھنے اور کسی بھی مشکوک سرگرمی کی صورت میں فوری قانونی کارروائی عمل میں لانے کی ہدایات دی گئی ہیں۔ ایس ایس پی ٹھٹھہ نے واضح ہدایات دی ہیں کہ دورانِ چیکنگ شہریوں کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آئیں اور مہذب رویہ اختیار کیا جائے، جبکہ قانون کی عملداری اور عوام کے جان ومال کے تحفظ کو ہر صورت یقینی بنایا جائے

خواتین سائلین کے مسائل ترجیحی بنیادوں پر حل کرنے کے احکامات

خواتین سائلین کی شکایات پر قانون کے مطابق فوری کارروائی اور انہیں ہر ممکن قانونی معاونت فراہم کی جائے

روہڑی (اسلم سومرو) ایس ایس پی سکھر احمد چوہدری PSP، QPM نے اپنے دفتر میں خواتین سائلین سے ملاقات کرکے ان کے مسائل اور شکایات سنیں اور ان کے فوری حل کے لیے متعلقہ افسران کو احکامات جاری کیے اس موقع پر ایس ایس پی سکھر نے انچارج ومن کمپلینٹ سیل کو ہدایت کی کہ دفتر میں بذاتِ خود پیش ہونے والی خواتین سائلین سمیت بالا افسران کی جانب سے موصول ہونے والی خواتین کی شکایات اور درخواستوں کو ترجیحی بنیادوں پر نمٹایا جائے اور انہیں بروقت ریلیف فراہم کیا جائے ایس ایس پی سکھر نے واضح کیا کہ خواتین کی شکایات کے ازالے میں کسی قسم کی غفلت یا غیر ضروری تاخیر برداشت نہیں کی جائے گی۔

شاہینہ شیر علی کا بروقت نوٹس، جامشورو سے غائب ہونے والے دو کمسن طالبات بحفاظت پشاور سے واپسی

صوبائی وزیر نے اپنی ٹیم کے ہمراہ بچیوں کو ٹریس کیا اور کراچی پہنچتے ہی انہیں بحفاظت ریسکیو کرلیا

حیدرآباد (بولان بیورو) صوبائی وزیر شاہینہ شیر علی کی بروقت نوٹس، جامشورو سے غائب ہونے والے دو کمسن طالبات بحفاظت پشاور سے واپسی اور سیف ہاس کی انچارج سیدہ قمر شاہ کی نگرانی اور تحویل میں دے دیئے گئے . . تفصیل کے مطابق ضلع جامشورو، کوٹڑی، مریم گارڈن کی دو کمسن طالبات، نور ارباب اور کلثوم آفریدی گھریلو پابندیوں اور ذہنی دباؤ کے باعث مورخہ 28 ستمبر، بروز پیر، اپنے گھروں سے ناراض ہوکر پشاور روانہ ہوگئی تھیں۔ دونوں نے تقریباً 24 گھنٹے کا طویل سفر طے کرنے کے بعد پشاور پہنچ کر چند گھنٹے وہاں قیام کیا اور صوبائی وزیر شاہینہ شیر علی کے نوٹس اور کوشش سے اسی روز واپس کراچی کے لیے روانہ ہوگئیں . واضع رہے کہ بچیوں کا گھر سے اچانک چلے جانے کی اطلاع ملتے ہی صوبائی وزیر شاہینہ شیر علی نے فوری ایکشن لیتے ہوئے ایس ایس پی جامشورو جناب ظفر صدیق چھانگا اور ڈی ایس پی شاہنواز جوکھیو کے ساتھ رابطہ و کوآرڈینیشن قائم کیا صوبائی وزیر نے اپنی ٹیم کے ہمراہ بچیوں کو ٹریس کیا اور کراچی پہنچتے ہی انہیں بحفاظت ریسکیو کرلیا۔ بعدازاں پولیس کی معاونت سے دونوں بچیوں کو سیف ہاس جامشورو کی انچارج سیدہ قمر شاہ کی نگرانی میں تحویل میں دے دیا گیا اور ان کی کسٹڈی ان کے سپرد کردی گئی، اس دوران صوبائی وزیر نے سیف ہاس کی انچارج سیدہ قمر شاہ کو خصوصی ہدایات جاری کیں کہ بچیوں کی ہر ممکن دیکھ بھال، تحفظ اور پیشہ ورانہ کونسلنگ کو یقینی بنایا جائے، کونسلنگ کے دوران معلوم ہوا کہ طالبہ ارباب شدید تنہائی اور ذہنی دباؤ کا شکار تھی اس کی والدہ کا انتقال اس وقت ہوگیا تھا جب وہ صرف دو ماہ کی تھی اس کے حقیقی والد لیاقت جوکھیو ہیں۔ والدہ کے انتقال کے بعد اس کی کسٹڈی اس کے چچا الطاف حسین کو دے دی گئی، جبکہ کاغذات میں والد کی جگہ بھی چچا کا نام درج ہے۔ تمام اخراجات بھی اس کے چچا ہی برداشت کرتے ہیں، چچا کی اہلیہ ارشاد بی بی نے بچی کی پرورش کی، تاہم دو سال قبل ان کا بھی انتقال ہوگیا اس سانحے کے بعد بچی خود کو بہت تنہا محسوس کرنے لگی موجودہ طور پر اس کی پرورش کی ذمہ داری اس کی پھوپھی بی بی بے نظیر کے پاس ہے اور وہ انہی کے ساتھ رہائش پذیر ہیا اس صورتِ حال میں کلثوم آفریدی ہی اس کی واحد غمگسار اور گہری سہیلی بن گئی، ذرائع کے مطابق بروز ہفتہ، دونوں بچیوں کو معزز عدالت میں پیش کیا گیا عدالتی کارروائی کے بعد دونوں بچیوں کو ان کے والدین کے حوالے کردیا گیا ہے، دوسری جانب صوبائی وزیر وزیر شاہینہ شیر علی نے اپنے جاری بیان میں کہا ہے ہماری بچیاں ہمارا مستقبل ہیں

سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر کے طلبا کا طالبہ کو ہراساں کیے جانے پر احتجاج

سرینگر (این این آئی) غیر قانونی طور پر بھارت کے زیر قبضہ جموں و کشمیر میں، سینٹرل یونیورسٹی آف کشمیر کے طلبا نے ضلع گاندربل میں یونیورسٹی کیمپس میں شعبہ کیمسٹری کے سربراہ ڈاکٹر چناپن بھاسکر کی جانب سے ایک طالبہ کو ہراساں کیے جانے کے خلاف احتجاج کیا۔ کشمیر میڈیا سروس کے مطابق، احتجاج کرنے والے طلبا نے کلاسوں کا بائیکاٹ کیا اور شعبہ کے سربراہ کے خلاف کارروائی کا مطالبہ کرتے ہوئے نعرے لگائے۔

کاہنہ میں سی سی ڈی کا مبینہ مقابلہ، زیر حراست 2 ملزمان ہلاک

لاہور (این این آئی) لاہور کے علاقے کاہنہ میں سی سی ڈی کا ایک اور مبینہ پولیس مقابلہ ہوا، جس میں زیر حراست 2 ملزمان ہلاک ہوگئے۔ پولیس کے مطابق ہلاک ملزمان کی شناخت رانا جمشید اور اویس کے نام سے ہوئی ہے۔ پولیس کے مطابق دونوں ملزمان کو سی ٹی ریکوری کے لیے لے جایا جارہا تھا کہ کاہنہ کے قریب ان کے ساتھیوں نے پولیس ٹیم پر حملہ کردیا۔

کوئٹہ، نواں کلی مین بائی پاس پر کچرے کا ڈھیر لگا ہوا ہے

لیڈی ریڈنگ ہسپتال میں نومولود غائب، والد کا اسپتال اور پولیس کا والدہ پر الزام

بچے کے مبینہ طور پر غائب ہونے کا روزنامچہ اسپتال میں پولیس چوکی پر درج کردیا، حشمت علی

پشاور (این این آئی) لیڈی ریڈنگ ہسپتال پشاور میں نومولود کے غائب ہونے کا الزام والد نے اسپتال انتظامیہ پر عائد کردیا جبکہ پولیس نے والدہ پر بچہ کسی کو دینے کا الزام لگایا ہے۔ چارسدہ کے علاقہ شب قدر کے رہائشی حشمت علی نے نجی ٹی وی سے گفتگو کرتے ہوئے بتایا کہ گزشتہ روز لیڈی ریڈنگ اسپتال میں میرے ہاں بچہ پیدا ہوا، اسپتال انتظامیہ نے گائنی روم سے رشتے دار خواتین کو باہر نکال دیا، گھر کی خواتین دوبارہ گائنی روم میں گئیں تو کوئی نومولود نہیں تھا۔ حشمت علی نے کہا کہ بچے کے مبینہ طور پر غائب ہونے کا روزنامچہ اسپتال میں پولیس چوکی پر درج کردیا، پولیس حکام ایف آئی آر نہیں درج کررہے ہیں، گائنی وارڈ کی نرس نے الٹا ہم پر بچے کو غائب کرنے کا الزام لگایا، اپنا بچہ کون غائب کرسکتا ہے؟ ہمارے بچے کو فوری طور پر بازیاب کروایا جائے۔ ترجمان اسپتال نے کہا کہ معاملے کی انکوائری کررہے ہیں، پولیس معاملے کو دیکھ رہی ہے، امید ہے جلد واقعے میں ملوث افراد کا سراغ لگالیا جائے گا۔ دوسری جانب پولیس نے کہا کہ بچے کی والدہ نے اپنی رضامندی سے سفید برقع پوش خاتون کو بچہ دیا، سفید برقع پوش خاتون گائنی وارڈ میں تقریباً 3 گھنٹے تک موجود رہی،

تحفظ ختم نبوت کا دفاع دین اسلام کا جزاول ہے، علماء ومشائخ

سرگودھا (این این آئی) سرگودھا کے علما و مشائخ نے کہا تحفظ ختم نبوت کا دفاع دین اسلام کا جزاول ہے جس کے لئے پوری امت سیسہ پلائی دیوار بن کر کھڑی اور ختم نبوت کا جاگر کرنے کے لئے کمر بستہ ہے۔ اس لئے ہر اہل اسلام پر ذمہ داری عائد ہوتی ہے کہ نونہالان وطن کو ناموس رسالت و اصحاب رسول سمیت اسلامی تعلیمات سے روشناس کرے جس کے لئے ضروری ہے کہ اپنے بچوں کو دین و دنیا کی تعلیم سے آراستہ کر کے انہیں اچھا شہری بنائیں تاکہ وہ محبت رسول کے علاوہ روشن پاکستان اور دفاع وطن کے جذبہ سے سرشار ہوسکیں۔

کراچی، امیر جماعت اسلامی سندھ کاشف سعید مدارس کی نشست سے خطاب کررہے ہیں

غیر قانونی پیٹرول و ڈیزل کی فروخت کیخلاف سکھر پولیس کا کریک ڈاؤن

3 ملزمان گرفتار، 540 لیٹر ڈیزل اور سامان برآمد

روہڑی (رپورٹ اسلم سومرو) غیر قانونی طور پر پیٹرول اور ڈیزل کی خرید وفروخت، ذخیرہ اندوزی اور کھلے عام فروخت کے خلاف سکھر پولیس کا کریک ڈاؤن جاری ہے۔ پولیس نے ڈربھا کے قریب کارروائی کرتے ہوئے غیر قانونی طور پر ڈیزل کی خرید وفروخت اور ذخیرہ کرنے میں ملوث 3 ملزمان کو گرفتار کرکے ان کے قبضے سے بڑی مقدار میں ڈیزل اور غیر قانونی کاروبار میں استعمال ہونے والا سامان برآمد کرلیا۔ پولیس کے مطابق کارروائی کے دوران گرفتار کیے گئے ملزمان میں سارنگ مہر، امجد مہر اور عابد علی سدایو شامل ہیں۔ ملزمان کے قبضے سے مجموعی طور پر 540 لیٹر ڈیزل، ڈرمز، جنریٹر، پمپ اور غیر قانونی سرگرمی میں استعمال ہونے والی ایک ویگن برآمد کرلی گئی۔ پولیس کا کہنا ہے کہ گرفتار ملزمان کے خلاف کرائم نمبر 62/2026 کے تحت تھانہ تماچانی میں مقدمہ درج کرلیا گیا ہے۔ مقدمے میں تعزیراتِ پاکستان کی دفعات 37935328628، 147، 148 اور 149 شامل کی گئی ہیں، جبکہ مزید قانونی کارروائی جاری ہے۔ اس موقع پر ایس ایس پی سکھر احمد چوہدری نے کہا کہ غیر قانونی طور پر کھلے عام پیٹرول اور ڈیزل کی خرید وفروخت اور ذخیرہ اندوزی انسانی جانوں کے لیے انتہائی خطرناک ہے۔

ستمبر میں مہنگائی 10.3 فیصد، عوام اور صنعت پر دباؤ برقرار ہے، میاں زاہد حسین

کراچی (این این آئی) پاکستان بزنس مین اینڈ انٹلیکچولز فورم اور آل کراچی انڈسٹریل الائنس کے صدر میاں زاہد حسین نے پاکستان بیورو آف اسٹیٹکس کی ستمبر 2026 کی قیمتوں سے متعلق رپورٹ پر تبصرہ کرتے ہوئے کہا ہے کہ سالانہ مہنگائی کی شرح 10.3 فیصد رہنا عوام اور پیداواری شعبوں کے لیے تشویش کا باعث ہے۔ انہوں نے کہا کہ اگست میں 11.1 فیصد کے مقابلے میں ستمبر کی شرح میں کمی خوش آئند ہے، تاہم ماہانہ بنیاد پر قیمتوں میں 1.3 فیصد اضافہ ظاہر کرتا ہے کہ عام آدمی اور کاروباری طبقے پر مہنگائی کا دباؤ برقرار ہے۔

Daily BOLAN HUB Balochistan
روزنامہ بولان حب بلوچستان
چیف ایڈیٹر ★ محمد الیاس کمبوہ
فون و فیکس 0853-310203
Mobile: 0336-6113760
قیمت 20 روپے
اتوار 4 اکتوبر 2026، بمطابق 21 ربیع الثانی 1448ھ

معاشی خدشات پاکستانیوں کو بدستور پریشان کر رہے ہیں، سروے

ملک کی اقتصادی سمت کے بارے میں عوام کے پرامید ہونے کی شرح 6 سال کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہے، ملک کی مجموعی سمت کے حوالے سے عوام کی پرامید رہنے کی شرح کے مقابلے میں تیزی سے بڑھ رہی ہے

اسلام آباد (یو این اے) پاکستان کنزیومر کنفیڈنس انڈیکس سروے (آئی پی ایس او ایس) نے پاکستان کی معاشی سمت کو درست قرار دے دیا ہے۔ آئی پی ایس او ایس نے تازہ ترین سروے میں پاکستان کے معاشی اشاریوں کو مثبت قرار دیتے ہوئے ملک کی معاشی سمت کو درست قرار دیا ہے۔ آئی پی ایس او ایس کے سروے کے مطابق ملک کی اقتصادی سمت کے بارے میں عوام کے پرامید ہونے کی شرح 6 سال کی بلند ترین سطح پر پہنچ گئی ہے، ملک کی مجموعی سمت کے حوالے سے عوام کی پرامید رہنے کی شرح کے مقابلے میں تیزی سے بڑھ رہی ہے۔ سروے رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ پاکستان میں 31 فیصد عوام کا اعتماد ہے کہ ملک صحیح سمت پر گامزن ہے، پراعتمادی کی یہ شرح اگست 2024 میں 11 فیصد جبکہ ستمبر 2023 میں سب سے کم 2 فیصد تھی۔ گلگت بلتستان اور آزاد کشمیر سمیت چاروں صوبوں کے شہری اور دیہی علاقوں میں معاشی بہتری دیکھی گئی ہے، رواں سال عوام میں معاشی خدشات کے حوالے سے نمایاں کمی دیکھنے میں آئی ہے۔ سروے رپورٹ کے مطابق معاشی خدشات میں کمی کے حوالے سے 2025 حوصلہ افزا ہے، افراط زر کی شرح میں 18 فیصد کی کمی ہوئی جو 4 سالوں میں سب سے کم ہے جبکہ پاکستانی عوام کی جانب سے ملکی معیشت کو مضبوط قرار دیے جانے کی شرح میں 500 فیصد اضافہ دیکھا گیا ہے۔ معاشی حالات میں بہتری آنے کے بعد ایک سال کے دوران گھریلو خریداری میں سکون کی شرح 3 گنا بڑھ گئی ہے، عوام کی جانب سے مقامی معاشی حالات میں پرامیدی کی شرح میں 2025 میں 31 فیصد کی نمایاں بہتری دیکھی گئی ہے۔ آئی پی ایس او ایس نے کہا ہے کہ پاکستانی صارفین کے اعتماد کو جانچنے والے سروے میں اب تک اعتماد کی شرح بلند ترین سطح پر ہے، اگست 2024 کے بعد سے ذاتی مالی حالات کے بارے میں بھی عوامی امید مسلسل بڑھ رہی ہے، ہر 5 میں سے ایک پاکستانی اگلے 6 ماہ میں بہتری کی توقع کر رہا ہے، جو مئی 2024 کے بعد سب سے زیادہ ہے۔ ملازمت کی سکیورٹی کے حوالے سے اعتماد میں 19 فیصد اضافہ ہوا ہے جو اب تک کی بلند ترین سطح ہے، پاکستان کی عالمی کنزیومر کنفیڈنس انڈیکس میں درجہ بندی میں مثبت تبدیلی کے ساتھ 2.7 پوائنٹس کا اضافہ ہوا۔ سروے کے مطابق معاشی ترقی کے حوالے سے بھارت، ترکی اور برازیل کی منفی تبدیلیوں کے برعکس پاکستان اور جنوبی افریقہ میں مثبت مشاہدہ دیکھنے میں آیا، امید اور اعتماد کے حوالے سے پاکستان کی عالمی اوسط 37 فیصد کے بہت قریب پہنچ چکی ہے۔ یہ نتائج عالمی سطح پر ممکنہ سرمایہ کاروں کے لیے ایک مضبوط معاشی پاکستان کے حوالے سے مثبت پیغام بھیجتے ہیں اور اس بات کی عکاسی کرتے ہیں کہ پاکستان کو سرمایہ کاری کے لیے ایک امید افزا اور قابل اعتماد ملک کے طور دیکھا جا رہا ہے۔ ورلڈ بینک نے پاکستان میں معاشی استحکام کا اعتراف کرتے ہوئے پاکستان کیساتھ سی پی ایف کے تحت 20 ارب ڈالر کے معاہدے کا اعلان کردیا۔ جاری بیان کے مطابق ورلڈ بینک کے کنٹری ڈائریکٹر برائے پاکستان ناجے بنخیسن نے کہا کہ پاکستان میں معاشی استحکام مضبوط ہو رہا ہے جس سے پاکستان کیلئے 10 سالہ ترقیاتی منصوبے کے معاہدے پر دستخط کرنے کا مناسب موقع آیا۔

پاکستان میں معاشی استحکام مضبوط ہو رہا ہے، ورلڈ بینک کا اعتراف، منصوبہ نئے کنٹری پارٹنرشپ فریم ورک کے تحت 20 ارب ڈالر کے ترقیاتی قرضے پر مشتمل ہوگا، کنٹری ڈائریکٹر برائے پاکستان ناجے بنخیسن کا بیان

چمن میں اے ٹی ایم سروس معطل، صارفین شدید مشکلات کا شکار

بینکوں کی مبینہ غفلت، چمن میں اے ٹی ایم سہولت پانچ دن سے رمضان المبارک میں بھی چمن کے صارفین اے ٹی ایم کی سہولت سے محروم

چمن (یو این اے) چمن میں مختلف بینکوں کی اے ٹی ایم سروس بند ہونے سے صارفین شدید مشکلات کا شکار ہوگئے۔ اسلامی بینک، حبیب بینک، الائیڈ بینک، فیصل بینک، نیشنل بینک اور ایم سی بی بینک سمیت دیگر بینکوں کے اے ٹی ایم پانچ دنوں سے مسلسل بند ہیں، جس کے باعث شہری بالخصوص روزہ دار رمضان المبارک میں شدید

اسلام آباد، وفاقی وزیر سمندری امور محمد جنید انور چوہدری سے ایرانی وزیر روڈ و شہری ترقی فرزانہ صادق ملاقات کر رہی ہیں

کرنسی مستحکم، مہنگائی کم اور فارن ایکسچینج ٹھیک ہو رہے ہیں، وزیر خزانہ

پی آئی اے کی نجکاری دوسری بار کی جا رہی ہے۔ قومی ایئرلائن (پی آئی اے) دوبارہ ری لانچ ہو رہی ہے۔ پی آئی اے کی دوسری بار ری لانچنگ سے بہتر نتائج سامنے آئیں گے

کرپٹو کرنسی میں 20 سے 25 بلین ڈالرز کی سرمایہ کاری کی گئی ہے۔ اگر اتنی بڑی رقم کی سرمایہ کاری ہو رہی ہے تو اس کو ریگولیٹ کرنے کی اشد ضرورت ہے، وزیر خزانہ کی گفتگو

پشاور (جی این ایم) وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کا کہنا ہے کہ مربوط طریقے سے کرپٹو کرنسی کی ڈیجیٹائزیشن اور دیگر امور پر مشاورت جاری ہے، کرپٹو کرنسی میں 20 سے 25 بلین ڈالرز کی سرمایہ کاری کی گئی ہے، اگر اتنی بڑی رقم کی سرمایہ کاری ہو رہی ہے تو اس کو ریگولیٹ کرنے کی اشد ضرورت ہے، میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کرپٹو کرنسی کیلئے کونسل بنانے پر مشاورت جاری ہے۔ 20 سے 22 ملین لوگ کرپٹو کرنسی سے وابستہ ہیں۔ ملکی معیشت درست سمت میں چل پڑی، کرنسی مستحکم اور مہنگائی کم ہوئی ہے۔ پاکستان استحکام کی جانب بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ معیشت کو کیسے آگے لایا جائے اس پر مشاورت جاری ہے۔ خیبر پختونخوا کی معیشت کو بہتر بنانے کیلئے تجاویز زیر غور ہیں۔ آنے والے بجٹ سے پہلے مشاورت کیلئے خیبر پختونخوا اور دیگر صوبوں کے دورے کر رہے ہیں۔ محمد اورنگزیب کا یہ بھی کہنا تھا کہ آئی ایم ایف کا ایک وفد تکنیکی مشن پر پاکستان آیا ہے۔ کلائمیٹ سے متعلق فنڈز کے معاملات یہ وفد دیکھے گا۔ 6 مہینوں کے ریویو کیلئے اگلے مہینے آئی ایم ایف کا وفد پاکستان پہنچ رہا ہے۔ پاکستان آئی ایف ایم کی شرائط پر پورا اتر چکا ہوگا۔ ہمیں امید ہے کہ یہ ریویو ٹھیک جائے گا۔ پاکستان میں بہتری آئے گی۔ گفتگو کرتے ہوئے وزیر خزانہ محمد اورنگزیب کا مزید کہنا تھا کہ پاکستان کی معیشت درست سمت میں چل پڑی ہے۔ کرنسی مستحکم، مہنگائی کم اور فارن ایکسچینج ٹھیک ہو رہے ہیں۔ پی آئی اے کی نجکاری دوسری بار کی جا رہی ہے۔ قومی ایئرلائن (پی آئی اے) دوبارہ ری لانچ ہو رہی ہے۔ پی آئی اے کی دوسری بار ری لانچنگ سے بہتر نتائج سامنے آئیں گے۔ پاکستان ایئرلائنز کے یورپ کے روٹس کھل گئے ہیں۔ آنے والے دنوں میں یو کے روٹس کو بھی جلد کھولا جائے گا۔

شہری آزادیوں میں 3 درجہ تنزلی، پاکستان جزوی آزاد ملک قرار

پاکستان ان ممالک میں شامل ہے جہاں آزادی میں 10 سال کی سب سے بڑی تنزلی آئی، درجہ بندی میں 10 پوائنٹس کی کمی واقع ہوئی

60 ممالک میں لوگوں نے اپنے سیاسی حقوق و شہری آزادیوں میں تنزلی کا سامنا کیا، صرف 34 ممالک میں بہتری نظر آئی، رپورٹ

اسلام آباد (این این آئی) عالمی درجہ بندی میں سیاسی حقوق اور شہری آزادیوں کی صورتحال میں 3 درجہ تنزلی کے بعد پاکستان کو جزوی طور پر آزاد ملک قرار دیا گیا۔ ایک رپورٹ میں بتایا گیا ہے کہ دنیا بھر میں جمہوریت اور آزادی کو لاحق خطرات پر نظر رکھنے والے واشنگٹن میں قائم تھنک ٹینک 'فریڈم ہاؤس' کے مطابق پاکستان کو 'جزوی طور پر آزاد' قرار دیا گیا ہے جبکہ 2024 میں عالمی آزادی میں بھی مسلسل 19 ویں سال کمی واقع ہوئی ہے۔ فریڈم ہاؤس کی رپورٹ میں نشاندہی کی گئی ہے کہ 60 ممالک میں لوگوں نے اپنے سیاسی حقوق اور شہری آزادیوں میں تنزلی کا سامنا کیا اور صرف 34 ممالک میں بہتری نظر آئی۔ رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایسے ماحول میں جہاں حالات خراب ہوئے ہیں، حقوق اور آزادیوں میں تنزلی کے اہم عوامل ہیں جن میں تشدد اور انتخابات کے دوران سیاسی مخالفین پر جبر، جاری مسلح تنازعات اور آمرانہ طرز عمل کا پھیلاؤ شامل ہیں۔ پاکستان کو 'جزوی طور پر آزاد' درجہ بندی میں رکھا گیا ہے اور گزشتہ سال کے مقابلے میں اس میں 3 پوائنٹس کی کمی واقع ہوئی ہے، یہ نکات کسی ملک میں سیاسی اور شہری آزادیوں کے حالات کی عکاسی کرتے ہیں۔ پاکستان ان ممالک میں بھی شامل ہے جہاں آزادی میں 10 سال کی سب سے بڑی تنزلی آئی ہے اور اس کی درجہ بندی میں 10 پوائنٹس کی کمی واقع ہوئی ہے، تاہم 10 سال میں سب سے زیادہ تنزلی کا شکار ملک نکاراگوا (40 پوائنٹس)، تیونس (35 پوائنٹس) اور السلواڈور (28 پوائنٹس) رہا۔ تنظیم نے نوٹ کیا کہ سال 2024 انتخابات کے دوران تشدد اور جبر، جاری مسلح تنازعات اور آمرانہ طرز عمل کے پھیلاؤ سے متاثر ہوا، ان سب عوامل نے عالمی آزادی کے زوال میں کردار ادا کیا۔ بھوٹان کو یہ اعزاز حاصل ہے کہ وہ واحد جنوبی ایشیائی ملک ہے

آئی جی پنجاب ڈاکٹر عثمان انور کی زیر صدارت اینٹی کرائم جائزہ اجلاس

گوجرانوالہ ریجن میں کرائم کنٹرول، لا اینڈ آرڈر اور سکیورٹی صورتحال کا جائزہ لیا گیا

لاہور (این این آئی) انسپکٹر جنرل پولیس پنجاب ڈاکٹر عثمان انور کی زیر صدارت سنٹرل پولیس آفس میں اینٹی کرائم جائزہ اجلاس منعقد ہوا۔ اجلاس میں گوجرانوالہ ریجن میں کرائم کنٹرول، لا اینڈ آرڈر اور سکیورٹی صورتحال کا جائزہ لیا گیا۔ آر پی او گوجرانوالہ طیب حفیظ چیمہ، سی پی او محمد ایاز سلیم اور متعلقہ اضلاع کے ڈی پی اوز نے بذریعہ ویڈیو لنک اجلاس میں شرکت کی۔ آئی جی پنجاب نے افسران کو ہدایت دیتے ہوئے کہا کہ قانون نافذ کرنے والے اداروں پر دہشت گردی کے واقعات کے پیش نظر تھانوں، پولیس دفاتر اور حساس عمارات کی سکیورٹی بڑھا دیں۔ آئی جی پنجاب نے اشتہاری مجرموں کی گرفتاری، ریکوری شرح کے حوالے سے گوجرانوالہ ریجن کی کارکردگی پر عدم اطمینان کا اظہار کیا۔ پرانی دشمنیوں کے کیسز میں مرڈرز کے تدارک کے لئے انسدادی کارروائیوں میں تیزی لائیں۔ سنگین جرائم کے اشتہاریوں کو ریکارڈ کا باقاعدہ حصہ بنا کر گرفتاری کے لئے موثر اقدامات کریں۔ گمشدہ خواتین اور بچوں کی بازیابی اور زیادتی کیسز حل کرنے پر خصوصی توجہ دیں۔ ڈکیتی، رابری، اغوا اور موٹر سائیکلز و گاڑی چوری کی وارداتوں کے تدارک کے لئے مربوط لائحہ عمل اپنائیں۔ آئی جی پنجاب نے مختلف ہیڈز میں بہتر کارکردگی پر ڈی پی او نارووال ملک نوید کو شاباش دیتے ہوئے کہا

پنجاب میں پہلی بار دیہی خواتین کیلئے خصوصی بسیں چلانے کا فیصلہ

وزیراعلی مریم نواز نے انٹرویلیج ٹرانسپورٹ پلان طلب کرلیا، ماس ٹرانزٹ سسٹم کی تجویز کا جائزہ لینے کی ہدایت

عام بس کی نسبت اے آر ٹی کے لیے روڈ پر کم جگہ درکار ہوگی، اے آر ٹی تین کوچز پر مشتمل بس میں 300 سے زائد مسافروں کی گنجائش ہوگی

لاہور (جی این ایم) پنجاب حکومت نے صوبے کے دیہات میں مقیم خواتین کے لیے خصوصی بس سروس شروع کرنے کا فیصلہ کرلیا، اس بس سروس کے ذریعے ہر دیہی تحصیل سے ضلعی ہیڈکوارٹر تک سفری سہولت فراہم کی جائے گی۔ تفصیلات کے مطابق وزیراعلی پنجاب نے انٹرویلیج ٹرانسپورٹ پلان طلب کیا ہے اور اس حوالے سے مرحلہ وار 25 بسوں پر مشتمل ماس ٹرانزٹ سسٹم کی تجویز کا جائزہ لینے کی ہدایت کی ہے۔ اس حوالے سے مریم نواز کا کہنا ہے کہ دیہی خواتین کے لیے مناسب ٹرانسپورٹ کا نظام نہ ہونا انتہائی تکلیف دہ امر ہے، دیہات میں رہنے والی خواتین کو آمد و رفت کی سہولت فراہم کرنا ان کا حق ہے، اس اقدام سے طالبات اور مریض خواتین کو سفر میں آسانی ہوگی جب کہ دیہی خواتین کا اعتماد بھی بڑھے گا، یہ منصوبہ دیہی خواتین کے لیے ایک بڑی سہولت ثابت ہوگا اور انہیں جدید سفری سہولیات تک رسائی فراہم کرے گا۔ علاوہ ازیں وزیراعلی مریم نواز شریف کی زیر صدارت ٹرانسپورٹ سے متعلق خصوصی ویڈیو لنک اجلاس منعقد ہوا جس میں صوبے بھر میں نیا جدید ٹرانسپورٹ سسٹم کے بارے میں جائزہ لیا گیا، اجلاس میں پنجاب بھر جدید ترین آٹو میٹڈ ریپڈ ٹرانسپورٹ سسٹم متعارف کرانے کا فیصلہ کیا گیا، اس دوران وزیراعلی مریم نواز شریف نے اے آر ٹی کے فوری ٹرائل رن کا حکم دے دیا۔ وزیراعلی پنجاب کو بریفنگ میں بتایا گیا کہ آٹو میٹڈ ریپڈ ٹرانسپورٹ سسٹم ملائشیا، ابوظہبی اور قطر سمیت دنیا بھر میں ماس ٹرانزٹ کا کامیاب سسٹم ہے، عام بس کی نسبت اے آر ٹی کے لیے روڈ پر کم جگہ درکار ہوگی، اے آر ٹی تین کوچز پر مشتمل بس میں 300 سے زائد مسافروں کی گنجائش ہوگی، اے آر ٹی سمارٹ سٹیشن پر بس کھڑے کھڑے چند منٹ میں چارج ہوجائے گی، اے آر ٹی میں مسافروں کے لئے فاسٹ چارجنگ، وائی، مانیٹرنگ کیمرے اور دیگر سہولیات میسر ہوں گی،

حکومت مہنگائی کو کنٹرول کرنے میں ناکام ہو چکی ہیں، کبیر افغان

بدترین مہنگائی، سخت ترین بیروزگاری نے غریب عوام سے دو وقت کی روٹی چھین لی ہے

کوئٹہ (یو این اے) پشتونخوا ملی عوامی پارٹی کے صوبائی جنرل سیکرٹری کبیر افغان نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے کہ حکومت مہنگائی کو کنٹرول کرنے میں ناکام ہو چکی، بدترین مہنگائی، سخت ترین بیروزگاری نے غریب عوام سے دو وقت کی روٹی چھین لی ہے، رمضان میں عوام کو ریلیف دینے کی باتیں صرف اخبارات کی شہ سرخیوں اور اشتہارات تک محدود ہیں، گیس کے ساتھ ساتھ بجلی کی غیر اعلانیہ لوڈشیڈنگ جاری ہے، افطار و سحری کے وقت بھی بعض علاقوں میں بجلی اور گیس میسر نہیں، سٹریٹ کرائمز، چوری ڈکیتی کی وارداتوں نے پولیس کی کارکردگی کو آشکارہ کردیا ہے، ہر علاقے میں گن پوائنٹ پر شہریوں کو لوٹا جا رہا ہے، جرائم پیشہ عناصر مکمل طور پر آزاد گھوم رہے ہیں۔ پارٹی کارکن اپنے تنظیمی صلاحیتوں کو دوبالا کرتے ہوئے عوام کی خدمت پر بھرپور توجہ دیں، اپنے تنظیمی اجلاسوں کے بروقت انعقاد کو یقینی بنائیں۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے ضلع کوئٹہ سے مربوط تحصیل سریاب کے تختانی بائی پاس علاقائی یونٹ کے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ جس سے ضلع سینئر معاون سیکرٹری نصیر احمد کاکڑ، ضلع ایگزیکٹیو نعیم اچکزئی، علاقائی سیکرٹری ابراہیم خان، رمضان صاحب نے بھی خطاب کیا۔ اجلاس کے اختتام پر پارٹی رہنماؤں نے پانی کی قلت دور کرنے کے لیے نئے واٹر سپلائی سکیم کا افتتاح کیا

پنجگور میں رمضان سستا بازار کا انعقاد، عوام کو ریلیف فراہم کرنے کی کوشش

کوئٹہ (یو این اے) محکمہ مارکیٹ کمیٹی ضلع پنجگور کی جانب سے رمضان المبارک میں عوام کو ریلیف فراہم کرنے کے لیے سستا بازار کا انعقاد کیا گیا۔ اسسٹنٹ کمشنر پنجگور زاہد حسین شاہوانی نے سستا بازار کا دورہ کر کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ اس موقع پر سیکریٹری مارکیٹ کمیٹی حبیب اللہ بلوچ نے انہیں سستا بازار کے مختلف اسٹالز کا دورہ کرایا اور بتایا کہ عوام کو ماہ رمضان میں زیادہ سے زیادہ سہولت فراہم کرنے کی کوشش کی جا رہی ہے۔ اسسٹنٹ کمشنر زاہد حسین شاہوانی نے کہا کہ رمضان کے مقدس مہینے میں مارکیٹ کمیٹی کی جانب سے لگایا گیا سستا بازار عوام کے لیے ایک بڑا ریلیف ہوگا۔

کوئٹہ، صوبائی مشیر بلدیات نوابزادہ امیر حمزہ خان زہری سے وزیراعلی بلوچستان کی پارلیمانی سیکرٹری برائے اقلیتی امور بنجے کمار ملاقات کر رہے ہیں

کوئٹہ سے اندرون ملک ہوائی سفر محال ہوگیا، فضائی کرائے آسمان پر

کوئٹہ (یو این اے) بلوچستان میں آئے روز سڑکوں کی بندش کے باعث فضائی سفر میں اضافہ ہوگیا، کوئٹہ سے اندرون ملک کے ٹکٹ کے نرخ آسمان پر پہنچ گئے۔ کوئٹہ سے اندرون ملک ہوائی سفر محال ہو چکا ہے، 15، 16 ہزار روپے وصول کیا جانے والا کرایہ اب 98 ہزار تک پہنچ چکا ہے۔ قومی شاہراہوں کی مسلسل بندش کے باعث کراچی اور دیگر علاقوں کو جانے والے مسافروں کو منزل تک پہنچنے کا واحد راستہ جہاز کا سفر ہے، لیکن اسکا کرایہ ہوش اڑا دینے والا ہے۔ اسلام آباد اور کراچی تک یکطرفہ کرایہ 16 ہزار سے بڑھ کر 98 ہزار روپے تک جا پہنچا ہے

شہید غلام سرور ایک ہمدرد اور عوامی خدمت کے عظیم شخصیت تھے، مولانا قمرالدین

جمعیت علمائے اسلام کے رہنماؤں پر متعدد حملے کیے جا چکے ہیں

خضدار (یو این اے) جمعیت علمائے اسلام ف کے مرکزی سرپرست اور ضلعی امیر خضدار مولانا قمرالدین، ضلعی ناظم عمومی مولانا عنایت اللہ رودینی، قائد حزب اختلاف میر یونس عزیز زہری، ضلعی نائب امیر مولانا فیض محمد سمانی، مفتی عبدالقادر شاہوانی، مولانا محمد اسحاق شاہوانی، مولانا بشیر احمد عثمانی اور دیگر رہنماؤں نے خضدار پریس کلب میں ایک پرہجوم پریس کانفرنس کرتے ہوئے کہا کہ گزشتہ شب زہری میں ہونے والے فائرنگ کے واقعے میں جمعیت علمائے اسلام کے ضلعی ڈپٹی جنرل سیکریٹری وڈیرہ غلام سرور موسیانی اور مولانا امان اللہ موسیانی کی شہادت ایک سنگین واقعہ ہے وڈیرہ غلام سرور موسیانی، مولانا امان اللہ موسیانی کو شہید اور ان کے ساتھیوں کو زخمی کرنا جمعیت علمائے اسلام پر حملہ تصور کیا جاتا ہے۔ اس افسوس ناک واقعے میں حکام بالا کی خاموشی، قاتلوں کی گرفتاری نہ ہونا اور قاتلوں پر مقدمہ درج نہ کرنا ایک معنی خیز عمل ہے اس سے قبل بھی جمعیت علمائے اسلام کے رہنماں پر متعدد حملے کیے جا چکے ہیں، جن میں صوبائی نائب امیر مولانا محمد صدیق مینگل اور وڈھ میں مولانا عطا اللہ مینگل کی شہادت، اور زہری میں میجر محمد رحیم موسیانی پر قاتلانہ حملہ شامل ہیں۔ ان حملوں کے باوجود ضلع انتظامیہ حملہ آوروں کو پکڑنے میں ناکام رہی ہے

حکومت بلند بانگ دعوں سے اپنی ناکام کارکردگی کو نہیں چھپا سکتی ہے، عبدالقادر لونی

ملک و قوم کو امن و روزگار دینے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکے ہیں، قائمقام امیر

کوئٹہ (یو این اے) جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے قائمقام امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جمعیت علما اسلام نظریاتی پاکستان کے قائمقام امیر مولانا عبدالقادر لونی مرکزی جنرل سیکرٹری مفتی شفیع الدین صوبائی امیر خیبر پختونخوا قاضی گل الرحمن نکیال صوبائی امیر پنجاب مولانا ثنا اللہ صوبائی امیر سندھ مولانا عزیز احمد شاہ امروٹی مرکزی سرپرست اعلی مولانا ڈاکٹر شمس الهدی ڈپٹی جنرل سیکرٹری مولانا محمود الحسن قاسمی مرکزی سیکرٹری مولانا قاری مہراللہ سیکرٹری اطلاعات سید حاجی عبدالستار شاہ چشتی مرکزی سیکرٹری مالیات حاجی حیات اللہ کاکڑ مفتی فدا الرحمن و دیگر نے کہا کہ حکومت بلند بانگ دعوں سے اپنی ناکام کارکردگی کو نہیں چھپا سکتی ہے زمینی حقائق ان کی دعوں کی تصدیق نہیں کر رہے ہیں۔ ملک و قوم کو امن و روزگار دینے میں مکمل طور پر ناکام ہو چکے ہیں آئے روز ملک میں دہشت گردی، اندوہناک اور وحشتناک واقعات کے تسلسل سے عوام اضطراب اور بے چینی کی کیفیت سے دوچار ہیں اور اگر واقعی معیشت میں بہتری آئی ہے تو حکومت پٹرولیم مصنوعات اور بجلی سمیت تمام اشیائے ضروریہ کی قیمتوں میں کمی کیوں نہیں لاتے ہیں انہوں نے کہا کہ حکومت نے آئی ایم ایف کی غلامی میں فرمانبرداری کا حق ادا کیا آئی ایم ایف کی مسلط پالیسیوں سے ڈالر کی اڑان، انڈسٹری تباہ، مہنگائی، بے روزگاری حد سے بڑھ گئی

پاکستان میں امریکی اسلحہ دہشتگردی کیلئے استعمال ہو رہا ہے، ترجمان دفتر خارجہ

پاک امریکا سفارتی سطح پر اہم و دیرینہ تعلقات ہیں، ایف 16 پروگرام بھی ان تعلقات کا دیرینہ حصہ ہے

امریکا کا ایف 16 پروگرام سے متعلق فیصلہ خوش آئند ہے، 8 پاکستانی امریکا سے جلاوطن ہو کر پاکستان پہنچے

اسلام آباد (این این آئی) ترجمان دفتر خارجہ شفقت علی خان نے کہا ہے کہ افغانستان میں چھوڑے گئے جدید امریکی ہتھیار دہشت گرد استعمال کر رہے ہیں، یہ ہتھیار پاکستان کے اندر دہشت گردی کے لیے استعمال ہو رہے ہیں، پاک امریکا سفارتی سطح پر اہم و دیرینہ تعلقات ہیں، ایف 16 پروگرام بھی ان تعلقات کا دیرینہ حصہ ہے، امریکا کا ایف 16 پروگرام سے متعلق فیصلہ خوش آئند ہے، 8 پاکستانی امریکا سے جلاوطن ہو کر پاکستان پہنچے، ان کی شناخت سے متعلق ایف آئی اے اور وزارت داخلہ ہی آگاہ کر سکتے ہیں۔ ہفتہ وار بریفنگ کے دوران شفقت علی خان نے کہا کہ پاک امریکا سفارتی سطح پر اہم و دیرینہ تعلقات ہیں، ایف 16 پروگرام بھی ان تعلقات کا دیرینہ حصہ ہے، امریکا کا ایف 16 پروگرام سے متعلق فیصلہ خوش آئند ہے۔ انہوں نے کہا کہ سرحد پر ٹرکوں کے رکنے یا سرحد بند ہونے پر متعدد ادارے کام کر رہے ہوتے ہیں، طورخم سرحد پر افغان سائیڈ ہماری سرحد پر چیک پوسٹ قائم کرنے کی کوشش کر رہی تھی، سرحدوں کا میکنزم موجود ہے جس میں متعدد ادارے کام کر رہے ہوتے ہیں۔ شفقت علی خان نے کہا کہ تصدیق کرتے ہیں کہ 8 پاکستانی امریکا سے جلاوطن ہو کر پاکستان پہنچے، ان کی شناخت سے متعلق ایف آئی اے اور وزارت داخلہ ہی آگاہ کر سکتے ہیں۔ ترجمان دفتر خارجہ نے کہا کہ ہم امریکا سے جلاوطن پاکستانیوں کی واپسی میں سہولت فراہم کر رہے ہیں۔

غزہ مذاکرات میں معاہدے کے بغیر بھی پیش رفت ہوئی ہے، امریکہ

یہ پیش رفت تکنیکی کمیٹیوں کی سطح پر دوحہ میں مکمل ہوئی ہے، سینئر اسرائیلی و امریکی حکام

مقبوضہ غزہ (این این آئی) غزہ کی پٹی میں جنگ بندی کے معاہدے اور اسرائیل اور حماس کے درمیان قیدیوں کے تبادلے کی راہ میں متعدد رکاوٹوں کے باوجود سینئر امریکی اور اسرائیلی حکام نے حوصلہ افزا اشارے بھیجے ہیں۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق انہوں نے انکشاف کیا کہ حالیہ دنوں میں قاہرہ میں ہونے والی بالواسطہ بات چیت کے دوران دونوں فریقوں نے پیش رفت کی ہے۔ یہ پیش رفت تکنیکی کمیٹیوں کی سطح پر دوحہ میں مکمل ہوئی ہے۔ میڈیا رپورٹس کے مطابق انہوں نے یہ بھی انکشاف کیا کہ حماس نے اسرائیل کو قیدیوں کی ایک فہرست سونپی ہے جنہیں متوقع معاہدے کے تحت رہا کیا جا سکتا ہے

تفریحی مقامات پر بارش و برف باری، سیاح پھنس گئے

آزاد کشمیر کی وادی لیپا اور کیل سیری کے مقام پر پھنسے 200 کے قریب سیاحوں کو بحفاظت ریسکیو کرلیا گیا

استور کے کئی بالائی علاقوں میں 3 سے 4 فٹ تک برف پڑ چکی ہے جس سے نظام زندگی درہم برہم ہوگئی

اسلام آباد / استور / گلیات (این این آئی) پنجاب، خیبر پختون خوا اور استور میں بارش اور شدید برف باری کے باعث سیاح پھنس گئے جبکہ آزاد کشمیر کی وادی لیپا اور کیل سیری کے مقام پر پھنسے 200 کے قریب سیاحوں کو بحفاظت ریسکیو کرلیا گیا۔ تفصیلات کے مطابق صوبہ پنجاب کے شہروں، گجرات، سرگودھا، جھنگ، ڈیرہ غازی خان، کوٹ ادو، چیچہ وطنی سمیت پنجاب کے مختلف علاقوں میں بارش ہوئی۔ شکرگڑھ، حافظ آباد، کمالیہ اور وہاڑی میں بھی بادل برسنے سے ٹھنڈ بڑھ گئی۔ ادھر پنجاب کے علاقوں میں گزشتہ رات اولے اور گھوٹکی میں بھی بارش ہوئی، لوئر دیر کے مختلف علاقوں میں بھی موسلا دھار بارش نے جل تھل ایک کر دیا۔ گلیات، وادی نیلم اور وادی لیپا میں شدید برف باری سے ٹریفک کی روانی متاثر ہونے سے سیاح مشکلات کا شکار ہوئے، مواصلاتی نظام بھی درہم برہم ہوگیا۔ حکام کے مطابق استور میں تیسرے روز بھی برف باری کا سلسلہ جاری رہا اور بالائی علاقوں کا زمینی رابطہ بحال نہ ہوسکا، 3 روز سے جاری برف باری کے باعث بجلی اور پانی کی سپلائی معطل رہی۔ رپورٹ کے مطابق استور کے کئی بالائی علاقوں میں 3 سے 4 فٹ تک برف پڑ چکی ہے جس سے نظام زندگی درہم برہم ہوگئی، نچک کے مقام پر برفانی تودہ گرنے سے استور ویلی روڈ بلاک ہوگیا۔ علاوہ ازیں شدید برف باری کے باعث آزاد کشمیر کی وادی لیپا اور کیل سیری کے مقام پر پھنسے 200 کے قریب سیاحوں کو بحفاظت ریسکیو کرلیا گیا، برفانی تودے گرنے سے شاردہ تاؤبٹ مرکزی شاہراہ متعدد مقامات پر بند ہوگئی۔ دریں اثناء بارشیں برسانے والا مغربی ہواؤں کا سسٹم بلوچستان میں موجود رہا، ضلع قلات میں سب سے زیادہ بارش ہوئی اور اولے بھی پڑے، کوئٹہ میں بھی بارش سے ندی نالے ایک ہوگئے، ٹریفک اور بجلی کا نظام درہم برہم رہا۔

ایف آئی اے نے غیر قانونی طور پر یورپ جانے کے خواہشمندوں کو پکڑ لیا

یورپ جانے کیلئے 2 ملزمان نے ایجنٹ کو فی کس 18 لاکھ روپے ادا کیے، ایف آئی اے حکام

کراچی (این این آئی) فیڈرل انویسٹی گیشن ایجنسی (ایف آئی اے) نے کراچی ایئرپورٹ پر کارروائی کرتے ہوئے تہران جانے والے 2 مسافروں کو آف لوڈ کردیا۔ ترجمان ایف آئی اے کے مطابق ایف آئی اے امیگریشن نے کراچی میں بڑی کارروائی کرتے ہوئے تہران جانے والے ملزمان کو 2 ملزمان کو گرفتار کرلیا، ملزمان غیر قانونی طور پر ایران سے یورپ جانے کی کوشش کر رہے تھے۔ ایف آئی اے حکام کے مطابق ملزمان تنویر نامی ایجنٹ سے رابطے میں تھے، ملزمان سربین ایمبیسی میں انٹرویو کی آڑ میں ایران جا رہے تھے۔

پولیس اسٹیشن میں زیر حراست ملزم کی واش روم میں مبینہ خودکشی

کوئٹہ (یو این اے) پولیس اسٹیشن خالق شہید میں قتل کے مقدمے میں زیر حراست ملزم نعیم اللہ لوگری نے مبینہ طور پر حوالات کے واش روم میں خودکشی کرلی۔ ذرائع کے مطابق، مذکورہ ملزم کے خلاف سیکشن 302 پی پی سی کے تحت مقدمہ درج تھا اور وہ ایف آئی آر نمبر 250/24 میں اشتہاری ملزم کے طور پر زیر حراست تھا۔

بھارت، گائے کا گوشت رکھنے کا الزام، انتہا پسندوں کا بزرگ مسلمان پر تشدد

تشدد کرنے والوں میں سے بھی کچھ کی شناخت کرلی ہے، مزید تحقیقات جاری ہے، پولیس

نئی دہلی (این این آئی) بھارت میں اقلیتوں کے ساتھ ناروا سلوک کا ایک اور واقعہ سامنے آگیا۔ غیر ملکی خبر رساں ادارے کے مطابق ریاست مہاراشٹرا کے ضلع ناسک کے نزدیک ٹرین میں ایک مسلمان بزرگ شہری کو انتہا پسندوں نے گائے کا گوشت (بیف) رکھنے کا الزام لگا کر تشدد کا نشانہ بنا ڈالا۔ ریلوے پولیس نے کہا کہ واقعے کی ویڈیو سامنے آنے کے بعد تحقیقات کا آغاز کردیا گیا ہے۔ پولیس کے مطابق ٹرین میں موجود افراد نے متاثرہ شخص پر گائے کا گوشت لے جانے کا الزام لگا کر تشدد کیا۔ حکام کے مطابق ویڈیو سامنے آئی تھی جس میں دیکھا گیا کہ ایک درجن کے قریب لوگ ایک باریش شخص کے اردگرد موجود ہیں، اسے خرافات بک رہے ہیں اور تشدد کا نشانہ بھی بنا رہے ہیں۔ ریلوے پولیس حکام کا کہنا تھا کہ حاجی اشرف منیار نامی متاثرہ شخص جالگاؤں ضلع کا رہائشی ہے

خاران میں پیشہ ور بھکاریوں کی بھرمار، شہری پریشان

خاران (یو این اے) خاران میں پیشہ ور بھکاریوں نے شہریوں کا جینا دوبھر کر دیا ہے، شہر میں خیبر پختونخوا سے آئے گروہ گروپوں کی شکل میں مدارس اور ذاتی چندے کے نام پر بھیک مانگ رہے ہیں۔ ذرائع کے مطابق، دریا بڈو، سراوان راستے اور کلان ندی کے قریب خواتین پر مشتمل گروہ راہگیروں کو تنگ کر رہے ہیں۔

جعفر آباد، ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر ڈاکٹر ایاز جمالی عملے کی حاضری کا رجسٹر چیک کر رہے ہیں

قلات میں خواتین بچوں نے مبینہ اغوا نما گرفتاریوں کے خلاف احتجاج

قلات (یو این اے) قلات میں خواتین بچوں نے مبینہ اغوا نما گرفتاریوں کے خلاف احتجاجا کوئٹہ کراچی قومی شاہراہ پر دھرنا دیکر ہر قسم کی ٹریفک کیلئے سڑک بند کردی سینکڑوں گاڑیاں ہزاروں مسافر پھنس گئے جبکہ قلات بازار میں بھی شٹر ڈاؤن ہڑتال کی گئی

سبی میں منشیات اسمگلنگ کی کوشش ناکام، دو خواتین گرفتار

سبی (یو این اے) ایکسائز، ٹیکسیشن اینڈ نارکوٹکس بلوچستان نے کارروائی کرتے ہوئے بھاری مقدار میں اعلی کوالٹی کی چرس اسمگل کرنے کی کوشش ناکام بنادی اور دو خواتین ملزمان کو گرفتار کرلیا

24 گھنٹے کے دوران کراچی ایئرپورٹ پر پہنچے مسافروں میں منکی پاکس کے شواہد نہیں ملے

اس سلسلے میں اسکریننگ مسلسل جاری ہے، بارڈر ہیلتھ سکیورٹی کی شفٹ انچارج ڈاکٹر سمعیہ

کراچی (این این آئی) مختلف ممالک سے گزشتہ 24 گھنٹے کے دوران کراچی ایئرپورٹ پر پہنچے مسافروں میں منکی پاکس کے شواہد نہیں ملے، اس سلسلے میں اسکریننگ جاری ہے۔ بارڈر ہیلتھ سکیورٹی کی شفٹ انچارج ڈاکٹر سمعیہ کے مطابق گزشتہ 2 روز سے کراچی کے جناح انٹرنیشنل ایئرپورٹ پر بیرون ممالک سے پہنچے تمام مسافروں کی اسکریننگ کا عمل جاری ہے۔ اس سلسلے میں ریکارڈ بھی مرتب کیا جا رہا ہے۔ انہوں نے بتایا کہ 24 گھنٹوں کے دوران بیرون ملک سے آنے والے کسی بھی مسافر میں منکی پاکس کے شواہد نہیں ملے۔

بنگلہ دیش میں انسانی حقوق کی خلاف ورزی، اقوام متحدہ تحقیقاتی مشن بھیجے گا

ڈھاکا (این این آئی) اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے دفتر نے کہا ہے کہ بنگلہ دیش کی عبوری حکومت کی درخواست پر انسانی حقوق کی خلاف ورزیوں کی تحقیقات کے لیے مشن بھیج دیا جائے گا۔ غیر ملکی خبر ایجنسی کی رپورٹ کے مطابق اقوام متحدہ کے انسانی حقوق کے ادارے کے دفتر ترجمان روینا شامداسانی نے بیان میں کہا کہ آنے والے ہفتوں کے دوران ایک فیکٹ فائنڈنگ ٹیم بنگلہ دیش روانہ کردی جائے گی، جو احتجاج کے دوران خلاف ورزیوں اور مبینہ تشدد کی تحقیقات کرے گا۔ انہوں نے کہا کہ مشن ان خلاف ورزیوں کی وجوہات کا کھوج لگائے گا اور فوری انصاف، احتساب اور طویل مدتی اصلاحات کے لیے تجاویز بھی دے گا۔ روینا شامداسانی کا کہنا تھا کہ ہم کمیشن کو تحقیقات میں تعاون کے لیے تیار ہیں،

ایل پی جی کی قیمت میں 6 روپے 99 پیسے فی کلوگرام اضافہ

فی کلوگرام قیمت 243 روپے 99 پیسے، 11.8 کلوگرام گھریلو سلنڈر کی قیمت 2 ہزار 879 روپے مقرر

لاہور (این این آئی) ایل پی جی کی قیمتوں میں اضافہ کر دیا گیا۔ اوگرا نے ایل پی جی کی قیمت میں 6 روپے 99 پیسے فی کلوگرام، گھریلو سلنڈر 82 روپے 54 پیسے کا اضافہ کردیا۔ قیمتوں بڑھنے کے بعد ایل پی جی کی فی کلوگرام قیمت 243 روپے 99 پیسے، 11.8 کلوگرام گھریلو سلنڈر کی قیمت 2 ہزار 879 روپے مقرر کردی گئی۔ دوسری جانب اوگرا نے قیمتوں میں اضافے کا باقاعدہ نوٹیفکیشن جاری کردیا۔

پاکستان میں منکی پاکس سر اٹھانے لگا، 11 کیسز رپورٹ، اسپتالوں میں خصوصی وارڈز قائم

پنجاب اور خیبر پختونخوا میں 4، 4 جبکہ بلوچستان اور سندھ میں ایک ایک کیس رپورٹ

پشاور، مردان (این این آئی) پاکستان میں منکی پاکس کا وائرس سر اٹھانے لگا، 11 کیسز رپورٹ ہونے پر حکومت متحرک ہوگئی، سندھ اور پنجاب کے سرکاری اسپتالوں میں خصوصی وارڈز قائم کردیے گئے۔ ملک میں منکی پاکس کے 11 کیسز رپورٹ ہو چکے ہیں، پہلا کیس پشاور میں رپورٹ ہوا، مردان میں منکی پاکس کا کیس سامنے آیا۔ ڈاکٹر کے مطابق منگاہ کا 34 سالہ رہائشی ٹانگ ٹوٹ جانے پر 5 دن قبل سعودی عرب سے آیا تھا، مریض کا ٹیسٹ کیا گیا تو منکی پاکس مثبت آگیا، مریض کو گھر پر آئسولیٹ کردیا گیا۔ منکی پاس کے پنجاب اور خیبر پختونخوا میں 4، 4 جبکہ بلوچستان اور سندھ میں ایک ایک کیس رپورٹ ہوا ہے۔ پشاور میں پولیس سروسز اسپتال میں منکی پاکس کے مشتبہ کیسز کے لیے آئسولیشن کی سہولت فراہم کردی گئی ہے۔

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اجلاس سے خطاب کر رہے ہیں

اسلام آباد، وفاقی وزیر مصطفیٰ کمال ایس آئی ایف سی کا صحت اور ادویات سازی کے شعبوں میں پیشرفت کے جائزہ اجلاس کی صدارت کر رہے ہیں

Daily BOLAN HUB Balochistan روزنامہ بولان حب بلوچستان

موبائل حب: 0336-6113760
فون حب: 0853-310202
فیکس حب: 0853-310202
موبائل کوئٹہ: 0300-8380280
موبائل اسلام آباد: 0309-7900035

چیف ایڈیٹر و پبلشر محمد الیاس کمبوہ نے الآصف پرنٹنگ پریس آئی آئی چندریگر روڈ کراچی سے چھپوا کر دفتر روزنامہ بولان آر سی ڈی روڈ بولان مارکیٹ حب سے شائع کیا۔
Email:dailybolanhub@gmail.com

افغان طالبان اور پی ٹی آئی

پاکستان تحریک انصاف نے کئی پالیسیاں اپنائیں جو نہ صرف ملک کے اندر بلکہ عالمی سطح پر بھی تنقید کا نشانہ بنیں۔ ان پالیسیوں میں سے ایک خیبر پختونخوا کے وزیر اعلیٰ، جناب علی امین گنڈاپور کی افغان طالبان سے براہ راست مذاکرات کی کوششیں ہیں۔ یہ قدم نہ صرف آئینی حدود سے تجاوز ہے بلکہ پاکستان کی سلامتی اور بین الاقوامی تعلقات کے حوالے سے بھی خطرات پیدا کر سکتا ہے۔ پاکستان کے آئین کے تحت بین الاقوامی معاملات اور خارجہ پالیسی پر فیصلے کرنے کا حق صرف وفاقی حکومت کو حاصل ہے، کسی بھی صوبے کو یہ حق حاصل نہیں کہ وہ خود مختار طور پر بین الاقوامی سطح پر کوئی قدم اٹھائے۔ سوال پیدا ہوتا ہے کہ وزیر اعلیٰ گنڈاپور کو افغان طالبان سے براہ راست مذاکرات کرنے کی ضرورت کیوں محسوس ہوئی؟ کیا وفاقی حکومت اس عمل سے آگاہ تھی؟ کیا یہ قدم پاکستان کی خارجہ پالیسی کے اصولوں کے مطابق تھا؟ ان سوالات کا جواب نہ صرف پی ٹی آئی کو دینا ہوگا بلکہ ملک کے عوام کو بھی ان اقدامات کے پس پردہ حقائق سے آگاہ کرنا ضروری ہے۔ تحریک انصاف کی قیادت اور طالبان کے درمیان قربت اب کوئی ڈھکی چھپی بات نہیں رہی۔ مختلف مواقع پر پی ٹی آئی کی حکومت نے طالبان کیساتھ نرم رویہ اختیار کیا، جو نہ صرف پاکستان کی اندرونی سیکورٹی کیلئے نقصان دہ ثابت ہو رہا ہے بلکہ بین الاقوامی سطح پر بھی ملک کی ساکھ کو نقصان پہنچا رہا ہے۔ پاکستان میں طالبان کی موجودگی اور تحریک انصاف کی قیادت کی جانب سے انکے ساتھ تعلقات میں نرمی دہشت گردی کے خطرات کو مزید بڑھا سکتی ہے، خاص طور پر خیبر پختونخوا اور بلوچستان جیسے صوبوں میں جہاں دہشت گرد گروہ پہلے ہی متحرک ہیں۔ افغان طالبان اور تحریک طالبان پاکستان (TTP) کے درمیان تاریخی طور پر روابط موجود ہیں، اور یہ روابط تحریک طالبان پاکستان کو تقویت دینے کا باعث بن سکتے ہیں۔ افغان طالبان کیساتھ مذاکرات کا عمل تحریک طالبان پاکستان کیلئے بھی حوصلہ افزا ثابت ہو سکتا ہے۔ خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں پہلے ہی دہشت گردی کا سامنا کرنے والے عوام اور سیکورٹی فورسز کو یہ پیغام جائے گا کہ حکومت طالبان کے ساتھ نرم رویہ رکھ رہی ہے، جس سے ان گروہوں کی کارروائیاں مزید بڑھ سکتی ہیں۔ ان صوبوں میں نہ صرف امن و امان کی صورتحال مزید خراب ہو سکتی ہے بلکہ ترقیاتی منصوبے اور سرمایہ کاری کے امکانات بھی معدوم ہو سکتے ہیں، کیونکہ ایسی صورتحال میں سرمایہ کار اور ترقیاتی ادارے خوفزدہ ہو جاتے ہیں۔ افغان طالبان کے ساتھ پی ٹی آئی کی مذاکراتی پالیسی کا ایک اور نتیجہ یہ بھی ہو سکتا ہے کہ بلوچستان میں تحریک طالبان پاکستان کی سرگرمیاں مزید بڑھ جائیں۔ بلوچستان پہلے ہی دہشت گردی اور علیحدگی پسندی کا شکار ہے، اور افغان طالبان کے ساتھ کسی بھی قسم کے تعلقات سے وہاں کی صورتحال مزید خراب ہو سکتی ہے۔ تحریک طالبان پاکستان کو افغان طالبان کی حمایت ملنے سے وہ بلوچستان میں اپنی جڑیں مضبوط کر سکتی ہے، جس سے صوبے کی صورتحال مزید کشیدہ ہونے کا قوی اندیشہ ہے۔ پی ٹی آئی کی قیادت کو یہ بھی سمجھنا چاہیے کہ افغان طالبان کے ساتھ مذاکرات کی پالیسی ملکی داخلی سیاست پر بھی اثر انداز ہو سکتی ہے۔ اس پالیسی پر پاکستان کی دیگر سیاسی جماعتوں اور عوامی حلقوں کی جانب سے شدید تنقید کی جا سکتی ہے۔ عوام کے ذہنوں میں یہ سوال پیدا ہو سکتا ہے کہ کیوں ایک ایسی تنظیم کے ساتھ مذاکرات کیے جا رہے ہیں جس نے ہزاروں بے گناہ لوگوں کو نشانہ بنایا اور ملک میں دہشت گردی کو فروغ دیا؟ پاکستان نے دہشت گردی کے خلاف طویل اور سخت جنگ لڑی ہے، جس میں ہزاروں فوجیوں اور شہریوں نے جام شہادت نوش کیا ہے اور اب بھی کر رہے ہیں۔ پی ٹی آئی کو اس حقیقت کا ادراک کرنا چاہیے کہ افغان طالبان کے ساتھ مذاکرات نہ صرف آئینی خلاف ورزی ہیں بلکہ یہ پاکستان کی سلامتی کیلئے بھی سنگین خطرات پیدا کر سکتے ہیں۔ تحریک طالبان پاکستان کو اس پالیسی سے حوصلہ مل سکتا ہے، اور خیبر پختونخوا اور بلوچستان میں ان کی سرگرمیاں مزید بڑھ سکتی ہیں۔ عالمی سطح پر پاکستان کو تنقید کا سامنا کرنا پڑ سکتا ہے، اور ملک کی ساکھ کو نقصان پہنچ سکتا ہے۔ اس لیے پی ٹی آئی کی قیادت کو اپنی پالیسیوں پر نظر ثانی کرنی چاہئے، اور دہشت گردی کے خلاف سخت موقف اپنانا چاہیے تاکہ ملک میں امن و استحکام قائم ہو سکے۔ ملک کو اس وقت قومی یکجہتی اور دہشت گردی کیخلاف مضبوط حکمت عملی کی ضرورت ہے۔ خیبر پختونخوا اور بلوچستان کے عوام پہلے ہی دہشت گردی کے ہاتھوں مشکلات کا شکار ہیں، اور انہیں ایک ایسی قیادت کی ضرورت ہے جو ان کی حفاظت اور ترقی کو یقینی بنا سکے۔ پی ٹی آئی کی حکومت کو اپنے اقدامات پر غور کرنا ہوگا، اور یہ سمجھنا ہوگا کہ بین الاقوامی تعلقات اور خارجہ پالیسی وفاقی حکومت کا دائرہ کار ہیں، اور صوبائی حکومتوں کو ان معاملات میں مداخلت سے گریز کرنا چاہئے۔

تلخ ملاقات

تحریر: وسیم کھوڑو

ولادیمیر زیلنسکی یوکرین کا مقبول صدر ہے۔ بنیادی طور پر اس کا سیاست سے کوئی تعلق نہیں ہے۔ ڈراموں اور فلموں میں درمیانے درجہ کا جگت باز اور کامیڈین تھا۔ 2019 میں یوکرین میں الیکشن منعقد ہوئے جس میں زیلنسکی نے سوشل میڈیا کا بھرپور استعمال کیا۔ وہاں کے شہریوں کے لیے یہ ایک نیا تجربہ تھا۔ 2022 میں متعدد وجوہات کی بنا پر روس نے یوکرین پر حملہ کر دیا۔ صرف ایک وجہ عرض کرنا چاہتا ہوں۔ زیلنسکی اپنے ملک میں نیٹو کے ذریعے ایٹمی میزائل لگانے پر تیار ہو چکا تھا۔ یعنی یوکرین روس کے خلاف جنگ جاری رکھنے کے لیے ہر ممکن اقدام کر رہا تھا۔ سب لوگ یہ بھی بھول گئے کہ اس نے یوکرین میں مارشل لا نافذ کیا ہوا ہے اور امن کے متعلق بات کرنے والے تمام سیاست دان پابند سلاسل ہیں۔ امریکا کے صدر جو بائیڈن نائب صدر کملا ہیرس پینٹاگون اور نیٹو کے سربراہ نے زیلنسکی کو صرف چند دنوں میں آزاد دنیا کا چیمپئن بنا کر پیش کر دیا۔

یورپ کو باور کرایا گیا کہ روس سے انھیں خطرہ ہے۔ لہٰذا اب زیلنسکی کو ہر طرح کی سویلین اور فوجی امداد چاہیے۔ خزانوں کے مونہہ کھول دیے گئے۔ صرف امریکا نے یوکرین کو 250 بلین ڈالر امداد فراہم کی جس میں ستر سے سو بلین ڈالر کے ہتھیار تھے۔ بہرحال زیلنسکی ایک بنیان اور پینٹ پہن کر یورپ اور امریکا کا دورہ کرتا تھا اور اپنی شرائط پر وہاں سے ہر طرح کی سہولتیں حاصل کرتا تھا۔ یہاں میں ایک حد درجہ نازک نکتہ عرض کروں گا۔ جو بائیڈن اتنا ضعیف ہو چکا تھا کہ اس کی یادداشت بری طرح متاثر ہوئی تھی۔ وہ ہر معاملہ بھولنے لگ گیا تھا۔ اس کی بیماری کا سب سے زیادہ فائدہ کملا ہیرس اور امریکا کی Deep state نے اٹھایا۔ جو بائیڈن ایک کھلونا بن کر رہ گیا۔ یہ معاملہ بڑی بہتری سے چل رہا تھا۔

امریکا اور یوکرین میں امریکی امداد کا غتربود جاری تھا کہ حالیہ الیکشن میں ٹرمپ تمام تر مخالفت کے باوجود صدر بن گیا۔ یہ وہ فرق تھا جو دنیا اور زیلنسکی بالکل سمجھ نہیں پائے۔ ان کا خیال تھا کہ Business as usual ہی رہے گا۔ مگر ٹرمپ ہر معاملہ سمجھ چکا تھا۔ اس نے آتے ہی اعلان کر دیا کہ وہ پوری دنیا میں کسی بھی جنگ کی حمایت نہیں کرے گا۔ جنگیں ہونے نہیں دے گا بلکہ جو جنگیں جاری ہیں ان کو ہر قیمت پر ختم کرائے گا۔ اس کے علاوہ امریکی ٹیکس پیئرز کے پیسوں پر چلنے والے اللے تللے مکمل طور پر ختم کرے گا۔ بلکہ امریکا سے دی گئی امداد کو واپس وصول کرے گا۔ یہ وہ جوہری تبدیلی ہے جس کا مظاہرہ چند دن پہلے وائٹ ہاؤس میں زیلنسکی کے ساتھ دیکھنے کو ملا۔ ٹرمپ نے یوکرین کی جنگ بند کرانے کے لیے پوٹن کو بھی اعتماد میں لیا۔ یوکرین کے حکام بالا سے واشنگٹن میں لاتعداد میٹنگز ہوئیں۔ طے یہ ہوا کہ یوکرین امریکا کو قیمتی دھاتیں فراہم کرے گا جس سے امریکا اپنی امداد سے ہونے والے نقصان کو پورا کرے گا۔ یہ تمام معاملات حد درجہ اعتماد اور مہارت سے ایک معاہدے کی صورت میں لکھے گئے۔ زیلنسکی نے یہ معاہدہ دیکھ لیا تھا اور اس نے خواہش کا اظہار کیا کہ وہ اسے وائٹ ہاؤس میں صدر ٹرمپ کے ساتھ بیٹھ کر دستخط کرے گا۔

حالانکہ اس کی ضرورت قطعاً نہیں تھی۔ مگر زیلنسکی اپنے آپ کو زیادہ سے زیادہ میڈیا کی چکا چوند میں رکھنا چاہتا تھا۔ یہاں تک معاملہ بالکل قابل فہم تھا۔ مگر زیلنسکی یہ ادراک نہیں کر پایا کہ اس نے وہائٹ ہاؤس میں کون سی بات کرنی ہے بلکہ اس سے بھی زیادہ اہم نکتہ یہ تھا کہ کون سی بات نہیں کرنی بلکہ بالکل نہیں کرنی۔ تین دن پہلے جب یوکرین کا صدر وہائٹ ہاؤس پہنچا تو صدر ٹرمپ نے روایت کے مطابق اس کا پرتپاک استقبال کیا۔ خود اسے خوش آمدید کہنے کے لیے دروازے سے باہر آیا۔ اس کے بعد اوول آفس (Oval office) میں وہ میٹنگ شروع ہوئی جس میں تمام بین الاقوامی پریس کے نمائندے موجود تھے۔ صدر ٹرمپ نے ابتدا میں یوکرین کے بہادر فوجیوں اور ان کی قربانیوں کی از حد تعریف کی۔

یہ ملاقات 48 منٹ تک جاری رہی۔ معاملہ حد درجہ خوشگوار طریقے سے چل رہا تھا۔ بار بار ٹرمپ کہہ رہا تھا کہ وہ ایک ڈیل میکر ہے اور پوری زندگی ڈیلز کرتا رہا ہے۔ اور اتنی خوفناک جنگ کو رکوانا صرف اور صرف ڈپلومیسی (Diplomacy) سے ہی ممکن ہے۔ میٹنگ کے دوران زیلنسکی نے سفارتی آداب کو پس پشت ڈالتے ہوئے نائب صدر JD.vance سے براہ راست سوال کیا کہ ڈپلومیسی سے اس کی کیا مراد ہے؟ ساتھ ہی ساتھ اس نے امریکی نائب صدر کو J.D کہہ کر مخاطب کیا۔ گزارش ہے کہ امریکا میں صرف وہی لوگ آپ کو First name سے بلا سکتے ہیں جو آپ کے قریبی دوست ہوں یا آپ کی فیملی ہو۔ بہرحال نائب صدر اس بات کو بھی پی گیا۔ اس نے جواب دیا کہ سفارت کاری ایک مشکل کام ہے اور مقصد صرف جنگ رکوانا ہے۔

جس میں دونوں اطراف سے ہزاروں لوگ مارے جا رہے ہیں۔ زیلنسکی معاملہ فہمی میں حد درجہ کمزور انسان ہے۔ اس کے ذہن میں جو بائیڈن اور اس کی سابقہ ٹیم تھی جو اس کی ہر بدتمیزی برداشت کرتی رہتی تھی۔ اس نے نائب صدر کو کہا کہ آپ چلا کیوں رہے ہو۔ ٹرمپ سمجھ گیا کہ یوکرین کا صدر ریڈ لائن کراس کر رہا ہے۔ اس نے برملا کہا کہ J.D قطعاً بلند آواز میں بات نہیں کر رہا۔ اب معاملہ بگڑنا شروع ہو گیا۔ ٹرمپ نے زیلنسکی کو سمجھایا کہ مقصد جنگ کو ختم کرنا ہے۔ بلکہ یہاں تک کہا کہ اگر اس بلا کو نہ روکا گیا تو یہ تیسری جنگ عظیم میں تبدیل ہو سکتی ہے۔ زیلنسکی نے یہ کہا کہ وہ پوٹن کی وعدہ خلافیوں کو جانتا ہے۔ اور اسے میڈیا کے سامنے بار بار قاتل کہنا شروع کر دیا۔ تو معاملہ مزید بگڑ گیا۔ ٹرمپ اس کو یہ بتاتا رہا کہ جنگ سے یوکرین تباہ ہو چکا ہے۔ اس کی فوج میں بھرتی ہونے کے لیے کوئی بھی نوجوان تیار نہیں ہے اور امریکی امداد کے بغیر یوکرین دو دن بھی روس کا مقابلہ نہیں کر سکتا۔ لہٰذا اسے معاملات کو حل کرنا چاہیے۔ ساتھ ہی ٹرمپ نے بالکل صاف لہجے میں یوکرین کے صدر کو بتایا کہ اس کے پاس جیتنے کے لیے کسی قسم کا کوئی کارڈ نہیں ہے۔ امریکی امداد ہی وہ سب سے بڑا تاش کا پتا ہے جو یوکرین کو اب تک مفتوح ہونے سے بچا رہا ہے۔ مگر زیلنسکی بہت جذبات میں آ چکا تھا اور یہ بات کسی بھی لیڈر کے لیے حد درجہ خطرناک ہوتی ہے۔

ساتھ ساتھ یہ بھی بات ہوئی کہ زیلنسکی اتنی امداد لینے کے باوجود امریکا کا شکر گزار نہیں ہے۔ بلکہ امریکی نائب صدر نے تو برملا کہا کہ یوکرین کے صدر نے آج تک امریکا کا کسی قسم کا شکریہ ادا نہیں کیا۔ بلکہ وہ چند ماہ پہلے صدر ٹرمپ کے سیاسی مخالفین سے خطاب بھی کرتا رہا ہے۔ اب معاملہ حد سے آگے چلا گیا۔ ٹرمپ حد درجہ ہوشیار آدمی ہے۔ اس نے وہاں کہا کہ وہ دنیا کے میڈیا کو دکھانا چاہتا ہے کہ زیلنسکی جنگ روکنے میں سنجیدہ نہیں ہے۔

میٹنگ ختم ہو گئی۔ ٹرمپ کے اسٹاف نے صدر زیلنسکی کو وہائٹ ہاؤس سے باہر جانے کا کہہ دیا۔ جو حکومتی ظہرانہ منعقد ہونا تھا وہ بھی کینسل کر دیا گیا۔ زیلنسکی کو گاڑی تک الوداع کہنے کے لیے حکومتی سطح کا ایک جونیئر اہلکار آیا۔ یہ معاملہ پوری دنیا نے براہ راست دیکھا۔ مگر اس کے بعد ایک طوفان کھڑا ہو گیا۔

یورپ کے سربراہان نے بھی اعلان کر دیا کہ وہ یوکرین کے صدر کو امداد دیتے رہیں گے۔ کیونکہ یہ دراصل امریکا کی نہیں بلکہ یورپ کی جنگ ہے۔ ہاں ایک اور بات۔ میٹنگ کے دوران زیلنسکی نے حد درجہ درشت لہجے میں صدر ٹرمپ کو کہا کہ امریکی سمندر کی وجہ سے اپنے آپ کو محفوظ سمجھتے ہیں۔ مگر یہ تھوڑے عرصے کی بات ہے امریکی عوام کو بھی محسوس ہو جائے گا کہ معاملات کیا ہیں۔ یہ واحد موقع تھا جس پر ٹرمپ نے غصہ سے کہا کہ آپ کون ہیں کہ ہمیں بتائیں کہ امریکی عوام کس معاملہ کو کس طرح محسوس کریں گے۔ یہ بات حد درجہ بے جواز کی گئی ہے۔ بہرحال میٹنگ ختم ہو گئی۔

ٹھوس حقیقت یہ ہے کہ یورپ کے تمام ملک مل کر بھی یوکرین کی وہ عسکری مدد نہیں کر سکتے جو اکیلا امریکا کر سکتا ہے۔ ٹرمپ کے بغیر یوکرین زیادہ دیر تک اپنے پاؤں پر کھڑا نہیں رہ سکتا۔ امریکا کا دفاعی بجٹ پورے یورپ کے مجموعی بجٹ سے کہیں زیادہ ہے۔

زیلنسکی کے تین چار غیر ذمہ دارانہ جملوں نے یوکرین کو وہ نقصان پہنچا دیا ہے جو اسے روس بھی نہیں پہنچا سکا۔ یوکرین کے سفارت کار دو تین دنوں سے امریکا کے سامنے ہاتھ جوڑ رہے ہیں کہ معاملہ کو ختم کیا جائے اور معدنیات اور جنگ بندی کی ڈیل پر دستخط کیے جائیں۔ مگر اب امریکی حکام نہیں مان رہے۔ بہرحال یہ سبق ہے دنیا کے تمام حکمرانوں کے لیے جو بائیڈن سے ہر طرح کے فوائد حاصل کرتے رہے ہیں اور Deep state کے مرہون منت اپنے ملکوں میں لوگوں کے مقدر سے کھیلتے رہے ہیں۔ خیال ہے کہ ٹرمپ دنیا بدل رہا ہے!

دو قابل رشک مثالیں

ہمیں ڈاکٹر نوید الٰہی کی طرف جانا تھا لیکن بیچ میں پیر ضیا الحق نقشبندی آ گئے۔ ڈاکٹر نوید ایوان صدر کی حزب اختلاف تھے اور اس دھڑے بندی میں؛ میں ان کا جونیئر ساتھی تھا اس لیے ان کی طرف جاتے ہوئے میں پرجوش تھا لیکن پیر صاحب نے صرف دور سے دعوت ہی نہیں دی بلکہ اس مقصد کے لیے وہ خود نیو کیمپس بھی آ پہنچے۔ ڈاکٹر نوید الٰہی سے میرے تعلق کو دیکھتے ہوئے انھوں نے اپنی دعوت میں کچھ ترمیم کی اور کہا کہ الامین اکیڈمی راستے میں پڑتی ہے، بس، میری طرف سے گزرتے ہوئے چلے جائیں۔

اس کے بعد کوئی راہ فرار باقی نہ رہی۔ اس کا ویسے بھی کوئی امکان نہیں تھا کیوں کہ علامہ عبدالستار عاصم ان کے بہترین نمائندے ہیں، وہ ہمارے ساتھ تھے لہٰذا کشاں کشاں شادمان پہنچے۔ اس سے پہلے کہ ہم الامین اکیڈمی کے دروازے پر دستک دیتے، ایک ٹیلی فون کال نے متوجہ کیا، یہ شاید پیر صاحب کی سیکریٹری رہی ہوں گی یا عملے کی کوئی دوسری رکن، وہ جاننا چاہتی تھیں کہ ہم روایتی چائے پسند کریں گے، قہوہ یا پھر کولڈ ڈرنکس پر گزارا کریں گے۔ اس سے پہلے کہ کوئی جواب ہم سے بن پڑتا، ہم پیر خانے پر پہنچ چکے تھے جس کی چھت پر لگے بینروں اور ان پر موجود مخدومی مجیب الرحمٰن شامی اور برادر محترم سہیل وڑائچ کی تصاویر سے خبر ہوئی کہ پیر صاحب ہر مکتبہ فکر کے پسندیدہ ہیں نیز ان جیسے اہل علم کی توجہ اور سرپرستی بھی ان کے نیک نام ادارے کو حاصل ہے۔

پیر صاحب کالم نگار بھی ہیں اور مصنف بھی لیکن ان کا ایک کام ان دو کاموں سے بھی زیادہ اہم ہے۔ وہ نئی نسل کی تعمیر میں مصروف ہیں۔ نئی نسل میں سے بھی وہ حصہ جو اپنی تمام محنت، قابلیت اور ذہانت کے باوجود وہ ہو جاتا ہے جسے میاں محمد بخش نے گلیوں کا روڑا کوڑا قرار دیا تھا ورنہ حقیقت یہ ہے کہ ان بچوں کو تعلیم کے مناسب موقع اور تربیت مل جائے تو یہ قوم کا جوہر قابل بن کر اسے اس کی کھوئی ہوئی عظمت واپس دلا سکتا ہے۔

پیر ضیا الحق نقشبندی پڑھے لکھے آدمی ہیں۔ پس منظر تصوف کا ہے لیکن لاہو پہنچے تو محسوس کیا کہ اتنے علم و فضل اور گھر سے ملنے والی آسودگی کا کیا فائدہ اگر اس سے کمزور اور معاشرے کے ٹھکرائے ہوئے لوگ فیض نہ پا سکیں۔ پس انھوں نے یہ سوچا اور الامین اکیڈمی کی بنیاد ڈالی۔ اس ادارے میں ان ذہین اور محنتی بچوں اور بچیوں کے کیریئر سے متعلق تربیت دی جاتی ہے۔ لاہور کے باہر سے آنے والے بچوں کو رہائش اور کھانے پینے کی سہولتیں بھی میسر ہیں۔ یہ اکیڈمی بنیادی طور پر وسائل سے محروم بچوں کے لیے ہے لیکن اگر کوئی بچہ کسی قدر اپنے اخراجات برداشت کر سکتا ہے تو اس کی گنجائش کے مطابق وہ قبول کر لیے جاتے ہیں۔

چند برس کا یہ تجربہ کامیاب رہا ہے اور اب بچوں کی بڑھتی جا رہی ہے لہٰذا اب شہر سے باہر کئی منزلوں پر مشتمل ایک کمپلیکس کی تعمیر کا منصوبہ ہے۔ جس کے لیے ایک صاحب خیر نے زمین فراہم کر دی ہے۔ زیر تربیت بچوں کی تعلیم و تربیت کے اخراجات بھی معمولی نہیں جو اکیڈمی کے اپنے وسائل سے پورے ہونے ممکن نہیں لہٰذا اصحاب دل اس میں بھی تعاون کرتے ہیں۔ اکیڈمی دیکھ کر دل خوش ہوا اور جی چاہا اگر ملک دیگر حصوں اور شہروں میں بھی اگر صاحبان خیر اس قسم کے ادارے قائم کر سکیں تو یہ ایک بڑی خدمت ہوگی جن لوگوں کے لیے ادارے قائم کرنا ممکن نہ ہو، وہ ایسے اداروں کے ساتھ مالی تعاون کر سکتے ہیں۔ الامین اکیڈمی کا ماڈل کامیاب بھی رہا ہے اور اس نے نیک نامی بھی کمائی ہے۔ ان سطور میں یہ تذکرہ اس کار خیر میں اپنی حد تک حصہ ڈالنے کے لیے ہے۔

وسائل سے محروم بچوں کا موضوع ایسا ہے جس کا تذکرہ طوالت چاہتا ہے لیکن خوف اس بات کا ہے کہ اس میں کہیں ڈاکٹر نوید الٰہی سے ملاقات اور ان سے ہونے والی باتیں کہیں رہ ہی نہ جائیں۔ ہم دونوں کو صدر ممنون حسین مرحوم و مغفور کے ساتھ کام کرنے کا اعزاز حاصل ہے۔ ممنون صاحب دھیمے مزاج صدر کے صدر تھے لیکن ایسا نہیں ہے کہ ان کے دور میں اہم واقعات نہیں ہوئے اور ان معاملات میں انھوں نے کوئی اہم کردار ادا نہیں کیا۔ اس دور کی یادیں مرتب کی جائیں تو سچ یہ ہے کہ ایک طلسم ہوش ربا وجود میں آ جائے۔

حال ہی میں پارلیمنٹ میں مختلف ارکان کی حاضری اور کارکردگی کی چونکا دینے والی رپورٹ شائع ہوئی ہے۔ جس سے یہ معلوم ہوا ہے کہ کس رکن اور کس وزیر کی ایوان میں حاضری کتنی تھی نیز اس نے کارروائی میں کتنا حصہ لیا۔ ایک زمانہ تھا کہ یہ تفصیلات سامنے نہیں آ سکتی تھیں۔ کسی شہری نے ان تفصیلات کو پبلک کرنے کا مطالبہ کیا لیکن حکومت سے لے کر اسپیکر تک سب ایسا کرنے کے حق میں نہیں تھے۔ سب جگہ سے ہوتا ہوا یہ مسئلہ ایوان صدر پہنچا تو صدر ممنون حسین نے یہ تفصیلات عوام کے لیے جاری کرنے کا حکم دیا لہٰذا اب یہ معاملات عوام سے چھپے ہوئے نہیں ہیں۔ نوید الٰہی سے ملاقات میں ان باتوں کا تذکرہ بھی رہا لیکن وہ صرف ٹیکنوکریٹ اور حکومت پاکستان کی سول سروس اکیڈمی کے صرف ڈین ہی نہیں، وہ رفاہ عامہ کی ون مین آرمی بھی ہیں۔

ریٹائرمنٹ کے بعد انھوں بیدیاں روڈ کی طرف گھر بنایا تو اس کے ساتھ ہی انھیں خیال آیا کہ فارغ کیوں بیٹھیں۔ ساری زندگی سرکار کی خدمت کی ہے، اب کیوں نہ تھوڑی خدمت خلق بھی کی جائے لہٰذا انھوں نے اپنے مرحوم والد جناب حمید الٰہی اور اپنی والدہ محترمہ کے نام کا ایک رفاحی ادارہ حمید نعیمہ الٰہی بنا رکھا تھا، اس کے تحت ایک قریبی گاؤں میں اسکول قائم کر دیا جس میں ۱۸۰ بچے زیر تعلیم ہیں۔ بچوں کو کتابیں اور یونیفارم سمیت تعلیمی ضرورت کی اشیا بھی فراہم کی جاتی ہیں۔ اسی طرح دیہی بچوں کا ایک کلب بھی بنا رکھا ہے جس میں انھیں صحت مند سرگرمیوں میں شریک کیا جاتا ہے۔

صرف یہ نہیں، انھوں نے اسٹریٹجک اور سیکیورٹی معاملات میں اسکول آف اسٹریٹیجک اسٹڈیز کے نام سے ایک تھنک ٹھینک بھی قائم کر رکھا ہے جو سیکیورٹی معاملات میں 'دی اسٹریٹیجک بریف' کے عنوان سے پندرہ روزہ رپورٹ جاری کرتا ہے۔ یہ رپورٹ خاصے کی چیز ہے جس میں دو ہفتے کے دوران میں ملک بھر میں رونما ہونے والے واقعات کا خلاصہ پیش کیا جاتا ہے۔ قومی سلامتی کے معاملات میں صرف ان رپورٹوں ہی کو جمع کر کے مرتب کر دیا جائے تو ایک تاریخی دستاویز مرتب ہو جائے گی۔ اپنے اسکول کی طرح انھوں نے یہ کام تنہا ہی شروع کیا تھا لیکن ان کے ساتھ سیکیورٹی کے شعبوں سے تعلق رکھنے والے چند ہم خیال دوست بھی شریک ہو چکے ہیں۔

ڈاکٹر نوید الٰہی کے ساتھ طویل نشست میں ملک میں عدم استحکام پیدا کرنے والے عوامل پر طویل گفتگو رہی جس کا تذکرہ ضروری ہے۔ یہ بھی ہوگا لیکن اس پر وہ رفاحی منصوبے بازی لے گئے۔ انھیں نیکیوں کے موسم بہار کا تحفہ سمجھ لیجیے۔

فلسطینی مزاحمت

پہلی عالمی جنگ کے اختتامی دنوں میں بالفور ڈیکلریشن کے نتیجے میں فلسطین پر برطانوی قبضے کے بعد یورپی یہودیوں نے جس بے فکری سے فلسطینی ساحلوں پر اترنا شروع کیا۔ اس کے سبب صدیوں سے آباد فلسطینی عربوں اور نو وارد قبضہ گروپ کے درمیان خونی لکیر کھنچنا ناگزیر تھا۔ گزشتہ مضمون میں ہم نے انیس سو بیس اور اکیس کے فسادات کا بالتفصیل ذکر کیا۔ ہر نیا فساد گزشتہ سے زیادہ شدید ہوتا گیا اور پھر انیس سو انتیس کا خونی سنگِ میل آ گیا۔ اسے عبور کرنے کے بعد برطانیہ کی زیرِ نگرانی خانہ جنگی کا ایک طویل دور شروع ہوا اور اختتام بشکلِ اسرائیل اس خطے کے سینے میں مغربی استعماری میخ گڑنے پر ہوا۔

فلسطین کی عرب سیاسی قیادت نے انیس سو بیس کے عشرے میں یہ برطانوی تجویز قبول کر لی کہ مستقبل کے سیاسی ڈھانچے میں آبادی کے ہر طبقے کو حصہ بقدر جثہ ملنا چاہیے۔ مگر چھ فیصد یہودیوں کی قیادت نے اس تجویز کو مسترد کر دیا کیونکہ وہ ایک قاش کے بجائے پورا سیب لینا چاہتی تھی۔

اگرچہ انیس سو اکیس کے فسادات کے بعد قابض برطانوی انتظامیہ نے امیگریشن کو محدود کرنے کے علاوہ مقامی زمینوں کی بلا اجازت خرید و فروخت پر بظاہر پابندی عائد کر دی مگر چور دروازے سے دونوں کام جاری رہے اور برطانوی انتظامیہ نے یوں ظاہر کیا گویا اسے چور دروازے کا علم ہی نہ ہو۔

چھ اگست انیس سو انتیس کو تل ابیب میں مسلح یہودی ملیشیا ہگانہ اور دیگر شدت پسند تنظیموں کے چھ ہزار حامیوں کا جلسہ ہوا جس میں انیس سو اٹھائیس میں ہونے والے اس فیصلے کو مسترد کر دیا گیا کہ پورا اقصیٰ کمپاؤنڈ مسلم اوقاف کی ملکیت ہے اور عبادت کے خواہش مند غیر مسلم صرف طے شدہ جگہ تک ہی جا سکتے ہیں اور اپنے ساتھ کوئی ایسی شے نہیں لا سکتے جس سے جارحیت کا احتمال ہو۔

چودہ اگست کو یروشلم میں کمپاؤنڈ کی مقدس مغربی دیوار تک لگ بھگ سات ہزار یہودی جلوس کی صورت میں پہنچے اور وہاں بعض مقررین نے اردن تا ساحل بحیرہ روم ارضِ اسرائیل کے نعرے لگا کے کشیدگی کئی گنا بڑھا دی۔ دوسری جانب سے بھی اعلانِ جہاد ہو گیا اور پمفلٹ تقسیم ہونے لگے کہ یہودی پورا کمپاؤنڈ ہتھیانا چاہ رہے ہیں۔ چھرے نکل آئے اور املاک کو آگ لگنے لگی۔

ایسے حالات کنٹرول کرنے کے لیے برطانوی انتظامیہ کے پاس افرادی قوت مضحکہ خیز حد تک کم تھی۔ پورے فلسطین میں سو سے بھی کم برطانوی فوجی، پانچ سے چھ جنگی طیارے اور چھ بکتر بند گاڑیاں تھیں۔ پولیس کی نفری لگ بھگ ڈیڑھ ہزار تھی۔ اس میں تقریباً پونے دو سو برطانوی افسر اور سپاہی تھے۔

برطانوی انتظامیہ نے یہودیوں کے تحفظ کے لیے اٹھارہ سابق یہودی فوجیوں، اکتالیس یہودی پولیس کانسٹیبلوں اور ساٹھ سویلینز کو ڈنڈے اور دیگر ہتھیار رکھنے کی اس شرط پر خصوصی اجازت دی کہ یہ طاقت صرف املاک پر حملے سے دفاع میں استعمال ہو گی۔ جب کہ عرب اکثریت کو اپنے تحفظ کے لیے ایسی کوئی سہولت نہیں دی گئی۔ مگر جس طرح سے یہ مسلح طاقت استعمال ہوئی۔ اس کے صرف چار دن بعد ہی انتظامیہ نے یہ اسلحہ واپس لے لیا۔

انیس سو انتیس کے فسادات کے بعد جو برطانوی تحقیقاتی کمیشن جسٹس والٹر شا کی سربراہی میں بنا اس کے مطابق فساد کی فوری وجہ چودہ اور پندرہ اگست کو یروشلم کے قدیم شہر میں مسجد اقصیٰ کمپاؤنڈ کی مغربی دیوار تک عبادت کے لیے جانے والے یہودی جلوس کی جانب سے ہیکل سلیمانی کو بحال کرنے کے لیے اشتعال انگیز نعرے تھے۔

نیز انیس سو پچیس میں طے ہونے والے معاہدے کی خلاف ورزی کرتے ہوئے مظاہرین اپنے ساتھ کرسیاں بھی لائے اور عورتوں اور مردوں کو الگ کرنے والی ایک پارٹیشن بھی کی۔ اس کے سبب عربوں کا یہ خدشہ بدظنی میں بدل گیا کہ یہودی بتدریج پورا کمپاؤنڈ ہتھیانا چاہتے ہیں۔ عرب قیادت نے بھی تحمل و بردباری دکھانے کے بجائے اس طرح کے پمفلٹ تقسیم کیے کہ یہودی مسجد اقصیٰ کی جگہ ہیکل سلیمانی دوبارہ تعمیر کرنے آ رہے ہیں۔

افواہوں کے بازار نے یروشلم سے باہر دیگر قصبات تک پھیل کر جلتی پر تیل کا کام کیا۔ پہلے سے بھرے بیٹھے لوگوں کو تشدد کا موقع مل گیا۔ کمیشن کے مطابق برطانوی انتظامیہ نے بھی امن و امان کے بگڑتے آثار دیکھنے کے باوجود تشفی بخش پیشگی انتظامات نہیں کیے۔ پولیس میں ڈسپلن کی کمی دیکھی گئی۔ شا کمشن نے یہ نتیجہ بھی اخذ کیا کہ یورپ سے پناہ گزینوں (یہودیوں) کی مسلسل آمد نے مقامی عرب آبادی کو معاشی اور زمینی محرومی کے خدشات میں مبتلا کر دیا ہے۔ ان خدشات کا ازالہ کیے بغیر حالات مزید بگاڑ کی طرف جا سکتے ہیں۔

تیئیس تا انتیس اگست کے خونی ہفتے میں سرکاری طور پر ایک سو تینتیس یہودی ہلاک اور تین سو انتالیس زخمی ہوئے۔ جب کہ ایک سو سولہ عرب ہلاکتوں اور دو سو بتیس زخمیوں کا شمار کیا گیا۔ مگر عرب قیادت کا دعویٰ تھا کہ ایک سو سولہ تو صرف پولیس نے مارے ہیں۔ لگ بھگ پچاس دیگر عرب یہودیوں کے ہاتھوں مرے۔

ان فسادات میں ملوث ہونے کے الزام میں ایک سو چوہتر عربوں اور ایک سو نو یہودیوں پر قتل اور اقدامِ قتل کی فردِ جرم عائد ہوئی۔ ان میں سے چالیس فیصد عرب اور تین فیصد یہودی ملزموں کو ہی سزائیں سنائی گئیں۔

بدترین واقعہ ہیبرون (الخلیل) میں پیش آیا۔ جب چوبیس اگست کو مشتعل عرب ہجوم کے حملے میں چھ سو میں سے پینسٹھ یہودی ہلاک اور اٹھاون زخمی ہوئے۔ گزشتہ روز جافا میں ایک یہودی پولیس کانسٹیبل اور اس کے ساتھیوں نے ایک مقامی امام سمیت خاندان کے چھ افراد کو مسجد سے متصل گھر میں گھس کے قتل کر دیا۔ یروشلم میں ایک یہودی گروہ نے نبی عکاشہ مسجد اور مزار کو آگ لگا دی۔ انتیس اگست کو سفید نامی قصبے میں عرب ہجوم نے اٹھارہ تا بیس یہودیوں کو ہلاک اور لگ بھگ اسی کو زخمی کر دیا۔ رفتہ رفتہ حالات قابو میں آ گئے۔ مگر یہ امن نہیں تھا بلکہ اگلے بڑے طوفان سے پہلے کی خاموشی تھی۔

خیراتی ادارے

تحریر: جاوید چوہدری

اسٹیو جابز کے نام سے آپ واقف ہیں دنیا میں جہاں بھی آئی پوڈ آئی پیڈ اور آئی فون استعمال ہوتا ہے وہاں سٹیو جابز کا نام ضرور لیا جاتا ہے اس شخص کو ٹیکنالوجی کی دنیا میں جدت معیار اور نئے آئیڈیاز کی وجہ سے ٹیکنالوجی کا امام مانا جاتا ہے لیکن ہمارا موضوع اس وقت اس کی کامیابیوں سے زیادہ اس کا بچپن ہے اسٹیو جابز 24 فروری 1955 کو سان فرانسسکو میں پیدا ہوئے ان کے والد عبدالفتاح جندلی تھے یہ شام کے مسلمان تھے جب کہ ان کی والدہ سوئس نژاد امریکن تھیں اور ان کا نام جوآن شیبلے تھا دونوں نے باقاعدہ شادی نہیں کی تھی یہ مغربی معاشرے میں ایک عام سی بات ہے جوآن شیبلے کے ہاں اسٹیو کی پیدائش ہوئی۔

سماجی دباؤ کی وجہ سے جندلی اور جوآن شیبلے نے اسٹیو جابز کو کسی بے اولاد جوڑے کو گود دینے کا فیصلہ کیا خوش قسمتی سے انھیں ایک جوڑا پال اور کلارا جابز کی صورت میں مل گیا پال اور کلارا جابز نے اسٹیو کو گود لے لیا اسٹیو اسی جوڑے کی وجہ سے اپنے نام کے ساتھ جابز لکھتا ہے پال اور کلارا نے اسٹیو کو بھرپور محبت دی اور اس کی پرورش میں کوئی کمی نہیں چھوڑی اسٹیو بڑا ہوا اور اپنی تخلیقی صلاحیتوں اور جستجو کی وجہ سے تاریخ میں اپنا نام رقم کر گیا۔

آپ چند لمحوں کے لیے سوچیں اگر پال اور کلارا اسٹیو کو گود نہ لیتے تو شاید آج دنیا میں ایپل کمپنی ہوتی اور نہ ہی آئی فون آئی فون اور اسٹیو کا نام ایک ساتھ آتا ہے تو جابز بھی لکھا جاتا ہے جو اصل میں اس گود لینے والی خاتون کے نام کا آخری لفظ ہے۔ کلارا جابز یوں پال اور کلارا جابز اپنے انسان دوست ہونے کی وجہ سے یاد رکھیں جائیں گے۔ اللہ کا قانون یہی ہے وہ انسانوں کی فلاح کے لیے کام کرنے والوں کے نام کو زندہ رکھتا ہے۔

آپ اب ایک دوسری کہانی بھی ملاحظہ کیجیے۔ ایڈگر ایلن پو ادب کی دنیا کا بہت بڑا نام ہے۔ یہ The Black Cat اور Tell-Tale Heart جیسی کہانیوں کا تخلیق کار ہے پو بے شمار ایسی کہانیوں نغموں اور ناولز کا ذخیرہ چھوڑ کر گیا جو انگریزی ادب کی دنیا میں لمبے عرصے تک پڑھے جائیں گے ایڈگر ایلن پو 1809 میں پیدا ہوا۔ دو سو سال ہو گئے ہیں اس کا لٹریچر اور نام زندہ ہے۔ پو کے والدین تھیٹر اداکار تھے لیکن وہ دونوں اس وقت انتقال کر گئے جب ایڈگر ایلن پو صرف تین سال کا تھا۔ والدین کے بعد جان ایلن اور فرانسس ایلن نے پو کو گود لے لیا۔

فرانسس ایلن کی کوئی اولاد نہیں تھی اس نے پو کو محبت اور شفقت کے ساتھ پالا۔ پو پوری زندگی اپنی تحریروں میں گود لینے والی اپنی اس ماں کا ذکر کرتا رہا جان ایلن نے بھی پو کی پرورش کے معاملے میں اپنی بیوی کا بھرپور ساتھ دیا تھا یوں یہ یتیم بچہ پلا اس نے تعلیم حاصل کی اور بعد ازاں اس نے بڑا ہو کر انگریزی ادب میں اپنا نام اور مقام پیدا کیا۔ ایڈگر ایلن پو میں ایلن لفظ اسی گود لینے والے جوڑے کے نام سے لیا گیا ہے۔ سوچیں اگر ایڈگر کو یہ خاندان سہارا نہ دیتا یہ اسے گود نہ لیتا تو کیا دنیا میں ایڈگر اور اس جوڑے کا نام لینے والا کوئی موجود ہوتا؟ کسی انسان کے ساتھ حسن سلوک کی وجہ سے اللہ کا قانون حرکت میں آیا اور یوں یہ جوڑا اور اس کا نام امر ہو گیا۔

ہمارے ملک میں لاکھوں بچے اچھی خوراک اور تعلیم سے محروم ہیں دو کروڑ باسٹھ لاکھ بچے کاغذ اور سیاہی کی خوشبو سونگھنے سے محروم ہیں۔ یہ دو کروڑ باسٹھ لاکھ بچے بھی سٹیو جابز اور ایڈگر ایلن پو ہیں ان میں کتنا ٹیلنٹ چھپا ہوا ہے یہ صرف اللہ جانتا ہے۔ ان بچوں کی تعلیم ایک بہت بڑا چیلنج ہے۔ اس وقت ریاست کے پاس اتنے وسائل نہیں ہیں کہ یہ اس خوف ناک چیلنج سے ترجیحی بنیادوں پر نبٹ سکے چناں چہ پاکستان میں بہت سے لوگ انفرادی طور پر اور کئی ادارے اجتماعی طور پر تعلیم کے اس بحران کا مقابلہ کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ریڈ فاؤنڈیشن بھی ان اداروں میں سے ایک ادارہ ہے میں گزشتہ کئی سالوں سے اس ادارے سے واقف ہوں میں ان کے ساتھ رضاکارانہ طور پر بھی کام کرتا ہوں۔ ریڈ فاؤنڈیشن تعلیم کے میدان میں کمال کر رہی ہے۔ یہ 400 تعلیمی ادارے 120 لٹریسی سینٹر اور 59 گورنمنٹ آف پنجاب کے تعلیمی اداروں کا انتظام سنبھال چکی ہے۔ سوا لاکھ بچے ان اداروں میں پڑھ رہے ہیں۔

ان سوا لاکھ بچوں میں 30 ہزار یتیم اور غریب بچے ہیں۔ یہ بچے فاؤنڈیشن کے کفالت پروگرام سے مستفید ہو رہے ہیں۔ 8000 بچوں کو گھروں میں راشن کے لیے سپورٹ بھی دی جاتی ہے جب کہ 14000 یتیم بچوں کی مکمل تعلیمی کفالت کی جاتی ہے۔ 16000 غریب بچوں کے لیے مفت تعلیم کا انتظام کیا جاتا ہے۔ ان بچوں میں کئی اسٹیو جابز اور ایڈگر ایلن چھپے ہوئے ہیں۔ ان میں کئی سائنس دان انجینئر ادیب اور بزنس مین موجود ہیں۔ ان میں ٹیلنٹ کا خزانہ ہے۔ اس ٹیلنٹ کو تھوڑا سا پالش کرنے ان بچوں کی ہمت باندھنے اور ان کی طرف تھوڑا سا دست شفقت بڑھانے کی دیر ہے اور یہ بھی ایڈگر ایلن اور سٹیو جابز کی طرح کمال کر سکتے ہیں اور ہو سکتا ہے یہ توفیق بھی اللہ نے آپ کے حصے میں لکھی ہو۔

رمضان المبارک کے مہینے کا آغاز ہو چکا ہے۔ آپ اس مہینے میں اپنی زکو اور فطرہ دیتے ہیں۔ مسلمان اس مہینے میں بھوکے رہ کر بھوک کا احساس کرتے ہیں۔ پیاسا رہ کر پیاس کا ذائقہ چکھتے ہیں جس کے بعد ان کے دل میں بھوک اور پیاس سے سسکتے انسانوں کے لیے احساس پیدا ہوتا ہے۔ مسلمان ہر سال یہ پریکٹس کرتے ہیں اللہ نے رمضان کے روزے فرض کر کے اس احساس کو زندہ رکھنے کی تاقیامت یاد دہانی کا انتظام کر دیا۔ اس رمضان میں آپ اپنی زکو فطرہ اور عطیات سے اپنے لیے صدقہ جاریہ کا اکاؤنٹ کھول سکتے ہیں۔ آپ 48 ہزار روپے دے کر کسی ایک بچے کے لیے سال بھر تعلیم کا بندوبست کر سکتے ہیں آپ نے سال میں ایک بار 48 ہزار روپے جمع کرانے ہیں اور اس سے مستفید ہونے والا بچہ سارا سال نئے کپڑے پہن کر کتابوں کاپیوں جوتوں اور فیس کی ادائیگی کے غم سے آزاد ہو کر اسکول جائے گا اس کی خوشی کا احساس سارا سال زندہ رہے گا۔ اس کی ماں کے ہاتھ سارا سال آپ کے لیے اٹھتے رہیں گے۔

آپ کی معمولی سی رقم آپ کی عدم موجودگی میں آپ کے لیے دعا بن جائے گی آپ کی ڈھال بن جائے گی اور آخرت میں اللہ اور اس کے رسولؐ کے قرب کا ذریعہ بن جائے گی۔ آپ جوں ہی کسی بچے کی کفالت کی ذمے داری لیں گے اور 48000 روپے سالانہ فاؤنڈیشن کے بینک اکاؤنٹ میں ٹرانسفر کریں گے تو فاؤنڈیشن کا نمائندہ آپ کو رقم کی رسید کے ساتھ بچے کی تفصیل آپ کو ارسال کر دے گا۔

یوکرین سے پاکستان کے لیے سبق

تحریر: خزیمہ انصاری البانده

یوکرینی صدر اور امریکی صدر و نائب صدر کے درمیان اوول آفس میں جو کچھ ہوا ہم سب نے دیکھا۔ اس کے بعد ہم نے لندن میں یورپ کو یوکرین کے لیے متحد بھی دیکھا ہے۔ یورپ کے تمام ممالک نے یوکرین کا ساتھ دینے کا اعلان کیا ہے۔ لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ جنگ عظیم دوم کے بعد کبھی بھی یورپ کو دفاع کے لیے کچھ کرنا ہی نہیں پڑا۔ نیٹو کے بعد دفاع کی تمام ذمے داری امریکا نے اٹھالی۔ لیکن اب امریکا یورپ کے دفاع کی ذمے داری اٹھانے سے انکار کر رہا ہے۔ امریکا یورپ کے دفاع پر پیسے لگانے کو تیار نہیں۔ ایسے میں جنگ عظیم دوم کے بعد پہلی دفعہ یورپ کو اپنے دفاع کی فکر بھی پڑ گئی ہے۔ یہ سب صورتحال اپنی جگہ۔ ہم سب اس کو دیکھ بھی رہے ہیں۔ یورپ اپنے دفاع کے لیے کیا فیصلے کرتا ہے۔ یہ اگلے چند دنوں میں پتہ بھی چل جائے گا۔ امریکا کے بغیر یورپ کیسے چلے گا۔ یہ بھی دیکھنے کی بات ہے۔ لیکن ابھی بات یوکرین کی ہے۔ پاکستان اس بات کو دیکھ چکا ہے۔ 1971 کی جنگ میں ہم نے بھی دیکھا تھا کہ اپنی جنگ آپ کو خود ہی لڑنی پڑتی ہے کوئی آپ کی مدد کو نہیں آتا ہے۔ ہم بھی ساتویں جنگی بیڑے کے انتظار میں دولخت ہو گئے تھے۔ اس لیے بیرونی امداد پر جنگ لڑنا کوئی آسان نہیں۔ دوست کبھی بھی دھوکا دے سکتے ہیں۔ ممالک کے اپنے مفادات ہوتے ہیں، ہر ملک اپنے مفاد کے تابع ہوتا ہے۔ اس لیے آپ کا ساتھ کسی بھی وقت چھوڑ سکتا ہے۔ یوکرین کو بھی اس وقت ایسی ہی صورتحال کا سامنا ہے۔ ہمیں یہاں یہ یاد رکھنا ہوگا کہ 2014 میں یوکرین دنیا کی ایک بڑی ایٹمی طاقت تھا۔ اس کے پاس بڑے ایٹمی ہتھیار موجود تھے۔ ان ایٹمی ہتھیاروں کی موجودگی میں یوکرین کا دفاع ناقابل تسخیر تھا۔ آج جو یوکرین اپنے دفاع کے لیے دنیا کے بڑے ممالک کے آگے بھیک مانگ رہا ہے۔

جب یوکرین کو آزادی ملی تو یوکرین کے پاس ایٹمی ہتھیاروں کا دنیا کا تیسرا بڑا ذخیرہ تھا۔ آج جس یوکرین کے ساتھ دنیا ہتک آمیز سلوک کر رہی تھی اسی یوکرین کے پاس ایک نہیں دو نہیں بلکہ 1900 اسٹریٹیجک وار ہیڈز موجود تھے۔ اسی کے ساتھ یوکرین کے پاس 176 بین البراعظمی بیلسٹک میزائل موجود تھے۔ 44 اسٹریٹیجک بمبار بھی موجود تھے۔ اس کے ساتھ یوکرین کے پاس مزید ایٹمی ہتھیار بنانے کی ٹیکنالوجی بھی موجود تھی۔ یہ کوئی چھوٹی تعداد نہیں۔ آج بھی برطانیہ اور فرانس کے پاس اس سے کم ایٹمی ہتھیار ہیں۔ ایٹمی ہتھیار ہونا ہی کافی ہے، کہاں کہ آپ کے پاس دنیا کا تیسرا بڑا ذخیرہ ہو۔

دنیا نے یوکرین کو اس کے دفاع کی گارنٹی دے کر اس کے ایٹمی اثاثے واپس لے لیے۔ ویسے تو یہ سب ایٹمی ہتھیار ایک معاہدے کے ساتھ روس کو واپس کیے گئے اور وہی روس آج یوکرین پر حملہ آور ہے۔ روس نے یہ سب ایٹمی ہتھیار لیتے وقت یوکرین کو دفاع اور معاشی ایڈ کی گارنٹی دی تھی۔ کیا تب یوکرین کو اندازہ تھا کہ جس روس کو وہ اپنے تمام ایٹمی ہتھیار دے رہا ہے وہ ایک دن اس کو ختم کرنے اور اس پر قبضہ کرنے کے درپے ہوگا۔ لیکن یوکرین نے یہ ایٹمی اثاثے صرف روس کی گارنٹی پر ختم نہیں کیے تھے۔ امریکا، نیٹو اور پورے یورپ نے یوکرین کو اس کے دفاع کی ضمانت دی تھی۔ آج وہی امریکا یوکرین کے دفاع سے جان چھڑا رہا ہے۔ بات سمجھنے کی ہے کہ جن ضمانتوں پر یوکرین نے اپنی ایٹمی طاقت دی تھی، وہ گارنٹیاں آج نہیں ہیں اور ایٹمی اثاثے بھی نہیں ہیں۔ آپ اندازہ لگائیں جس ملک کے پاس دنیا کے ایٹمی ہتھیاروں کا تیسرا بڑا ذخیرہ ہوتا اس کے صدر کے ساتھ اوول آفس میں ایسا ہو سکتا تھا۔ اس کے ساتھ ایسا ہتک آمیز سلوک ممکن ہے۔ کیا وہ ایسی صورتحال کا شکار ہو سکتا ہے۔

اس لیے آج سب کہہ رہے ہیں کہ یوکرین کا ایٹمی اثاثے دینا ایک غلطی تھی۔ یہ ہمارے لیے ہی نہیں پوری دنیا کے لیے سبق ہے۔ پاکستان کی ایٹمی طاقت پر بھی بہت حملے ہو چکے ہیں۔ ہمارے کئی دوست یہ مشورہ دیتے ہیں کہ جب پاکستان معاشی بحران کا شکار ہے۔ ہمیں بھی یہ مشورہ دیا جاتا ہے کہ یہ ایٹمی طاقت ہمیں کھانے کو روٹی نہیں دے سکتی۔ ہم بم کھا تو نہیں سکتے۔ ملک معاشی بحران کا شکار ہے۔ ایسے میں ہم روز نئے میزائل کا تجربہ کرتے ہیں۔ یہی پیسے ملک کی معیشت پر لگانا چاہیے۔ یہ دوست یوکرین کی مثال سامنے رکھیں اور سمجھیں کہ ناقابل تسخیر دفاع کتنا اہم ہے۔

آپ کو یاد ہوگا کہ جب 1998 میں پاکستان نے ایٹمی دھماکے کیے تو امریکی صدر نے ان ایٹمی دھماکوں کو روکنے کے لیے اس وقت کے وزیراعظم میاں نواز شریف کو پانچ فون کیے تھے۔ پانچ ارب ڈالر کی امداد کی پیشکش بھی کی گئی تھی۔ لیکن اس وقت کے وزیراعظم نے دبا اور پیشکش دونوں ہی مسترد کر دیے تھے اور پاکستان نے ایٹمی دھماکے کیے تھے۔ آج اسی وجہ سے پاکستان کو دنیا میں ایک ایٹمی ملک کی حیثیت حاصل ہے۔ اسی ایٹمی طاقت کی وجہ سے اب پاک بھارت جنگ نہیں ہو سکتی ہے۔ اس دوران پاکستان اور بھارت دونوں کئی دفعہ جنگ کے قریب آئے ہیں۔ لیکن پاکستان کی ایٹمی طاقت نے جنگ کو روکا ہے۔ آپ پوچھیں گے کہ میں پاکستان کی ایٹمی طاقت کی کیوں بات کر رہا ہوں۔ اس لیے کیونکہ بھارت نے تو ہم سے کئی سال پہلے 1974 میں ایٹمی دھماکا کر لیا تھا۔ پاکستان نے 1998 میں کیا۔ 1998 میں بھارت نے دوسرا ایٹمی دھماکا کیا تھا۔ جس کے جواب میں پاکستان کو ایٹمی دھماکا کرنے کا موقع ملا۔

آج دنیا کے حالات بتا رہے ہیں کہ 1998 میں عالمی دبا مسترد کرتے ہوئے ایٹمی دھماکے کرنا پاکستان کا بہترین مفاد تھا۔ آج ہم اسی وجہ سے محفوظ ہیں۔ اوول آفس میں جو ہوا وہ باقی دنیا کے لیے بھی اہم ہے۔ دنیا کے جو ممالک آج ایٹمی صلاحیت حاصل کرنے کی کوشش کر رہے ہیں اور دنیا ان پر دبا ڈال رہی ہے کہ وہ ایٹمی صلاحیت حاصل نہ کریں۔ لیکن یوکرین کی صورتحال سبق دے رہی ہے کہ دنیا کی گارنٹی کی کوئی اہمیت نہیں۔ آپ نے اپنا دفاع خود ہی کرنا ہوتا ہے کوئی آپ کو اپنے دفاع کی ضمانت نہیں دے سکتا۔ کوئی بھی دفاعی معاہدہ دفاع کا ضامن نہیں۔

اوول آفس کے واقعہ کے بعد دنیا کافی حد تک بدل گئی ہے۔ یورپ میں سوچ بدل رہی ہے

آئی ایم ایف پروگرام

تحریر: ہمدان عبداللہ

آئی ایم ایف کے 25 ستمبر کو ہونے والے اجلاس میں پاکستان کیلئے سات ارب ڈالر قرض کی متوقع منظوری کی خبریں خوش آئند ہیں۔ یہ ابتک کا پاکستان کا 24واں آئی ایم ایف پروگرام ہے جو اس بات کی نشاندہی کرتا ہے کہ ہم اس سے پہلے 23 مرتبہ اپنی معاشی سمت کو درست کرنے کیلئے درکار اصلاحات پر عملدرآمد کرنے میں ناکام رہے ہیں۔ یہ بیل آوٹ پیکیج حاصل کرنے کیلئے ہمیں دو ارب ڈالر کی کمرشل فنانسنگ اور دوست ممالک سے 16 ارب ڈالر سے زیادہ کا رول اوور حاصل کرنے کیلئے کافی زیادہ تگ و دو کرنی پڑی ہے۔ اس حوالے سے بلاشبہ چین، سعودی عرب اور متحدہ عرب امارات نے پاکستان کے سچے خیر خواہ ہونے کا ثبوت دیا ہے۔ تاہم یہ بھی حقیقت ہے کہ ہم اپنی حکومتوں کی بدانتظامی اور سیاسی موقع پرستی کی وجہ سے خود کو قرضوں کی دلدل میں پھنسا چکے ہیں۔ ہمارے نظام حکومت کا روایتی انتظامی ڈھانچہ قومی خزانے پر ایک بہت بڑا بوجھ بن چکا ہے۔ اٹھارویں ترمیم کے بعد بھی وفاق میں بہت سی ایسی وزارتیں اور محکمے موجود ہیں جن کی ضرورت ہی نہیں ہے۔ اسی طرح سیاسی بھرتیوں نے بھی سرکاری اداروں کو مالی طور پر بھاری نقصان پہنچایا ہے جس کی وجہ سے اب ریٹائرڈ ملازمین کو پنشن کی ادائیگی ایک بڑا چیلنج بن چکی ہے۔ سالہا سال سے حکومت کی سطح پر مالیاتی ڈسپلن نہ ہونے اور سیاسی بنیادوں پر معاشی فیصلے کرنے کی پالیسی نے ملک کی معاشی بنیادوں کو کھوکھلا کر دیا ہے۔ قومی وسائل کے اس بے دریغ ضیاع کی وجہ سے ہم اپنے شہریوں کو صحت اور تعلیم کی معیاری سہولیات فراہم کرنے سے بھی قاصر ہیں۔ اس صورتحال کو تبدیل کرنے کیلئے اگر اب بھی سیاسی طور پر مشکل فیصلے نہ کیے گئے اور مزید وقت ضائع کیا گیا تو قرضوں کے جال سے نکلنا کبھی ممکن نہیں ہوگا۔

آئی ایم ایف کا مجوزہ پروگرام ایک لحاظ سے ہمارے لئے وقتی ریلیف ضرور ہے لیکن اگر خود کو سدھارنے اور معاشی اصلاحات کرنے کا یہ موقع بھی ضائع کر دیا گیا تو تاریخ ہمیں کبھی معاف نہیں کرے گی۔ اس حوالے سے حکومت نے ریٹیلرز، رئیل اسٹیٹ اور زراعت کے شعبے سمیت نان فائلر طبقے کو ٹیکس نیٹ میں لانے کے حوالے سے پہلے ہی سیاسی سمجھوتہ کر کے کمزوری دکھائی ہے۔ علاوہ ازیں حکومتی اخراجات میں کمی اور خسارے میں چلنے والی سرکاری کارپوریشنوں کی نجکاری کا عمل بھی ضرورت سے زیادہ سست روی کا شکار ہے جس سے یہی ظاہر ہوتا ہے کہ حکومت اس حوالے سے بھی صرف وقت گزاری کر رہی ہے۔

یہ طرز عمل اس لحاظ سے مایوس کن ہے کہ آئی ایم ایف سے سات ارب ڈالر حاصل کرنے کیلئے حکومت نے پہلے ہی تنخواہ دار طبقے اور انڈسٹری پر ٹیکس کا بوجھ ضرورت سے زیادہ بڑھا دیا ہے۔ حالانکہ اس بحران سے نکلنے کیلئے معاشی سرگرمیوں کو بڑھانے کیلئے اقدامات کرنے کی ضرورت تھی۔ اس سے بھی زیادہ اہم بات یہ تھی کہ برآمدات کو بڑھانے پر توجہ دی جاتی اور ایکسپورٹ انڈسٹری کو مسابقتی انرجی ٹیرف دینے کے ساتھ ساتھ ریفنڈز کی ادائیگی بہتر بنائی جاتی تاکہ انڈسٹری کو درپیش سرمائے کی قلت کا خاتمہ کیا جا سکتا۔

علاوہ ازیں تنخواہ دار طبقے پر بھی ٹیکس کی شرح کو بڑھانے سے معاشی سرگرمیوں میں اضافے کا ہدف حاصل کرنا مشکل ہوگا کیونکہ اگر شہریوں کی آمدنی کا بڑا حصہ ٹیکسز کی ادائیگی اور دیگر ضروریات زندگی کو پورا کرنے میں ہی خرچ ہو جائے گا تو ان کے پاس وہ قوت خرید ہی باقی نہیں بچے گی جو قومی معیشت کو فروغ دینے کیلئے ضروری ہے۔ ان حالات میں حکومت کیلئے بیرون ملک سے براہ راست سرمایہ کاری کا حصول بھی مشکل ثابت ہوگا جس سے ہم معاشی طور پر عالمی مالیاتی اداروں کے دست نگر بنے رہیں گے۔

حکومت کو چاہیے کہ آئی ایم ایف سے ملنے والے سات ارب ڈالر کے اس پروگرام کو ملک کی معاشی بنیاد مضبوط بنانے کیلئے استعمال کرے۔ اس وقت پاکستان کی معیشت ٹیک آف کیلئے تیار ہے لیکن اس کیلئے سیاسی استحکام ناگزیر ہے۔ اس کی بڑی وجہ یہ ہے کہ کسی بھی ملک میں سیاسی عدم استحکام معاشی ترقی کی راہ میں سب سے بڑی رکاوٹ سمجھا جاتا ہے۔ سیاسی جماعتوں کو سوچنا چاہیے کہ ان کے اپنے مفادات کی کشمکش اور اس سے جنم لینے والا احتجاج اور بدامنی ملک کیلئے کسی بھی طرح فائدہ مند نہیں ہے۔ پاکستان کے عوام آئی ایم ایف سے قرض کے حصول کیلئے پہلے ہی بجلی اور گیس کی قیمتوں میں اضافے اور ٹیکس کی شرح میں ریکارڈ چالیس فیصد تک اضافے کا بوجھ اٹھائے ہوئے ہیں۔

اگرچہ ان اقدامات سے عوام کو مالی مشکلات کا سامنا ہے لیکن یہ بھی حقیقت ہے کہ اس کی وجہ سے پاکستان کی مالی حالت بہتر ہوئی ہے اور اس کی عالمی کریڈٹ ریٹنگ میں اضافہ ہوا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ گزشتہ چند ماہ کے دوران مہنگائی میں 30 فیصد، پیٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں 15 سے 20 فیصد اور شرح سود میں 4.5 فیصد کمی آئی ہے۔ ان حالات میں انڈسٹری کی پیداواری لاگت بھی کسی حد تک کم ہوئی ہے لیکن پھر بھی ضرورت اس امر کی ہے کہ معاشی سرگرمیوں میں اضافے کیلئے انرجی ٹیرف میں کمی کے ساتھ ساتھ شرح سود میں مزید کمی کی جائے تاکہ انڈسٹری کی بحالی سے روزگار کی فراہمی کے مواقع بڑھائے جا سکیں۔ اس سے حکومت کو بیرونی سرمایہ کاری کے حصول میں بھی آسانی ہوگی اور پاکستان کو مالیاتی طور پر مستحکم دیکھنے کے خواہاں دوست ممالک ہمیں قرض دینے کی بجائے زیادہ اعتماد کے ساتھ پاکستان میں سرمایہ کاری کر کے مشترکہ منصوبے شروع کر سکیں گے۔

مضبوط صوبائی حکومتیں

تحریر: سلمان عابد

اٹھارویں ترمیم کے پیچھے ایک علمی اور فکری سوچ یہ ہی کارفرما تھی کہ مرکز صوبوں کو سیاسی، انتظامی اور مالی اختیارات دے گا تاکہ صوبے ایک خود مختار اور مضبوط صوبائی حکومتوں کے نظام کو چلا سکیں۔ اسی بنیاد پر مرکزیت کے مقابلے میں عدم مرکزیت کے نظام کی حمایت کی گئی۔ ماضی میں صوبوں کو سیاسی طور پر یہ گلہ تھا کہ مرکز ہمیں زیادہ اختیارات نہیں دیتا اور صوبوں پر مرکزی کنٹرول زیادہ ہوتا تھا۔ اب اٹھارویں ترمیم کے بعد صوبائی حکومتیں ماضی کے مقابلے میں بہت زیادہ خود مختار اور مضبوط ہیں۔ بلکہ اب تو وفاق کو یہ شکوہ ہے اس کے اختیارات میں کمی ہوئی ہے۔ مرکز کے مقابلے میں صوبائی حکومتوں کا مضبوط ہونا ایک اچھا فیصلہ ہے کیونکہ اسی فیصلے کے تحت ہی ہم صوبائی سطح پر گورننس یا اچھی حکمرانی کے نظام کو یقینی بنا سکتے ہیں۔ عام آدمی کے بنیادی نوعیت کے مسائل بھی صوبائی سطح پر ہی حل ہو سکتے ہیں اور اس میں ایک مضبوط صوبائی حکومت کا ہونا بنیادی شرط سمجھا جاتا ہے۔

اب بہت سے ایسے مسائل ہیں جن کا براہ راست تعلق عوام یا عوامی نوعیت سے ہے، ان کے مسائل کے حل کا تعلق بھی صوبائی حکومتوں اور صوبائی انتظامیہ کے ساتھ ہے۔ اگر ایک اچھی صوبائی حکومت نہیں ہے تو اس صوبے میں بری حکمرانی کے مختلف پہلو زیادہ نظر آتے ہیں ہے۔ اس لیے ہماری سیاسی ترجیحات میں ایک مضبوط صوبائی حکومت اور ایک واضح روڈ میپ یا جامع پروگرام کا ہونا یقینی طور پر ظاہر کرے گا کہ ہم صوبے کی ترقی کا کیا ماڈل رکھتے ہیں۔

آج کل ہم تین صوبوں کے درمیان سیاسی مقابلہ بازی کے مختلف مناظر دیکھنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ ان میں پنجاب، سندھ اور خیبر پختونخوا شامل ہیں۔ ہر صوبائی حکومت یہ ثابت کرنے کی کوشش کر رہی ہے کہ پچھلے ایک برس میں ان کی کارکردگی دیگر صوبوں یا ان کے سیاسی مخالفین کے مقابلے میں بہت زیادہ مثالی ہے۔ دلچسپ بات یہ ہے کہ یہ صوبائی حکومتیں نہ صرف اپنی کارکردگی کی بہتر مثالیں پیش کر رہی ہیں بلکہ اپنے سیاسی مخالفین کو جہاں ان کی دیگر صوبوں میں صوبائی حکومتیں ہیں ان پر کارکردگی کے تناظر میں شدید تنقید کر رہی ہیں۔

صوبائی حکومتوں میں اس طرح کی سیاسی مقابلہ بازی کا ہونا فطری امر سمجھا جاتا ہے۔ کیونکہ جب صوبوں میں مختلف سیاسی جماعتوں کی صوبائی حکومتیں ہوں گی تو اس طرح کے مقابلہ بازی کا رجحان کا پیدا ہونا سیاسی حکمت عملی کا بھی حصہ ہوتا ہے۔ ویسے بھی صوبائی حکومتوں کے درمیان اپنی کارکردگی کے تناظر میں مقابلہ بازی کا رجحان کوئی بری بات نہیں ہے کیونکہ اس سے صوبوں میں ایک دوسرے کے مقابلے میں اچھی کارکردگی کا مقابلہ کرنے یا سبقت حاصل کرنے کے لیے ماحول پیدا ہوتا ہے جو مثبت پہلو ہے۔ لیکن اگر یہ مقابلہ بازی حقائق اور شواہد کے بجائے محض جذباتیت پر مبنی ہو تو پھر منفی رجحانات کو جنم دینے کا سبب بنتا ہے۔ صوبائی حکومتوں کی کارکردگی کو جانچنے کے لیے کچھ بنیادی اشاریئے موجود ہیں اور ان اشاریوں کی مدد سے یہ اندازہ اور تجزیہ کیا جا سکتا ہے

محتاط اور ذمہ دارانہ رویے

تحریر: عزیز اللہ میواتی

ملکی سیاست میں عدم برداشت اور سیاسی عدم استحکام کے مسائل کی سنگینی ملکی معیشت پہ بھی بری طرح اثر انداز ہو رہی ہے۔ کھینچا تانی اور آپسی چپقلشوں و رنجشوں کا فائدہ ملک دشمن قوتوں کو مل رہا ہے۔ سنجیدہ ذمہ دارانہ اور محتاط رویوں کو اپنانے کی ضرورت ہے۔ اس میں کوء شک نہیں کہ ہم قیادت کے فقدان سے دوچار ہیں اور یہ پاکستانی قوم کی بدقسمتی ہے۔ قوم متحد ہونے کہ بجائے ان غیر ذمہ دار رویوں کی وجہ سے مزید انتشار کی طرف جا رہی ہے۔ حالات کی سنگینی کا احساس نہیں کر پا رہے اور ایک دوسرے سے الجھے ہوئے ہیں۔ سیاسی عدم استحکام اور عدم برداشت کا رویہ۔ الزامات اور جھوٹ کی سیاست صرف مفادات کی تکمیل کے گرد گھومتی نظر آتی ہے اس میں ملک کا مفاد کہیں نظر نہیں آ رہا۔ یہ اس ملک اور قوم کے لیئے لمحہ فکر یہ ہے حالات آس نہج پر پہنچ گئے ہیں تو اس کی ذمہ داری بھی ان پر عائد ہوتی ہے جو اس ملک میں اقتدار اور اپوزیشن کے مزے لیکر باریاں بھی لے رہے ہیں۔ سیاسی مفادات کی تکمیل اور ذاتی مفادات کے دفاع میں یہ اتنے آگے نکل گئے ہیں کہ قوم اور ملک کی خدمت اور تعمیر و ترقی رک سی گئی ہے۔ مایوسی اور گھٹا ٹوپ اندھیرے میں امید کی کرنیں معدوم ہوتی نظر آ رہی ہیں آپ پچھلے کچھ عرصے کے حالات کو ذہن میں لائیں اور تجزیہ کر لیں کہ پاکستان کہاں کھڑا ہے۔ اگر آپ میڈیا چینلز کو دیکھ لیں تو آپ کو شاذ و نادر ہی کوء اچھی خبر سننے کو ملے گی۔ اپ کو آپ کی تمام سیاسی جماعتیں ایک دوسرے پر الزامات لگاتی تنقید کرتی انتقام لیتی اور آپس میں لڑتی اور الجھتی ہوء نظر آئیں گیں۔ ہم ایک متحد قوم بننے سے کافی دور کھڑے ہیں اس ملک میں قانون کی عملداری تعلیم کی بے توقیری طبقاتی نظام سفارشی کلچر کرپشن کا ناسور مذہبی منافرت علاقائی تقسیم لسانیت کے نعرے صوبائی عصبیت قومی نا اتفاقی اس وقت ہمارا خاصہ بن چکی ہے۔ اور پھر سب سے بڑا المیہ یہ کہ اب قومی سلامتی کے معاملات کو پبلکلی زیر بحث بھی لایا جاتا ہے اور یہ غیر ذمہ داری کی حد ہے۔ دنیا میں جو جگ ہنسائی ہو رہی ہے اور دشمن ملک کے میڈیا چینلز ہماری ان کمزوریوں کو جس طرح سے پروپیگنڈا بنا کر پیش کر رہے ہیں اس میں دشمن کو تو موقعہ ملا ہے ہمارے ملک کے امیج کو خراب کرنے کا لیکن ذرا سوچیئے گا کہ اس میں ہمارے ملک کی اشرافیہ سیاستدان اور قوم کا کردار کس حد تک ہے۔ ملک و قوم کے ساتھ اس کھیل کو بند کیجئے۔ یہ کھیل نہیں ہے اس کی بہت بھاری قیمت یہ قوم اور ملک کے سیکورٹی ادارے اور افواج چکا رہی ہیں۔ غیر سنجیدہ رویوں اور سوچ نے کمزور فیصلوں کی بدولت اس ملک کو دہشت گردی کی صورت میں خون میں نہلا کر رکھ دیا ہے۔ کمزور اور غلط فیصلوں کی وجہ سے اور قومی نا اتفاقی کی وجہ سے اس ملک و قوم کے بیٹے روزانہ شہید ہو رہے ہیں۔ پاک افواج دہشت گردی کے خلاف ایک طویل اور صبر آزما جنگ میں اس ملک و قوم کی بقا و سلامتی کے لیئے روزانہ کی بنیاد پر جوان اور آفیسرز اس مادر وطن پر قربان ہو رہے ہیں۔ ان کی قربانیاں اور شہادتیں ملکی تحفظ اور بقا کے لیئے ہیں۔ ملک کے لیئے اپنی جانوں کے نذرانے پیش کرنے والوں کے خلاف تنقید اور ہرزہ سرائی کرنے والے ملک دشمن ہیں۔ پاکستان کو متحد و متفق قوم کی ضرورت ہے۔ ان حالات میں قوم کو متحد کرنے کا پیغام دینے کے بجائے انتشار اور عدم برداشت کو بڑھاوا دینے والے عناصر سے دور رہیں۔ عوام ملک کو معاشی بحران سے نکالنے کے لیئے اور دہشت گردی و بدامنی سے محفوظ رکھنے کے لیئے قوم و حکومت کو ملکر اپنے سیکورٹی اداروں کے شانہ بشانہ کھڑے ہونے کی ضرورت ہے۔ ملک کے حالات اور معیشت کے حالات بہتر نہیں ہیں۔ معاشی حالات تب ٹھیک ہونگے جب سیاسی استحکام ہو گا۔ جو ممالک سیاسی عدم استحکام کا شکار ہوتے ہیں ان کی معیشتیں سنبھلا نہیں کرتیں۔ ملک سڑکوں پلوں ڈیمز سے ترقی نہیں کرتے بلکہ ایک احساس رکھنے والی قوم سے ترقی کرتے ہیں

حکومتی سہانے خواب

تحریر: سعید آرائیں

وزیراعظم میاں شہباز شریف نے اپنی پہلی حکومت کا ایک سال مکمل ہونے پر ڈی آئی خان میں منعقدہ پہلے جلسے سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ خون پسینہ بہا کر ملک کو عظیم بنائیں گے، دعا کریں قرضے ختم ہو جائیں اگر ترقی میں ہم نے بھارت کو پیچھے نہ چھوڑا تو میرا نام شہباز شریف نہیں۔ وزیراعظم نے مہنگائی 40 سے 2.4 فی صد پر آنے کا دعویٰ بھی کیا اور واضح کر دیا کہ دہشت گردی اور احتجاجی سیاست کے خاتمے تک ملک ترقی نہیں کر سکتا۔ عوام دعا کریں کہ ملک ترقی کرے اور صنعتوں کی چمنیوں سے دھواں نکلے گا تو ملک ترقی کر سکے گا۔

انھوں نے تسلیم کیا کہ قرضوں کے ساتھ ملک ترقی نہیں کر سکتا۔ عوام قرضوں کے خاتمے کی دعا کریں۔ وفاقی وزیر خزانہ محمد اورنگزیب نے اعتراف کیا ہے کہ پاکستان آئی ایم ایف کے تحت کام کر رہا ہے اور ملک ہر سال ایک کھرب روپیہ خسارے میں جاتا ہے حکومت بوجھ کم کرنے کے لیے مختلف وزارتوں کو ضم کر رہی ہے اور ٹیکس کا دائرہ بڑھانے سے قومی خزانہ پر بوجھ کم ہوا ہے اور حکومت کی سمت درست ہے۔

گزشتہ سال کے الیکشن کے نتیجے میں ملک میں مسلم لیگ (ن) کی یہ واحد حکومت ہے جو پیپلز پارٹی کی مرہون منت ہے اور ملک کے اہم آئینی عہدے پیپلز پارٹی کے پاس ہیں جس کی وجہ سے میاں شہباز شریف کو اس صورتحال کا سامنا نہیں جو انھیں پی ڈی ایم حکومت میں تھا کیونکہ پی ٹی آئی کے صدر مملکت عارف علوی اس حکومت کے فیصلوں سے اتفاق نہیں کرتے تھے اور اپنے بانی کے کہنے پر چلتے ہوئے حکومت کی راہ میں نہ صرف رکاوٹیں پیدا کرتے تھے جس کی وجہ سے حکومت کو بعض مشکلات کا سامنا رہا مگر اب ایسی کوئی صورتحال نہیں اور پیپلز پارٹی نے حکومت سے اپنی پارٹی کے وزیروں کو دور رکھ کر سارے حکومتی معاملات مسلم لیگ (ن) کی حکومت پر چھوڑے ہوئے ہیں اور انھیں ایوان صدر اور سینیٹ میں پیپلز پارٹی کے صدر مملکت اور چیئرمین ہونے کے باوجود کسی بھی رکاوٹ کا سامنا نہیں ہے۔

یہ بھی سو فیصد درست ہے کہ مسلم لیگ (ن) اور پیپلز پارٹی مختلف نظریات اور مختلف منشور رکھنے والی سیاسی پارٹیاں ہیں اور انھیں آیندہ بھی ایک دوسرے کے خلاف الیکشن لڑنا ہے اور (ن) لیگ کی حکومت ملک کو ترقی دینے میں کامیاب ہوگئی تو اس کی مقبولیت عوام میں بڑھے گی جس سے پیپلز پارٹی اور تحریک انصاف کا سیاسی نقصان ہے اور دونوں پارٹیاں مستقبل میں اپنا سیاسی نقصان نہیں چاہیں گی۔

پی ٹی آئی تو صدر مملکت اور وزیراعظم اور ان کی پارٹیوں کے خلاف ہے اس لیے وہ کھل کر دونوں پارٹیوں پر کڑی تنقید کرتی آ رہی ہے اور اس نے ایک سال میں حکومت کی راہ میں روڑے اٹکائے اور اپنی احتجاجی سیاست جاری رکھی ہوئی ہے جب کہ ملک میں دہشت گردی عروج پر ہے جس میں سب سے زیادہ جانی نقصان پاک فوج کا ہوا ہے۔

اللہ کرے کہ قوم کو دکھایا جانے والا یہ سہانا خواب پورا ہو کہ ترقی میں ہم بھارت کو پیچھے چھوڑ دیں گے مگر حقیقت یہ ہے کہ بھارت سے ترقی کا مقابلہ تو دور کی بات ہم سالوں سے بھارت کا کرکٹ میں ہی مقابلہ نہیں کر پا رہے اور ہر پاکستانی کی یہ خواہش ہے کہ ہم کرکٹ ہی میں بھارت کا مقابلہ کرنے کے قابل ہو جائیں مگر ہمارا یہ خواب پورا نہیں ہو رہا اور قوم کی توقعات کے برعکس کھیل ہی میں بھارت کا مقابلہ نہیں کر پا رہے۔ حقائق کے برعکس ہم بھارت کو ترقی کے میدان میں پیچھے چھوڑ دینے کا خواب دیکھ رہے ہیں جو ایک مقروض ملک کا خواب ہی ہو سکتا ہے حقیقت نہیں۔ غیر ملکی قرضے لے کر پاکستان کی حکومت ججز اور اپنے ارکان پارلیمنٹ کی تنخواہیں بڑھا کر ملک پر قرضوں کا بوجھ مسلسل بڑھا رہی ہے اور حکمران قوم سے قرضوں کے خاتمے کے لیے دعا کی اپیل کر رہے ہیں

بلوچستان کی بیٹیاں، عدالتوں میں قانون کی آواز، عزم، جدوجہد اور انصاف کے سفر میں ایک روشن مثال

تحریر: قدیر احمد نصاری

بلوچستان کو عموماً قبائلی روایات، وسیع جغرافیہ، مشکل معاشی حالات اور محدود مواقع کے حوالے سے دیکھا جاتا ہے، لیکن اس سرزمین کی ایک دوسری تصویر بھی تیزی سے سامنے آ رہی ہے۔ یہ تصویر تعلیم یافتہ، بااعتماد اور اپنے مستقبل کا فیصلہ خود کرنے والی بلوچ، پشتون، ہزارہ اور دیگر برادریوں سے تعلق رکھنے والی خواتین کی ہے۔ اسی بدلتی ہوئی تصویر کا ایک خوبصورت باب بلوچستان کے قانونی شعبے میں خواتین کی بڑھتی ہوئی تعداد ہے۔ کچھ عرصہ پہلے تک بلوچستان کی عدالتوں میں کسی خاتون وکیل کا سیاہ کوٹ پہن کر پیش ہونا ایک غیر معمولی منظر سمجھا جاتا تھا۔ آج صورتحال تبدیل ہو رہی ہے۔ ایک حالیہ رپورٹ کے مطابق کوئٹہ کی عدالتوں میں تقریباً 150 خواتین وکالت کر رہی ہیں اور ہر سال 20 سے 25 نئی خواتین بطور وکیل اس پیشے کا حصہ بن رہی ہیں۔ یہ اعداد صرف تعداد میں اضافے کی خبر نہیں بلکہ بلوچستان کے معاشرتی سفر میں ایک اہم تبدیلی کی علامت بھی ہیں۔ یہ تبدیلی اس لیے بھی اہم ہے کہ قانون کا شعبہ محض روزگار کا ذریعہ نہیں۔ وکیل عدالت میں کسی شہری کے بنیادی حقوق، عزت، ملکیت، خاندان، آزادی اور انصاف کے لیے آواز اٹھاتا ہے۔ جب اس شعبے میں خواتین کی تعداد بڑھتی ہے تو معاشرے کے ایک بڑے حصے کو اپنی بات ایسے شخص کے سامنے رکھنے کا موقع ملتا ہے جو ان کے مسائل کو زیادہ قریب سے سمجھ سکتا ہے۔

ایک طویل سفر کی کہانی:

پاکستان میں خواتین کا قانون کے شعبے میں سفر نیا نہیں۔ ملک کی پہلی خاتون وکیلوں میں سلمیٰ صبوحان کا نام نمایاں ہے، جبکہ بعد کے برسوں میں جسٹس مجیدہ رضوی، جسٹس فخر النسا کھوکھر، جسٹس ناصرہ اقبال اور دیگر خواتین نے عدلیہ اور قانونی میدان میں اپنی شناخت قائم کی۔ 1994 میں خواتین کی پہلی کھیپ میں ہائی کورٹس میں جج بننے والی شخصیات نے یہ ثابت کیا کہ قانون اور عدلیہ صرف مردوں کا میدان نہیں۔

پاکستان کی قانونی تاریخ میں عاصمہ جہانگیر کا کردار بھی نمایاں رہا۔ وہ نہ صرف انسانی حقوق کے مقدمات کے حوالے سے جانی گئیں بلکہ سپریم کورٹ بار ایسوسی ایشن آف پاکستان کی صدر بننے والی پہلی خاتون بھی رہیں۔ اسی طرح جسٹس عائشہ ملک نے 2022 میں سپریم کورٹ آف پاکستان کی پہلی خاتون جج بن کر ایک تاریخی سنگ میل عبور کیا لیکن بلوچستان کی خواتین کے لیے سب سے روشن مثال شاید جسٹس سیدہ طاہرہ صفدر ہیں۔

طاہرہ صفدر، جنہوں نے تاریخ بدل دی:

جسٹس سیدہ طاہرہ صفدر نے بلوچستان میں خواتین کے لیے قانون اور عدلیہ کے دروازے اس وقت کھولے جب یہ شعبہ تقریباً مکمل طور پر مردوں کے زیر اثر تھا۔ وہ 1982 میں بلوچستان میں سول جج مقرر ہونے والی پہلی خاتون بنیں۔ بعد ازاں مختلف عدالتی مناصب سے گزرتے ہوئے یکم ستمبر 2018 کو چیف جسٹس بلوچستان ہائی کورٹ کے منصب پر فائز ہوئیں۔ یوں وہ پاکستان کی کسی ہائی کورٹ کی پہلی خاتون چیف جسٹس بن گئیں۔

ان کا سفر دراصل آج بلوچستان کی عدالتوں میں نظر آنے والی ان سینکڑوں خواتین کے لیے ایک تاریخی پس منظر فراہم کرتا ہے جو قانون کو اپنا پیشہ بنا رہی ہیں۔ ایک خاتون کا جج بننا ایک کامیابی تھی، لیکن آج تقریباً ڈیڑھ سو خواتین کا عدالتوں میں بطور وکیل موجود ہونا ایک مختلف نوعیت کی سماجی تبدیلی ہے۔

بلوچستان سے خواتین وکلاء میں ایک نمایاں نام ایڈووکیٹ صابرہ اسلام کا ہے جو بلوچستان کی ایک ممتاز قانونی شخصیت ہیں جنہوں نے رکاوٹیں عبور کرتے ہوئے بلوچستان کی پہلی خاتون ایڈیشنل ایڈووکیٹ جنرل کی حیثیت سے خدمات انجام دیں۔ انہوں نے خطے میں خواتین کی مؤثر نمائندگی اور قانونی حقوق کے فروغ کے لیے اہم کردار ادا کیا۔

آج کی خواتین وکلاء:

بلوچستان میں خواتین وکلاء کی نئی نسل مختلف شعبوں میں کام کر رہی ہے۔ کوئی فوجداری مقدمات لڑ رہی ہے، کوئی خاندانی تنازعات میں خواتین کی نمائندگی کر رہی ہے، کوئی انسانی حقوق کے مقدمات اٹھا رہی ہے اور کوئی قانونی اصلاحات کے لیے آواز بلند کر رہی ہے۔ حالیہ برسوں میں ایڈووکیٹ فاطمہ نذر کا نام بھی نمایاں ہوا ہے۔ وہ Lawyers Young Judicial for Forum Reforms کے بلوچستان چیپٹر کی صدر کی حیثیت سے عدالتی اصلاحات، بروقت انصاف اور ادارہ جاتی احتساب کے موضوعات پر بات کرتی رہی ہیں۔ اسی طرح ایڈووکیٹ فرزانہ خلجی بلوچستان میں خواتین کے لیے قانونی معاونت اور انصاف تک رسائی کے حوالے سے کام کرنے والی نمایاں شخصیات میں شامل ہیں۔ 2025 کی خواتین وکلاء کانفرنس میں بھی ان کی بطور پینلسٹ شرکت ہوئی، جہاں خواتین کو درپیش آن لائن تشدد اور قانونی مسائل پر گفتگو کی گئی۔ ایڈووکیٹ غزالہ کی کہانی بھی اس تبدیلی کی عکاسی کرتی ہے۔ UNDP کے مطابق انہوں نے بلوچستان کے سماجی ماحول میں ایک دہائی کی مشکلات کے باوجود وکالت کا سفر جاری رکھا اور بعد میں خواتین و دیگر کمزور طبقات کو قانونی معاونت فراہم کرنے کے کام میں حصہ لیا۔ UNDP اور اس کے شراکت داروں نے بلوچستان اور خیبر پختونخوا کی خواتین وکلاء کو کمزور طبقات کی نمائندگی کے حوالے سے تربیت بھی فراہم کی۔ کوئٹہ کی وکیل عفیفہ تحریم کا نام بھی پاکستان ویمن لائرز کونسل کی فہرست میں بلوچستان سے وابستہ قانونی ماہر کے طور پر موجود ہے۔ گوادر کی شازیہ محراب نے بھی تاریخ رقم کی۔ انہیں گوادر کی پہلی خاتون وکیل کے طور پر رپورٹ کیا گیا اور ان کا سفر اس بات کی مثال ہے کہ بلوچستان کے نسبتاً دور دراز علاقوں سے بھی خواتین اب قانون کے پیشے میں داخل ہو رہی ہیں۔ اسی طرح جلیلہ حیدر کا نام بھی بلوچستان کی خواتین وکلاء کی جدوجہد کے حوالے سے نمایاں ہے۔ وہ ہزارہ برادری سے تعلق رکھنے والی انسانی حقوق کی وکیل ہیں اور خواتین و کمزور طبقات کے قانونی مسائل کے لیے کام کرتی رہی ہیں۔

ایڈووکیٹ طلعت رحمان بھی ایک نوجوان خاتون وکیل کی حیثیت سے انصاف کے پیشہ میں اپنا کردار ادا کر رہی ہیں۔ ایڈووکیٹ طلعت رحمان وکالت کے ساتھ ساتھ سوشل ورک اور فنون لطیفہ میں بھی اپنی صلاحیتوں کا اظہار کر رہی ہیں اور ایک مستند اور تجربہ کار ٹی وی کمپیئر کی حیثیت سے بھی جانی پہچانی جاتی ہیں۔ ایڈووکیٹ انعم خیر، ایڈووکیٹ ثناء جلبانی، ایڈووکیٹ لبنیٰ کاکڑ، ایڈووکیٹ طیبہ کاکڑ، حمیرا منیر، ایڈووکیٹ شازیہ قریشی، ایسٹر مہک سمیت بہت سی سینئر اور نوجوان خواتین وکلاء کی طویل فہرست ہے جو انصاف کے شعبے کے لئے فخر کا باعث ہیں

یقیناً یہ چند نام کسی مکمل فہرست کے طور پر نہیں بلکہ بلوچستان میں اس مشکل اور اہم شعبے میں اپنی صلاحیتوں، عزم اور پیشہ ورانہ کردار کے ذریعے نمایاں خدمات انجام دینے والی خواتین وکلا کی چند نمائندہ مثالیں ہیں۔ یقیناً اس مختصر تحریر میں بہت سی ایسی باصلاحیت اور قابلِ احترام خواتین وکلا کے نام شامل نہیں ہو سکے جو خاموشی اور مستقل مزاجی کے ساتھ اپنے اپنے شعبوں میں قانون اور انصاف کی خدمت کر رہی ہیں۔ اس حوالے سے جن معزز خواتین وکلا کا ذکر رہ گیا، ان سے راقم کی یہ غیر ارادی کوتاہی پیشگی معذرت کی مستحق ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ بلوچستان کی ہر خاتون وکیل اپنے اپنے دائرہ کار میں قانون کی سربلندی اور معاشرے میں انصاف کے فروغ کے لیے اپنا کردار ادا کر رہی ہے۔ ان خواتین کی جدوجہد نہ صرف موجودہ نسل کے لیے حوصلے اور عزم کی مثال ہے بلکہ آنے والی نسلوں کی خواتین وکلا کے لیے بھی مشعلِ راہ بن رہی ہے۔ یقیناً آج کی یہ جدوجہد مستقبل میں بلوچستان کے ایک روشن، مثبت اور باصلاحیت چہرے کو اجاگر کرنے میں اہم کردار ادا کرے گی۔

150 کا عدد صرف ایک عدد نہیں:

تقریباً 150 خواتین کا بلوچستان میں وکالت کرنا بظاہر ایک سادہ سا عدد ہے، مگر اس کے پیچھے کئی خاندانوں، کئی ماؤں، کئی بیٹیوں اور کئی طالبات کی کہانیاں چھپی ہوئی ہیں۔ یہ وہ خواتین ہیں جنہوں نے قانون پڑھا، بار میں رجسٹریشن کرائی، عدالتوں کے چکر لگائے، سینئر وکلاء سے سیکھا، مقدمات کی تیاری کی اور ایک ایسے ماحول میں اپنی جگہ بنائی جہاں کئی دہائیوں تک اس شعبے میں مردوں کی اکثریت رہی۔ 2024 میں بلوچستان کی پہلی Lawyers Women Conference کا انعقاد بھی اسی تبدیلی کی علامت تھا۔ UNDP اور بلوچستان بار کونسل کے اشتراک سے ہونے والی اس کانفرنس میں بلوچستان بھر سے 100 سے زائد خواتین وکلاء شریک ہوئیں۔ کانفرنس کا مقصد خواتین وکلاء کے تجربات، مشکلات اور انصاف کے نظام کو خواتین کے لیے زیادہ محفوظ اور قابل رسائی بنانے کے امکانات پر گفتگو کرنا تھا۔ دسمبر 2025 میں دوسری Lawyers Women Conference میں بھی 85 سے زائد خواتین وکلاء نے شرکت کی۔ اس بار موضوع ٹیکنالوجی، مصنوعی ذہانت اور آن لائن تشدد جیسے نئے قانونی چیلنجز تھے۔ یہ سرگرمیاں اس بات کا ثبوت ہیں کہ بلوچستان کی خواتین اب صرف عدالتوں میں مقدمات نہیں لڑ رہیں بلکہ قانونی نظام کی سمت، اصلاحات اور مستقبل کے بارے میں ہونے والی گفتگو کا بھی حصہ بن رہی ہیں۔

مشکلات ابھی ختم نہیں ہوئیں:

اس مثبت پیش رفت کے باوجود یہ کہنا درست نہیں ہوگا کہ خواتین وکلاء کے لیے تمام مشکلات ختم ہو چکی ہیں۔ خاندانی پابندیاں، دور دراز علاقوں میں سفر، عدالتوں اور چیمبرز میں سہولیات کی کمی، بچوں اور پیشہ ورانہ ذمہ داریوں میں توازن، محفوظ کام کا ماحول اور معاشی مسائل آج بھی کئی خواتین کے لیے چیلنج ہیں۔ برٹش کونسل کی ایک کیس اسٹڈی میں کوئٹہ کی وکیل ارم محمود کے تجربات بیان کیے گئے ہیں، جنہوں نے 2000 میں بلوچستان میں اپنی آزاد چیمبر قائم کرنے والی پہلی خاتون وکیل ہونے کا اعزاز حاصل کیا۔ ان کے تجربے سے اندازہ ہوتا ہے کہ آج جو راستہ کچھ آسان دکھائی دیتا ہے، اس کے پیچھے پچھلی نسل کی خواتین کی طویل جدوجہد شامل ہے۔

خوش آئند بات یہ ہے کہ ادارہ جاتی سطح پر بھی کچھ اقدامات سامنے آئے ہیں۔ 2025 میں ایک سرکاری اجلاس میں بلوچستان کے قانونی اداروں کی جانب سے خواتین وکلاء کے لیے 100 اسکوٹیز، ہائی کورٹ اور ڈسٹرکٹ کورٹ کے درمیان شٹل سروس اور دیگر سہولیات کا ذکر کیا گیا تھا۔

بیٹی عدالت میں کھڑی ہو تو معاشرہ بدلتا ہے:

بلوچستان میں خواتین کی وکالت کے شعبے میں بڑھتی ہوئی تعداد کو صرف خواتین کی کامیابی کے طور پر نہیں دیکھنا چاہیے۔ یہ پورے معاشرے کے لیے ایک مثبت تبدیلی ہے۔ جب ایک بیٹی قانون پڑھتی ہے تو وہ صرف اپنی زندگی کا راستہ نہیں بناتی۔ وہ اپنے گھر، خاندان اور آنے والی نسلوں کے لیے ایک نیا تصور بھی پیدا کرتی ہے۔ جب وہ عدالت میں کھڑی ہو کر کسی مظلوم عورت، بچے، مزدور، غریب یا کمزور شہری کا مقدمہ لڑتی ہے تو قانون کی کتاب محض کتاب نہیں رہتی، بلکہ عملی انصاف کا ذریعہ بن جاتی ہے۔ بلوچستان کو ایسے ہی کرداروں کی ضرورت ہے۔ ڈاکٹر، انجینئر، استاد، صحافی، پولیس افسر، جج اور وکیل بننے والی بیٹیاں دراصل معاشرے کے مختلف ستون مضبوط کرتی ہیں اور شاید سب سے خوبصورت بات یہ ہے کہ آج بلوچستان کی ایک طالبہ جب سیاہ کوٹ میں کسی خاتون وکیل کو عدالت میں دیکھتی ہے تو اسے یہ سوچنے کی ضرورت نہیں رہتی کہ "کیا میں بھی وکیل بن سکتی ہوں؟" اس کے سامنے جواب موجود ہوتا ہے۔ "ہاں، تم بھی بن سکتی ہو"۔ بلوچستان کی عدالتوں میں بڑھتی ہوئی خواتین وکلاء کی تعداد اسی جواب کی عملی تصویر ہے۔ تقریباً 150 خواتین کا یہ سفر ابھی اختتام نہیں، بلکہ ایک نئے اور روشن دور کی ابتدا ہے۔!!!

SPORTS

سپورٹس

Daily BOLAN HUB Balochistan
روزنامہ بولان حب بلوچستان
چیف ایڈیٹر ★ محمد الیاس کھوسہ
0853-310203 فون فیکس
Mobile: 0336-6113760
قیمت 20 روپے

دبئی، بھارت اور آسٹریلیا کے درمیان آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کے سیمی فائنل کے دوران آسٹریلیا کے ٹریوس ہیڈ بیٹنگ کر رہے ہیں

پاکستان فٹبال فیڈریشن کی سرگرمیاں بحال

فیفا اور اے ایف سی مینڈیٹ کے تحت اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کیلئے پرعزم ہیں تاکہ ملک میں فٹبال کا ایک مستحکم ڈھانچہ تشکیل پائے، سعود ہاشمی

اسلام آباد (این این آئی) فیفا نے پاکستان کی معطلی ختم کردی، پاکستان فٹبال فیڈریشن کی معمول کی سرگرمیاں بحال ہوگئیں، عالمی باڈی نے یہ فیصلہ 27 کو لاہور میں ہونے والے نومنتخب کانگریس کے غیر معمولی اجلاس میں فیفا کی تجویز کردہ آئینی ترامیم کی متفقہ منظوری کے بعد کیا۔ چیئرمین نارملائزیشن کمیٹی سعود ہاشمی کی قیادت میں پی ایف ایف فیفا اور اے ایف سی کی جانب سے دیئے جانے والے مینڈیٹ کے مطابق معمول کی فٹبال سرگرمیاں سرانجام دینے کے ساتھ انتخابی عمل کے آخری مراحل بھی مکمل کرے گی۔ معطلی کے خاتمے پر این سی کے تمام اراکین کی جانب سے پوری قوم اور فٹبال برادری کو مبارکباد پیش کرتے ہیں، یہ پاکستان فٹبال کیلئے ایک تاریخی دن ہے، ہم فیفا اور اے ایف سی مینڈیٹ کے تحت اپنی ذمہ داریوں سے عہدہ برآ ہونے کیلئے پرعزم ہیں تاکہ ملک میں فٹبال کا ایک مستحکم ڈھانچہ تشکیل پائے اور روشن مستقبل کی جانب پیش قدمی ہو۔ فیفا، ایشین فٹبال کنفیڈریشن، پی ایف ایف اور کانگریس کے تمام اراکین کے مسلسل تعاون اور حمایت پر حکومتی اداروں اور فٹبال برادری کے شکرگزار ہیں۔

جارج لنڈے زخمی مارکرم کی جگہ جنوبی افریقہ سکواڈ میں شامل

نیوزی لینڈ کے خلاف سیمی فائنل کے لیے فٹنس ٹیسٹ سے گزریں گے

اسلام آباد (راشد محمود) بائیں ہاتھ کے اسپن باؤلنگ آل راؤنڈر جارج لنڈے چیمپئنز ٹرافی میں ایڈن مارکرم کے ریزرو کے طور پر جنوبی افریقی اسکواڈ میں شامل ہوں گے۔ مارکرم انگلینڈ کے خلاف میدان میں اپنے دائیں ہیمسٹرنگ میں زخمی ہوئے اور میچ کا بقیہ حصہ سائیڈ لائنز میں گزارا۔ وہ نیوزی لینڈ کے خلاف سیمی فائنل کے لیے اپنی دستیابی کا تعین کرنے کے لیے کوٹریننگ کے دوران فٹنس ٹیسٹ سے گزریں گے۔ مارکرم زخمی کھلاڑیوں کی ایک بڑی فہرست میں تازہ ترین ہے۔ اینریچ نورکیے، جیرالڈ کوئٹزی، نینڈرے برگر، لیزاڈ ولیمز۔ تمام تیز گیند بازوں کو ٹورنامنٹ شروع ہونے سے پہلے ہی باہر کردیا گیا۔ لنڈے منگل کی شام جنوبی افریقی کیمپ میں شامل ہوں گے لیکن باضابطہ طور پر مارکرم کی جگہ نہیں لیں گے جب تک کہ انہیں باہر نہیں کیا جاتا اور آئی سی سی کی ایونٹ ٹیکنیکل کمیٹی تبادلہ کی تصدیق نہیں کردیتی۔ امکان ہے کہ جنوبی افریقہ نے اسے اس صورت میں گروپ میں شامل کیا کہ وہ بھارت کے خلاف دبئی فائنل کے لیے کوالیفائی کرلیں، جہاں حالات نہیں اور انہیں ایک اضافی اسپنر کی ضرورت ہے۔

کوڑوں کا ڈر یا انجری، کرسٹیانو رونالڈو ایران کیوں نہیں جاتے؟

رونالڈو کو ایرانی معذور آرٹسٹ فاطمہ حمامی نے پاؤں سے بنائی گئی پینٹنگ پیش کی تھی

تہران (این این آئی) سعودی کلب النصر سے تعلق رکھنے والے دنیائے فٹبال کے نامور کھلاڑی کرسٹیانو رونالڈو کے اپنی ٹیم کے ہمراہ ایران کا سفر نہ کرنے سے متعلق حیران کن وجہ سامنے آگئی۔ خبر رساں اداروں کے مطابق اے ایف سی چیمپئنز لیگ کے پری کوارٹر فائنل میچ کھیلنے کیلئے کرسٹیانو رونالڈو تہران نہ جاسکے تھے جس کی بڑی وجہ ایک کیس میں انہیں 99 کوڑوں کی سزا کا ڈر ہے۔ رپورٹس کے مطابق 2023 میں ایرانی معذور آرٹسٹ فاطمہ حمامی نے پاؤں سے بنائی گئی پینٹنگ کرسٹیانو رونالڈو کو پیش کی تھی جس پر رونالڈو نے خوشی سے انکے ماتھے کو چوما تھا۔ خبر رساں اداروں کے مطابق ایرانی قوانین میں اس عمل کی سخت ممانعت ہے جس کے باعث اسٹار فٹبالر کو ایران میں 99 کوڑوں کی سزا ہوسکتی ہے۔

کیلیفورنیا، پریباس اوپن گالف ٹورنامنٹ سے قبل ایما ریڈوکانو پریکٹس کر رہی ہیں

آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کا دوسرا سیمی فائنل، نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقا آج آمنے سامنے

اسلام آباد (این این آئی) انٹرنیشنل کرکٹ کونسل کے زیر اہتمام آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کا نواں ایڈیشن پاکستان میں جاری ہے جس میں شائقین کرکٹ کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو مل رہے ہیں۔ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی اپنے اختتامی مرحلے میں داخل ہو چکی ہے۔ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی کا دوسرا سیمی فائنل میچ آج (بدھ کو) کھیلا جائے گا جس میں نیوزی لینڈ اور جنوبی افریقا کی ٹیمیں قذافی سٹیڈیم، لاہور کے مقام پر نبرد آزما ہوں گی۔ نیوزی لینڈ کی ٹیم کو مایہ ناز فاسٹ باؤلر مچل سینٹنر لیڈ کریں گے جبکہ جنوبی افریقا کی ٹیم مایہ ناز بلے باز ٹیمبا بووما کی زیر قیادت میدان میں اترے گی۔ آئی سی سی چیمپئنز ٹرافی میں 8 ٹیمیں ٹائٹل کے حصول کے لئے پنجہ آزما تھی جن میں میزبان دفاعی چیمپئن پاکستان، بنگلہ دیش، افغانستان، بھارت، نیوزی لینڈ، انگلینڈ، آسٹریلیا اور جنوبی افریقا شامل تھیں۔

پاکستان کی خواتین بلائنڈ کرکٹ ٹیم ٹی 20 سیریز کے لئے آئندہ ماہ آسٹریلیا کا دورہ کرے گی

اسلام آباد (این این آئی) پاکستان بلائنڈ وومن کرکٹ ٹیم آئندہ ماہ اپریل میں آسٹریلوی بلائنڈ وومن کرکٹ ٹیم کے خلاف پانچ ٹی 20 میچوں کی سیریز کھیلنے کے لئے آسٹریلیا کا دورہ کرے گی۔ پیر کو پاکستان بلائنڈ کرکٹ کونسل (پی بی سی سی) کے چیئرمین سید سلطان شاہ نے بتایا کہ یہ تاریخی دورہ ٹیم کا پہلا بین الاقوامی دورہ ہوگا۔ انہوں نے بتایا کہ 20 سے 26 اپریل تک ہونے والی سیریز کے لئے 17 رکنی سکواڈ کا انتخاب کیا جائے گا۔ ٹیم 17 اپریل کو آسٹریلیا کے لئے روانہ ہوگی۔ 17 کھلاڑیوں اور چار آفیشلز پر مشتمل 21 رکنی دستہ سیریز کے لئے آسٹریلیا جائے گا۔ تیاری کے سلسلے میں قومی ٹیم 6 سے 16 اپریل تک لاہور میں تربیتی کیمپ لگائے گی۔

جو فیملی کیساتھ ہوا، میں نہیں چاہتا میرا بیٹا کرکٹر بنے، عمر اکمل

اولاد سے وعدہ کیا کہ ان کی پہلی ترجیح اپنی پڑھائی اور پھر کرکٹ ہونا چاہیے، گفتگو

لاہور (این این آئی) پاکستانی کرکٹر عمر اکمل نے کہا ہے کہ میں نہیں چاہتا کہ میرا بیٹا کرکٹر بنے کیونکہ جو کچھ ہماری فیملی کے ساتھ ہوا ہے وہ میرے بیٹے کے ساتھ نہ ہو۔ عمر اکمل کی اپنے بیٹے کے ہمراہ کرکٹ کھیلنے کی ایک ویڈیو سامنے آئی ہے جس میں وہ بیٹے کو پریکٹس کروا رہے ہیں اور بیٹے کے مستقبل سے متعلق اپنے خیالات کا اظہار کررہے ہیں۔ وہ میرا بیٹا ہے اور وہ کرکٹ کا بہت شوقین ہے لیکن اگر میں اپنی ایماندارانہ رائے بتاؤں تو میں نہیں چاہتا کہ وہ کرکٹ کھیلے جیسا کہ آپ جانتے ہیں کہ ہمارے خاندان کے ساتھ جو کچھ ہوا، میں نہیں چاہتا کہ میرے بیٹے کے ساتھ ویسا نہیں ہو اس کے بارے میں سب جانتے ہیں اس لیے میں اس کی مزید وضاحت نہیں کروں گا۔ چونکہ یہ اس کا جنون ہے اس لیے میں اسکی حمایت کے لیے ہر ممکن کوشش کروں گا لیکن ساتھ ہی میں نے اس سے وعدہ کیا کہ ان کی پہلی ترجیح اپنی پڑھائی اور پھر کرکٹ ہونا چاہیے۔

ٹیمپر، سری لنکا ویمن ٹیم کی کھلاڑی ہرشتا نیوزی لینڈ کے خلاف میچ میں شاٹ کھیل رہی ہیں

محمد رضوان کی کپتانی 'فراری' سے 'رکشے' میں بدل گئی، محمد عامر

اگر رضوان کا دعویٰ ہے کہ اسے انتخاب کا کوئی اختیار نہیں تو یہ درست نہیں، انٹرویو

لاہور (این این آئی) سابق فاسٹ بولر محمد عامر کا کہنا ہے کہ محمد رضوان کی کپتانی 'فراری' سے 'رکشے' میں بدل گئی ہے۔ ایک انٹرویو میں سابق فاسٹ بولر محمد عامر نے کہا کہ وہ ڈومیسٹک کرکٹ اور پاکستان سپر لیگ کے دوران وکٹ کیپر بلے باز رضوان کی کپتانی کی تعریف کرتے تھے لیکن انہوں نے فیصلہ سازی کی صلاحیتوں میں تبدیلی کو نوٹ کیا جو ان کے انتخاب کو غیر معمولی بناتی تھی۔ انہوں نے مسکراتے ہوئے کہا کہ محمد رضوان اب آپ فراری سے رکشے میں چلے گئے ہیں۔ ان کی فیصلہ سازی مکمل طور پر بدل گئی مجھے یقین نہیں ہے کہ اس تبدیلی کی وجہ کیا ہے کیونکہ میں اس مدت کے دوران ان کے ساتھ ڈریسنگ روم میں نہیں رہا۔ امید تھی کہ رضوان اپنی قیادت کے ساتھ ٹیم میں مثبت تبدیلی لائیں گے، عامر نے اس بات کو مسترد کیا کہ کھلاڑیوں کے انتخاب میں کپتان کا اختیار نہیں ہوتا۔ اگر رضوان کا دعویٰ ہے کہ اسے انتخاب کا کوئی اختیار نہیں تو یہ مکمل طور پر درست نہیں، وہی اثر ورسوخ جس نے انہیں کپتان بننے میں مدد فراہم کی تھی اسے ٹیم کی تشکیل کے لیے استعمال کیا جاسکتا تھا لیکن انہوں نے یہ قدم کیوں نہیں اٹھایا سمجھ سے بالاتر ہے۔

گلین فلپس جیسا فیلڈر بننے کیلئے کیا کرنا چاہیے؟ قومی ٹیم کے آل راؤنڈر شاداب خان نے بتادیا

لاہور (این این آئی) دنیا کے بہترین فیلڈرز میں سے ایک گلین فلپس جیسا تیز طرار بننے کے لیے کیا کرنا چاہیے، اس حوالے سے آل راؤنڈر شاداب خان نے بتادیا۔ اسپورٹس چینل پر اظہار خیال کرتے ہوئے پاکستان کے بہترین فیلڈرز میں سے ایک شاداب خان نے کہا کہ میں فیلڈنگ کو بہتر بنانے کے لیے بچپن سے ایک ڈرل کرتا تھا میں اب بھی وہی ڈرل کرتا ہوں جب بھی مجھے لگتا ہے کہ میرے ریفلیکسز سلو ہو رہے ہیں تو میں وہ ڈرل کرتا ہوں۔ شاداب خان نے بتایا کہ میں ایک بیٹر کو لے کر پریکٹس کرتا ہوں اسے کہتا ہوں کہ تم اپنے شارٹس کو پکا کرو اور میں اپنی فیلڈنگ پکی کرتا ہوں، وہ ایک ڈرل ہے۔ انھوں نے کہا کہ ہر انسان کی مختلف ڈرل ہوسکتی ہے، میرے لیے یہ ڈرل کام کرتی ہے، تاہم فٹنس بہت اہم ہوتی ہے۔

جمہوریہ چیک کے ٹینس سٹار ٹامس میخاچ نے اے ٹی پی میکسیکو اوپن ٹینس ٹورنامنٹ جیت لیا

میکسیکو سٹی (این این آئی) جمہوریہ چیک کے ٹینس سٹار ٹامس میخاچ نے اے ٹی پی میکسیکو اوپن ٹینس ٹورنامنٹ جیت لیا۔ 24 سالہ جمہوریہ چیک کے ٹینس سٹار ٹامس میخاچ نے انتہائی شاندار کھیل کا مظاہرہ کرتے ہوئے مردوں کے سنگلز مقابلوں کے فائنل میچ میں ہسپانوی حریف کھلاڑی الیجینڈرو ڈیوڈووچ فوکینا کو ٹائی بریک پر سٹریٹ سیٹس میں ہرا کر ٹورنامنٹ جیت لیا۔ اے ٹی پی اوپن ٹینس کے دلچسپ مقابلے میکسیکو کے شہر اکاپولکو میں جاری ہیں۔ مینز سنگلز مقابلوں کے فائنل میچ میں 24 سالہ جمہوریہ چیک کے ٹینس سٹار ٹامس میخاچ نے انتہائی شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ہسپانوی حریف کھلاڑی الیجینڈرو ڈیوڈووچ فوکینا کو ٹائی بریک پر سٹریٹ سیٹس میں 6-7 (6-8) اور 6-2 سے شکست دے کر ٹورنامنٹ جیت لیا۔

کرکٹرز کو نائنٹیز کے دور کے قومی کرکٹرز کو دور رکھنے کا مشورہ

پاکستان کی خدمت کرتے ہوئے وہ تھک چکے ہونگے انہیں تھوڑا دور رکھیں، راشد لطیف

کراچی (این این آئی) قومی کرکٹ ٹیم کے سابق کپتان راشد لطیف نے نائنٹیز (1990) کے دور کے قومی کرکٹرز کو پاکستان کرکٹ سے دور رکھنے کا مشورہ دے دیا۔ پروگرام میں سوال کیا کہ کیا وجہ ہے کہ 1992 کا ورلڈکپ جیتنے کے بعد دوسرا ورلڈکپ (ٹی ٹوئنٹی ورلڈکپ 2009) جیتنے میں 17 سال لگ گئے، پھر اس کے بعد چیمپئنز ٹرافی جیتنے میں 8 سے 9 سال لگ گئے؟ اس پر سابق کپتان راشد لطیف نے بے ساختہ کہا کہ 17 سال اس لیے لگ گئے کہ نائنٹیز والوں نے جان نہیں چھوڑی تھی۔ راشد لطیف کا کہنا تھا کہ نائنٹیز والوں کو دور رکھیں، مینجمنٹ سے بھی اور ٹیم سے بھی تو پھر یہ جیتنے کی کوشش کریں گے۔ راشد لطیف کا کہنا تھا کہ وہ خود بھی نائنٹیز والوں میں شامل ہیں۔ اس موقع پر وضاحت کرتے ہوئے ان کا یہ بھی کہنا تھا کہ پاکستان کی خدمت کرتے ہوئے وہ تھک چکے ہوں گے انہیں تھوڑا دور رکھیں۔ راشد لطیف کا یہ بیان ایسے وقت سامنے آیا ہے جب دفاعی چیمپئن اور چیمپئنز ٹرافی کا میزبان پاکستان ایونٹ شروع ہونے کے 5 دن بعد ہی ٹرافی کی دوڑ سے باہر ہو چکا ہے۔

ویمنز پریمیئر لیگ کا 16واں میچ 6 مارچ کو کھیلا جائے گا

یوپی واریئرز اور ممبئی انڈینز کی خواتین ٹیمیں لکھنؤ کے مقام پر آمنے سامنے ہوں گی

نئی دہلی (این این آئی) بورڈ آف کنٹرول فار کرکٹ ان انڈیا (بی سی سی آئی) کے زیر اہتمام ویمنز پریمیئر لیگ (ڈبلیو پی ایل) کا تیسرا ایڈیشن بھارت میں شروع ہوچکا ہے، جس میں شائقین کرکٹ کو انتہائی دلچسپ اور کانٹے دار مقابلے دیکھنے کو ملیں گے۔ جس میں یوپی واریئرز اور ممبئی انڈینز کی خواتین ٹیمیں بھارت رتن شری اٹل بہاری واجپائی ایکانا کرکٹ سٹیڈیم، لکھنؤ کے مقام پر آمنے سامنے ہوں گی۔ یوپی واریئرز کی ویمنز ٹیم کو مایہ ناز آل راؤنڈر دیپتی شرما لیڈ کریں گی جبکہ ممبئی انڈینز کی ویمنز ٹیم کی قیادت مایہ ناز آل راؤنڈر ہرمن پریت کور کریں گی۔ لیگ میں 5 ٹیمیں ٹائٹل کے حصول کے لئے ایکشن میں نظر آئیں گی۔ رائل چیلنجرز بنگلور کی ویمنز ٹیم لیگ میں ٹائٹل کا دفاع کرے گی۔ ویمنز پریمیئر لیگ خواتین کا ایک پیشہ ورانہ ٹی ٹوئنٹی ڈومیسٹک کرکٹ ٹورنامنٹ ہے جس میں 5 ٹیمیں ٹائٹل کے حصول کے لئے کوشاں ہوں گی۔

جرمنی، باسکٹ بال لیگ میں البا برلن اور بمبرگ باسکٹ کی ٹیمیں مدمقابل ہیں

SHOWBIZ

شوبز

Daily BOLAN HUB Balochistan
روزنامہ بولان حب بلوچستان
چیف ایڈیٹر ★ محمد الیاس کھوسہ
0853-310203 فون فیکس
Mobile: 0336-6113760
قیمت 20 روپے

پاکستان کی خوبرو اداکارہ صبور علی جلد ماں بننے والی ہیں

اداکارہ صبور علی نے علی انصاری کے ہمراہ خوبصورت تصاویر شیئر کردیں

کراچی (این این آئی) پاکستان کی خوبرو اداکارہ صبور علی جلد ماں بننے والی ہیں، انہوں نے گزشتہ شب اپنی 30 ویں سالگرہ منائی ہے۔ واضح رہے کہ اداکارہ صبور علی نے تاحال اپنی ہاں ننھے مہمان کی آمد سے متعلق زیرِ گردش خبروں کی تصدیق یا تردید نہیں کی ہے۔ گزشتہ دنوں صبور کی گود بھرائی کی رسم سے وائرل ہونے والی ویڈیو دیکھ کر سوشل میڈیا صارفین میں خوشی کی لہر دوڑ گئی۔ اب حال ہی میں صبور علی نے انسٹاگرام اکاؤنٹ پر خوبصورت نئی تصاویر شیئر کی ہیں جن میں انہیں اپنے ہمسفر علی انصاری کے ساتھ خوشگوار موڈ میں دیکھا جاسکتا ہے۔ اداکارہ نے اپنی سالگرہ کی تھیم وائٹ اینڈ بلیک رکھی ہے۔ انسٹاگرام پر 1.5 ملین فالوورز رکھنے والی اداکارہ نے خود بھی سیاہ اور سفید رنگ کا لباس زیب تن کر رکھا ہے جبکہ ان کے لذیذ اور خوبصورت نظر آنے والے کیک اور سرخ پھولوں کے گلدستے نے تصاویر کو چار چاند لگا دیے ہیں۔ صبور علی کی ان خوبصورت تصاویر کے کمنٹ باکس میں شوبز انڈسٹری کی نامور شخصیات سمیت مداح بھی اپنی پسندیدہ اداکارہ کو سالگرہ کے موقع پر دعائیں دے رہے ہیں اور ان کے لیے نیک تمناؤں کا اظہار کر رہے ہیں۔

شراب چھوڑ دی آج کل صرف پانی پی رہا ہوں، یو یو ہنی سنگھ

شراب بھی دل کھول کر پی لیکن میرے دوستو، بہنو اور بھائیو، میں نے دارو چھوڑ دی ہے

ممبئی (این این آئی) بالی وڈ ریپر اور سنگر یو یو ہنی سنگھ نے شراب چھوڑ دینے کا انکشاف کیا ہے۔ بھارتی میڈیا رپورٹس کے مطابق لکھنؤ میں ایک کانسرٹ کے دوران یو یو ہنی سنگھ نے اعتراف کیا کہ وہ چند سال قبل صحت کے حوالے سے تاریک دنوں کا سامنا کر چکے ہیں جس نے ان کی پیشہ ورانہ زندگی کو بھی متاثر کیا۔ دوران گفتگو ہنی سنگھ نے اپنے موجودہ لائف اسٹائل پر بات کی اور ساتھ ہی ناقدین کو بھی آڑے ہاتھوں لیا۔ بھارتی گلوکار نے اعتراف کیا کہ عیاشی کاری تو دل کھول کر کی، شراب بھی دل کھول کر پی لیکن میرے دوستو، بہنو اور بھائیو، میں نے دارو چھوڑ دی ہے، آپ بھی نشے وشے چھوڑو آج کل میں صرف پانی پی رہا ہوں۔

نیلم منیر کے چہرے پر غیر معمولی سوجن، تصویر دیکھ کر سب حیرت میں مبتلا

کراچی (این این آئی) سوشل میڈیا صارفین نے اداکارہ نیلم منیر پر سرجری کروانے کا الزام عائد کردیا۔ اپنے نئے ڈرامہ سیریل محشر کی وجہ سے ان دنوں خبروں کا حصہ بنی رہنے والی اداکارہ نیلم منیر کے نئے روپ نے ناظرین کی توجہ اپنی طرف سمیٹ لی ہے، اس ڈرامے کی کئی اقساط میں ناظرین اور سوشل میڈیا صارفین کو نیلم منیر کے چہرے پر غیر معمولی سوجن دیکھنے میں آئی ہے جو کہ اکثر و بیشتر چہرے پر کسی قسم کی سرجری کے بعد نمودار ہوتی ہے۔ اس ڈرامے میں اداکارہ کا چہرہ نمایاں طور پر مختلف نظر آرہا ہے اور وزن نہ بڑھنے کے باوجود ان کے چہرے کی سوجن نے اس افواہ کو ہوا دی ہے کہ اداکارہ نے حال ہی میں سرجری کروائی ہے۔ سوشل میڈیا پر گردش کرنے والی اداکارہ کی تصاویر پر سوشل میڈیا صارفین کا کہنا ہے کہ اداکارہ نے بوٹاکس فلرز یا کوئی اور کاسمیٹک طریقہ کار اپنایا ہے جس کی وجہ سے ان کے چہرے پر اتنی بڑی تبدیلی نمایاں ہے۔ نیلم منیر کے بہت سے مداح اس تبدیلی سے حیران اور ناخوش ہیں، کیونکہ ان کے مطابق نیلم کی عمر صرف 32 سال ہے اور انہیں کسی قسم کی سرجری کی ضرورت نہیں تھی تاہم سوشل میڈیا پر لوگ مختلف تبصرے کر رہے ہیں اور سوال کر رہے ہیں کہ اس تبدیلی کی وجہ کیا ہوسکتی ہے۔ واضح رہے کہ ابھی تک نیلم منیر نے ان افواہوں پر کوئی ردعمل ظاہر نہیں کیا ہے لیکن محشر میں ان کا نیا روپ مداحوں میں بحث کا موضوع بنا ہوا ہے۔

فلسطینیوں کی جدوجہد پر بننے والی فلم نو ادر لینڈ نے آسکر ایوارڈ جیت لیا

لاس اینجلس (این این آئی) اس سال کی بہترین دستاویزی فلم کا آسکر ملا "نو ادر لینڈ" کو۔ یہ فلم فلسطینی اور اسرائیلی فلم سازوں نے مل کر بنائی ہے۔ "نو ادر لینڈ" میں مقبوضہ مغربی کنارے میں آبادکاروں کے تشدد اور اسرائیل کی جانب سے فلسطینی گھروں کے انہدام کو دستاویزی شکل دی گئی ہے۔ گزشتہ سال ریلیز ہونے کے بعد سے یہ فلم درجنوں ایوارڈ جیت چکی ہے، جن میں برلن فلم فیسٹیول اور نیویارک فلم کریٹکس سرکل ایوارڈز شامل ہیں۔ فلم کے ڈائریکٹر فلسطینی ایکٹیوسٹ باسل ادرا نے اپنی ایوارڈ تقریر میں دنیا سے فلسطینی نسل کشی بند کروانے کا مطالبہ کیا۔ باسل ادرا نے کہا کہ دو مہینے پہلے، میں باپ بنا اور میری امید ہے کہ میری بیٹی کو وہ زندگی نہ جینی پڑے جو میں جی رہا ہوں، ہمیشہ خوف میں، ہمیشہ آبادکاروں کے تشدد، گھروں کے انہدام اور جنگلات کے نام پر ہونے والی جبری بے دخلیوں سے ڈرتے ہوئے۔ یہ سب جو میری کمیونٹی، ماسافر یاتا اسرائیلی قبضے میں ہر روز جھیل رہی ہے۔ انہوں نے کہا کہ یہ فلم نو ادر لینڈ اس تلخ حقیقت کی عکاسی کرتی ہے جو ہم دہائیوں سے سہہ رہے ہیں اور جس کی اب بھی مزاحمت کر رہے ہیں۔ ہمارا دنیا سے مطالبہ ہے وہ اس ناانصافی کو روکنے کیلئے سنجیدہ اقدامات کرے اور فلسطینیوں کی نسل کشی کو بند کروائے۔

گلوکار میکا سنگھ کی اداکارہ بپاشا باسو کے کیریئر پر طنز

بھارتی اداکارہ بپاشا باسو گزشتہ 5 سال سے اسکرین سے غائب

ممبئی (این این آئی) گلوکار میکا سنگھ نے بالی ووڈ اداکارہ بپاشا باسو کے کیریئر پر طنز کرتے ہوئے کہا ہے کہ وہ گھر پر بیٹھی ہیں، انہیں کام کیوں نہیں مل رہا؟ بھارتی اداکارہ بپاشا باسو گزشتہ 5 سال سے اسکرین سے غائب ہیں، ان کا آخری پراجیکٹ ڈینجرس تھا، جس میں وہ اپنے شوہر کرن سنگھ گروور کے ساتھ نظر آئی تھیں۔ اس ویب سیریز کی ہدایت کاری بھوشن پٹیل نے دی تھی، جب کہ اسے پروڈیوس میکا سنگھ نے کیا تھا۔ اب میکا سنگھ نے بپاشا باسو اور کرن سنگھ گروور کے ساتھ کام کرنے کے اپنے ناخوشگوار تجربے پر بات کی ہے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ آپ کو کیوں لگتا ہے کہ وہ دونوں آج کل بے روزگار ہیں؟ خدا سب کچھ دیکھ رہا ہے۔ میکا سنگھ نے انکشاف کیا کہ میں کرن سنگھ گروور کے ساتھ یہ سیریز بنا رہا تھا اور کسی دوسری ہیروئن کو کاسٹ کرنے کا ارادہ تھا، لیکن بپاشا باسو نے خود کو اس پراجیکٹ کا حصہ بنا لیا۔ انہوں نے بتایا کہ یہ شوٹ لندن میں ہونا تھا اور بجٹ 4 کروڑ روپے سے بڑھ کر 14 کروڑ روپے تک پہنچ گیا، بپاشا باسو کے ڈرامے کی وجہ سے مجھے ہمیشہ اس پروڈکشن میں شامل ہونے پر افسوس رہے گا۔ میکا سنگھ نے وضاحت کی کہ میں نے کبھی بھی بپاشا باسو یا کرن سنگھ گروور کی ادائیگی روکی نہیں تھی، لیکن ڈبنگ کا عمل مکمل کرنا بھی ایک بڑا چیلنج ثابت ہوا، کبھی بپاشا باسو کا گلے کی خرابی کا بہانہ ہوتا تھا، تو کبھی کرن بیمار ہو جاتے تھے، ہر وقت کوئی نہ کوئی مسئلہ کھڑا کردیا جاتا تھا۔ میکا سنگھ نے کھل کر بات کرتے ہوئے کہا کہ کچھ اداکار صرف بڑے بینرز کے ساتھ کام کرنا پسند کرتے ہیں اور چھوٹے پروڈیوسرز کی عزت نہیں کرتے، جب کچھ بے روزگار ہیروئنز یہ سوچ رہی ہوتی ہیں کہ ان کی قسمت خراب ہے، تو انہیں یہ بھی دیکھنا چاہیے کہ کون پروڈیوسر انہیں موقع دے رہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ یہ اداکار چھوٹے پروڈیوسرز کی بے عزتی کرتے ہیں، لیکن دھرما پروڈکشنز جیسی بڑی کمپنیوں میں معمولی کردار ادا کرنے پر خوش ہوتے ہیں۔ میکا سنگھ کے اس بیان پر سوشل میڈیا صارفین نے مختلف ردعمل دیا ہے، کچھ لوگوں نے ان کی حمایت کی، جب کہ کچھ نے انہیں تنقید کا نشانہ بنایا ہے۔

اداکار وکی کوشل کی فلم نے پشپا 2 کا ریکارڈ توڑ دیا

ابتدائی 10 روز میں فلم چھاوا نے 326 کروڑ روپے سے زائد کی کمائی کی ہے

ممبئی (این این آئی) بالی ووڈ اداکار وکی کوشل کی فلم چھاوا نے باکس آفس پر شاندار کارکردگی کا مظاہرہ کرتے ہوئے ریلیز کے 10 روز کی کمائی میں پشپا 2 کو بھی پیچھے چھوڑ دیا۔ بھارتی میڈیا کے مطابق ابتدائی 10 روز میں فلم چھاوا نے 326 کروڑ روپے سے زائد کی کمائی کی ہے۔ چھاوا کی اس غیر معمولی کامیابی نے اسے سال کی سب سے زیادہ کمائی کرنے والی فلموں میں شامل کردیا ہے۔ اس فلم میں وکی کوشل نے مراٹھا جنگجو چھترپتی سنبھاجی مہاراج کا کردار ادا کیا جبکہ رشمیکا مندانا نے ان کی اہلیہ یسوبائی کا کردار نبھایا۔ فلم کی کہانی اور اداکاروں کی کارکردگی کو ناظرین اور ناقدین دونوں کی جانب سے سراہا جا رہا ہے۔ 14 فروری کو ریلیز ہونے والی فلم چھاوا نے بھارت میں 528 کروڑ کا بزنس کرلیا جبکہ اسکی مجموعی کمائی 613 کروڑ 56 لاکھ روپے ہے۔ یہی نہیں بلکہ وکی کوشل کی فلم نے الو ارجن کی فلم پشپا 2 کے ایک ریکارڈ کو بھی توڑ دیا۔ چھاوا تیسرے ہفتے میں سب سے زیادہ کمائی کرنے والی بھارتی فلم بن گئی ہے۔ چھاوا نے تیسرے ویک اینڈ پر 60 کروڑ 10 لاکھ کا بزنس کیا جبکہ پشپا نے 60 کروڑ کا بزنس کیا تھا۔

فلم لگان اور منا بھائی ایم بی بی ایس کی ہیروئن سالوں بعد میڈیا کے سامنے آگئیں

ممبئی (این این آئی) بالی وڈ کی 44 سالہ اداکارہ گریسی سنگھ سالوں بعد میڈیا کے سامنے آگئیں۔ اداکارہ گریسی سنگھ نے عامر خان کی معروف فلم لگان اور سنجے دت کی منا بھائی ایم بی بی ایس میں مرکزی کردار ادا کیا اور ان کی اداکاری کو بے حد پسند کیا گیا۔ اداکارہ ان کامیاب فلموں کے بعد پھر کسی بڑی فلم میں نہیں نظر آئیں لیکن 2021 میں ایک ٹی وی ڈرامے میں کام کیا تھا۔ اب سالوں بعد گریسی سنگھ میڈیا کے سامنے آگئیں۔ گریسی سنگھ نے لگان کے ہدایت کار آشوتوش گواریکر کے بیٹے کی شادی میں شرکت کی جہاں عامر خان سمیت فلم کے دیگر اداکار بھی شریک ہوئے۔ اداکارہ گلابی لہنگا پہنے شادی میں شرکت کی اور ستاروں کیلئے مخصوص جگہ پر تصاویر بھی بنوائیں، وہاں موجود میڈیا نمائندے اور پاپارازی بھی گریسی کے آنے پر حیران رہ گئے۔ گریسی سنگھ اس طرح سالوں بعد میڈیا کے سامنے آئی ہیں۔ رپورٹس کے مطابق اداکارہ سنیاس لے چکی ہیں جس کے باعث شادی بھی نہیں کی تاہم اس کی تصدیق نہیں ہوسکی ہے۔

عالیہ بھٹ نے بیٹی راہا کی تمام تصاویر ہٹادیں

ممبئی (این این آئی) بالی ووڈ اداکارہ عالیہ بھٹ نے سماجی رابطے کی ویب سائٹ سے اپنی بیٹی راہا کی تمام تصاویر ہٹادی ہیں۔ عالیہ بھٹ کی طرف سے سوشل میڈیا پلیٹ فارم انسٹاگرام سے راہا کی تمام تصاویر ہٹانے پر قیاس آرائیاں شروع ہوگئی ہیں، پوچھا جارہا ہے کہ کیا یہ سیف اور جہ واقعے کی وجہ سے کیا گیا ہے؟ اداکارہ نے طے کیا ہے اب وہ اپنی بیٹی راہا کی تصاویر سوشل میڈیا پر پوسٹ نہیں کریں گے، اسی فیصلے کے تحت انہوں نے تمام پچھلی تصاویر ہٹادی ہیں۔ حیرت انگیز بات یہ ہے عالیہ بھٹ کے مداحوں نے ان کے فیصلے کی حمایت کی اور اس اقدام کو رازداری کی درست مثال قرار دیا ہے۔

ڈیلی وی لاگنگ کرنے والے یوٹیوبر کی ویڈیوز دیکھنے والوں پر حیران ہوتی ہوں، بشریٰ انصاری

کراچی (شوبز ڈیسک) پاکستان شوبز انڈسٹری کی سینئر اداکارہ بشریٰ انصاری نے یوٹیوبرز کے ڈیلی وی لاگنگ پر حیرانی کا اظہار کیا۔ اداکارہ بشریٰ انصاری نے ایک نجی ٹی وی کی رمضان ٹرانسمیشن میں شرکت کی جہاں انہوں نے ڈیلی وی لاگنگ کرنے والے یوٹیوبرز کے حوالے سے گفتگو کی۔ اداکارہ نے کہا کہ ہم ایک الگ دنیا کے لوگ ہیں، یہ پتا نہیں کون سی مخلوق ہیں جو کروڑوں اربوں روپے کما رہے ہیں۔ بشریٰ انصاری کا کہنا تھا کہ میں ایک دو یوٹیوبرز اور ٹک ٹاکرز کو ڈھونڈ رہی تھی، مجھے معلوم نہیں ہے ان کو کہاں دیکھوں اور کون لوگ ان کو دیکھ رہے ہیں؟ میں کانٹینٹ دیکھ کر حیران ہوتی ہوں بلکہ میں یوٹیوبرز پر نہیں ان کو دیکھنے والوں پر حیران ہوتی ہوں۔

انڈسٹری چھوڑنے کی وجہ کم عمری اور شادی تھی، بھاگیا شری

میں کافی کم عمر تھی لہٰذا شادی اور اداکاری کو اکٹھے مینیج کرنا مشکل ہوتا تھا، سینئر اداکارہ

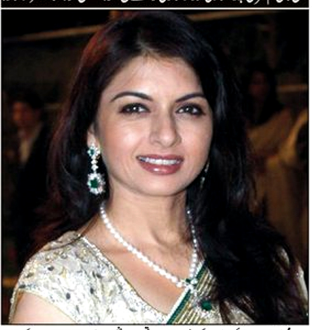

ممبئی (این این آئی) بالی ووڈ کی سینئر اداکارہ بھاگیا شری نے اپنی پہلی فلم میں نے پیار کیا سے کافی زیادہ شہرت حاصل کی، اس فلم میں ان کے ساتھ ہیرو کا کردار سلمان خان نے ادا کیا تھا جو ان کی دوسری فلم تھی۔ تاہم اس فلم کے بعد بھاگیا شری کی شادی ہوگئی اور انھوں نے اداکاری چھوڑ دی تھی۔ اداکاری چھوڑنے کے حوالے سے حال ہی میں جب ان سے پوچھا گیا تو انکا کہنا تھا کہ میں کافی کم عمر تھی لہٰذا شادی اور اداکاری کو اکٹھے مینیج کرنا مشکل ہوتا تھا۔ اپنے کیریئر کے عروج کے دوران بھاگیا شری سب کچھ چھوڑ کر اپنے خوابوں کے شہزادے ہمالیہ ڈیسانی کے ساتھ خوش و خرم ازدواجی زندگی گزارنے چلی گئی تھیں۔ واضح رہے کہ 1989 میں ان کی شادی ہوئی، جس کے بعد ان کا بیٹا ابھیمانیو اور بیٹی اونتیکا پیدا ہوئیں۔ اب انھوں نے فلم انڈسٹری چھوڑنے کے حوالے سے انکشاف کیا کہ بچوں کی پیدائش کے بعد انکی تربیت کیلئے خود وقف کیا، اپنے بچوں کو صنفی مساوات کی تربیت دی۔ حال ہی میں ایک بھارتی میڈیا ادارے کے ساتھ انٹرویو میں انکا کہنا تھا کہ کیریئر کے عروج پر انڈسٹری چھوڑنا اس بات کا عکاس ہے کہ پیشہ ورانہ زندگی کو بچوں کی پیدائش کے ساتھ متوازن کرنا ایک ایسی جنگ تھی جو بہت سی ورکنگ ودمن لڑتی ہیں۔ تاہم، وہ اس وقت دونوں ذمہ داریوں کو سنبھالنے کے حوالے سے کافی کم عمر تھیں۔

چاہتی ہوں پیسے جمع کر کے ایک لنگر خانہ بنواؤں، ریشم

سوشل میڈیا صارفین کا اداکارہ کی غریبوں کی مدد کرنے کی خواہش پر ان کی تعریف

لاہور (این این آئی) پاکستان شوبز کی سینئر اداکارہ ریشم نے اپنی ایک دیرینہ خواہش کا اظہار کردیا۔ حال ہی میں ریشم ایک نجی ٹی وی کے پروگرام میں شریک ہوئیں جہاں انہوں نے شوبز اور نجی زندگی سے جڑے کئی موضوعات پر گفتگو کی، اداکارہ نے گفتگو کے دوران اپنی ایک خواہش کا ذکر کرتے ہوئے اسے اپنا خواب قرار دیا، ریشم کا کہنا تھا کہ وہ یہ چاہتی ہیں کہ وہ پیسے جمع کرکے ایک لنگر خانہ بنوائیں۔ ریشم نے اپنے چاہنے والوں سے دعا کرنے کی درخواست کرتے ہوئے کہا کہ یہ ان کا خواب ہے کہ وہ ایک مخصوص جگہ خرید کر ایک باقاعدہ لنگر خانہ بنوائیں جو ان کے دنیا سے رخصت ہونے کے بعد بھی چلتا رہے اور ان کیلئے صدقہ جاریہ بنے۔ اداکارہ کا یہ ویڈیو کلپ سوشل میڈیا پر وائرل ہو رہا ہے جس پر صارفین اداکارہ کی غریبوں کی مدد کرنے کی اس خواہش پر ان کی تعریف کرتے ہوئے ان کیلئے نیک تمناں کا اظہار کر رہے ہیں۔

بقیہ نمبر 1

کو یہاں اسلام آباد پالیسی ریسرچ انسٹیٹیوٹ (IPR) کے زیراہتمام منعقدہ تقریب میں خصوصی لیکچر کے دوران کیا، جہاں انہیں مہمان خصوصی کے طور پر مدعو کیا گیا تھا وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کا خطہ ہزاروں سال پرانی تہذیبی تاریخ رکھتا ہے اور مہر گڑھ اس کی قدیم تہذیبی اہمیت کا نمایاں ثبوت ہے۔ مختلف ادوار میں یہاں مقامی معاشروں، قبائلی نظام، خانیت قلات، برطانوی دور اور بعد ازاں پاکستان کے سیاسی و انتظامی نظام سمیت مختلف حکومتی و سیاسی ڈھانچے تشکیل پاتے رہے۔ انہوں نے کہا کہ بلوچستان کی تاریخ کے مختلف ادوار کو ان کے مخصوص سیاسی، سماجی اور علاقائی حالات کے تناظر میں دیکھنے کی ضرورت ہے تاریخی معاملات پر رائے قائم کرتے وقت اصل ماخذ اور مستند دستاویزی ریکارڈ و مصدقہ حوالہ جات سے رجوع کیا جانا چاہیے، بالخصوص بلوچستان کے پاکستان کے ساتھ الحاق سمیت اہم تاریخی معاملات کو جذباتی یا یک طرفہ بیانیے کے بجائے تاریخی شواہد کی روشنی میں سمجھنا ضروری ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ صوبے کے موجودہ حالات کا تجزیہ کرتے ہوئے پسماندگی کو واحد سبب قرار دینا درست نہیں۔ پاکستان سمیت دنیا کے مختلف خطوں میں ترقیاتی تفاوت موجود ہے تاہم کسی بھی علاقے کی محرومی یا پسماندگی کو تشدد اور معصوم شہریوں کے قتل کا جواز نہیں بنایا جاسکتا۔ حقائق اور تصورات میں فرق کو سمجھنا اور موجودہ صورتحال کا تجزیہ زمینی حقائق کی بنیاد پر کرنا ضروری ہے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ ریاست اور نوجوانوں کے درمیان خلیج کم کرنا وقت کی اہم ضرورت ہے اس مقصد کے لیے حکومت ہر سطح پر نوجوانوں کو سن رہی ہے اور ان کے مسائل کو پالیسی سازی کا حصہ بنانے کے لئے سنجیدہ کوششیں کررہی ہے انہوں نے کہا کہ حکومت بلوچستان نے عوامی خدمات کے شعبوں میں اسی مقصد کے تحت متعدد اقدامات کیے ہیں۔ اے آئی بیسڈ سو فیصد میرٹ پر بھرتیاں، ہزاروں غیر فعال اسکولوں کی بحالی، آؤٹ آف اسکول بچوں کی واپسی، نئے اسکولوں اور کلاس رومز کا قیام، کنٹریکٹ کے تحت میرٹ پر 17 ہزار کے لگ بھگ اساتذہ کی بھرتی، صحت کی سہولیات میں توسیع اور خواتین و نوجوانوں کے لیے مواقع پیدا کرنا حکومت کی اس حکمت عملی کا حصہ ہے، جس کا مقصد عوام کو بہتر سہولیات فراہم کرنا اور ریاستی اداروں پر اعتماد مضبوط کرنا ہے۔ میر سرفراز بگٹی نے کہا کہ امن اور ترقی لازم و ملزوم ہیں۔ امن وامان کے درپیش چیلنجز سے نمٹنے کے لیے پولیس اور قانون نافذ کرنے والے اداروں کی استعداد کار بڑھانے، جدید پولیسنگ، انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز، مؤثر پراسیکیوشن اور اداروں کے درمیان بہتر رابطہ کاری پر ریاست کی پوری توجہ ہے۔ دہشت گردی کے خلاف مؤثر کارروائی کے ساتھ بلوچستان میں ایسا ماحول بھی پیدا کررہے ہیں جہاں نوجوان تشدد کے بجائے تعلیم، روزگار اور تعمیری سرگرمیوں کو اپنے مستقبل کا راستہ بنائیں۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ سیاسی مسائل کے حل کے لیے سیاسی عمل موجود ہے اور حکومت سیاسی لوگوں سے مذاکرات کے لیے ہمہ وقت تیار ہے، تاہم ہتھیار اٹھانے والوں سے مذاکرات نہیں ہوسکتے۔ ریاست کی رٹ اور شہریوں کے تحفظ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جاسکتا، جبکہ آئین اور قانون کے دائرے میں رہتے ہوئے سیاسی اختلاف اور مسائل کے حل کے تمام جمہوری راستے کھلے ہیں انہوں نے کہا کہ صوبے کے مسائل پر قومی سطح کی بحث تحقیق اور تاریخی شواہد کی بنیاد پر ہونی چاہیے تاکہ حقائق کو تصورات سے الگ کرکے پالیسی سازی کو زمینی ضروریات سے ہم آہنگ کیا جاسکے۔ وزیر اعلیٰ نے کہا کہ بلوچستان کے مسئلے کا پائیدار راستہ آئین، جمہوری سیاست، مؤثر گورننس، تعلیم، معاشی مواقع اور امن وامان کے باہمی امتزاج میں ہے۔ ماضی کو درست طور پر سمجھتے ہوئے حال کے چیلنجز کا حقیقت پسندانہ جائزہ اور مستقبل کے لیے مشترکہ حکمت عملی ہی بلوچستان کو امن، استحکام اور ترقی کی جانب آگے لے جاسکتی ہے۔ جس کے لئے ہم کوشاں ہیں۔

بقیہ نمبر 2

ملک لانگ مارچ کا متحمل نہیں ہوسکتا۔ وفاقی وزیر مصطفیٰ کمال نے میڈیا سے گفتگو میں کہا کہ لانگ مارچ سے بھی کوئی فائدہ نہیں ہوا، ماضی میں بھی کوئی اہداف حاصل نہیں ہوئے۔ انہوں نے کہا کہ لانگ مارچ سے بھی کوئی فیصلہ نہیں ہوا، مسائل کا حل لانگ مارچ نہیں، مل بیٹھ کر بات چیت ہے۔ پٹرولیم کی قیمتوں کے حوالے سے انہوں نے کہا کہ حکومت کی تبدیلی سے پٹرولیم مصنوعات سستی نہیں ہوں گی۔ انہوں نے کہا کہ پاک بھارت مئی کی جنگ ختم نہیں ہوئی، جنگ آج زیادہ خطرناک طریقے سے جاری ہے، روزانہ ہمارے جوان شہید ہورہے ہیں۔ بھارت جنگ ہارنے کے بعد اب پراکسی جنگ لڑ رہا ہے

بقیہ نمبر 3

گئے، جن کے تحت عدالت توہین عدالت کا ازخود نوٹس لے سکتی ہے جبکہ کسی بھی شخص کی درخواست پر بھی توہین عدالت کی کارروائی ہو سکے گی۔ رولز کے مطابق بدنیتی پر مبنی نظرِ ثانی کی درخواست دائر کرنے پر وکیل کے خلاف کارروائی ہوسکتی ہے، نظرِ ثانی درخواست دائر کرنے سے قبل 50 ہزار روپے زرِ ضمانت جمع کرانے ہوں گے، جبکہ درخواست خارج یا بے بنیاد قرار دیے جانے کی صورت میں زرِ ضمانت ضبط کیا جاسکتا ہے۔ رولز کے مطابق نظرِ ثانی کی درخواست حتی الامکان اسی بینچ کے سامنے مقرر کی جائے گی جبکہ اصل بینچ کا کوئی جج دستیاب نہ ہوتو اسی بینچ کے دستیاب ججز پر مشتمل بینچ درخواست کی سماعت کرے گا۔ رولز میں کہا گیا ہے کہ نظرِ ثانی کے حکم کے خلاف مزید نظرِ ثانی کی درخواست دائر نہیں کی جاسکے گی جبکہ ایسی بعد کی نظرِ ثانی کی درخواست رجسٹری میں بھی قبول نہیں کی جائے گی۔

بقیہ نمبر 4

کی ہدایات کی روشنی میں اپنے مالی وسائل میں اضافے اور اثاثوں کے مؤثر استعمال کی جانب ایک اہم پیش رفت کرتے ہوئے بادامی باغ لاہور میں 125 گوداموں کی نیلامی کامیابی سے مکمل کر لی ہے۔ نیلامی کے نتیجے میں ان گوداموں سے پاکستان ریلویز کی سالانہ آمدن 72.2 ملین روپے سے بڑھ کر 331.08 ملین روپے ہوگئی ہے، جو سالانہ آمدن میں 6 . 8 5 3 فیصد کا نمایاں اضافہ ہے۔ گوداموں کی کامیاب نیلامی کے باعث پاکستان ریلویز کو ایک سال کی سیکیورٹی کی مد میں 277.72 ملین روپے یکمشت موصول ہوں گے، جس سے ریلوے کے کیش فلو میں گزشتہ سال کے مقابلے میں 743.5 فیصد کا غیر معمولی اضافہ ہوگا۔ نیلامی اور سیکیورٹی کی رقم کو ملا کر پہلے ہی سال پاکستان ریلویز کو مجموعی طور پر 608.80 ملین روپے کی آمدن حاصل ہوگی۔ وفاقی وزیر ریلوے محمد حنیف عباسی نے کامیاب نیلامی پر ریلوے انتظامیہ کو مبارکباد دیتے ہوئے کہا کہ پاکستان ریلویز کے قیمتی اثاثوں کو مؤثر انداز میں بروئے کار لا کر آمدن میں اضافہ کیا جارہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ قومی مفاد، شفافیت اور میرٹ پر کوئی سمجھوتہ نہیں کیا جائے گا اور پاکستان ریلویز کے مالی وسائل میں اضافے کے لیے تمام دستیاب مواقع کو مؤثر انداز میں استعمال کیا جائے گا۔ وفاقی وزیر ریلوے نے کہا کہ بادامی باغ کے گوداموں کی کامیاب نیلامی پاکستان ریلویز کی آمدن بڑھانے اور مالی استحکام کی جانب ایک اہم قدم ہے، جس پر ریلوے انتظامیہ مبارکباد کی مستحق ہے۔ پاکستان ریلویز اپنے اثاثوں کے شفاف اور مؤثر استعمال کے ذریعے آمدن میں اضافے اور ادارے کو مزید مستحکم بنانے کے لیے اقدامات جاری رکھے گی۔

بقیہ نمبر 5

آگے بڑھنے کیلیے لانگ مارچ منسوخ کرنے کی بات کی تھی، آج سہیل آفریدی نے لانگ مارچ کا ٹویٹ کردیا۔ حکومتی وفد نے شکوہ کیا کہ سینئر حکومتی اکابرین سے متعلق نازیبا زبان بھی استعمال کی گئی، ایسے میں ہم کیا سمجھیں کہ اپوزیشن وفد کتنا بااختیار ہے؟ ذرائع نے بتایا کہ اپوزیشن نے جواب میں کہا کہ آپ وزیر دفاع خواجہ آصف کے ٹویٹ بارے کیا کہیں گے، کیا وہ درست ہے؟ اگر آگے بڑھنا ہے تو اعتماد بحال کرنا ہوگا۔ ذرائع کے مطابق حکومتی وفد کا مقف ہے کہ ہم کھلے دل سے آئے ہیں اور مکمل بااختیار ہیں جبکہ پیپلز پارٹی چاہتی ہے کہ لانگ مارچ غیر مشروط طور پر ختم کریں تاکہ مذاکرات آگے بڑھیں۔ دوسری جانب ذرائع نے کہا ہے کہ حکومت اور اپوزیشن کے درمیان مذاکرات میں مثبت پیش رفت کا امکان ہے اور لانگ مارچ ملتوی پر خصوصی کمیٹیوں کے ذریعے بات چیت جاری رکھنے کی تجویز پر غور ہے۔ ذرائع کا بتانا ہے کہ دونوں فریق قیادت سے مشاورت کے بعد اس حوالے سے فیصلہ کریں گے۔ قبل ازیں پارلیمنٹ ہاس پہنچنے پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے سلمان اکرم راجا کا کہنا تھا ملک میں انصاف، آئین کو بحال کرو، بانی پی ٹی آئی کی صحت پر کوئی سمجھوتا نہیں ہوسکتا، بانی پی ٹی آئی کو علاج کیلیے شفا انٹرنیشنل اسپتال منتقل کیا جائے۔ وفاقی وزیر امیر مقام نے میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے کہا کہ ہم خلوص نیت سے مذاکرات کررہے ہیں، دیکھتے ہیں کیا نتیجہ نکلتا ہے جبکہ سینیٹر شیری رحمان کا کہنا تھا ہماری کوشش ہے کہ جمہوری انداز میں معاملے کا حل نکلے، امید پر دنیا قائم ہے، پیپلز پارٹی کے چیئرمین نے مذاکرات کی تجویز پیش کی اور پھر یہ سلسلہ شروع ہوا۔ شیری رحمان کا کہنا تھا سوشل میڈیا پر دیئے گئے بیانات پر فی الحال کوئی ردعمل نہیں دے سکتی، مذاکرات کی میز پر اسپیس کا مقصد یہ ہوتا ہے کہ معاملات کو زیرغور لایا جائے، اپنی پارٹی پوزیشن پر ہر کوئی بات کرسکتا ہے مگر مذاکرات سے متعلق کوئی بات نہیں کرسکتا۔

بقیہ نمبر 6

یم کنڈی نے اہداف پر پہنچنے سے قبل افغانستان کے ڈرون مار گرانے سے متعلق بھی تفصیل سے آگاہ کیا۔ بلاول بھٹو زرداری نے کہا کہ خیبر پختونخوا کی صوبائی حکومت دہشت گردی اور جنگ کی صورت حال کو سنبھالنے میں اپنا کردار ادا کرے اور لانگ مارچ غیر مشروط طور پر ختم کیا جائے

بقیہ نمبر 7

مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ مدینہ منورہ پر حملے کی خبر سے دل رنجیدہ اور زخمی ہے، مقدس شہر پر حملے کی جسارت سفاکیت کی انتہا ہے۔ انہوں نے کہا ہے کہ مدینہ منورہ پر حملہ عالم اسلام کے دلوں اور عقیدے پر حملہ ہے، یہ صرف مملکتِ سعودی عرب پر نہیں بلکہ پوری امتِ مسلمہ پر حملہ ہے۔ مولانا فضل الرحمٰن نے کہا کہ امت مسلمہ کو یکجا ہوکر حملہ آوروں کا مقابلہ کرنا ہوگا، مسلمان حکمران اگر حرمین شریفین کے تحفظ کے لیے متحد نہیں ہوں گے تو پھر کب ہوں گے؟۔ انہوں نے کہا کہ حرمین شریفین کا تحفظ جمعیت علمائے اسلام کے بنیادی مقاصد میں شامل ہے۔

بقیہ نمبر 8

طاس معاہدہ کی خلاف ورزی کے حوالے سے پاکستان کا جامع اور مدلل موقف پیش کیا، مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ کے تحت سٹریٹجک پولیٹیکل ڈیفنس کمیٹی کا اجلاس جلد ریاض میں ہوگا۔ میڈیا کو بریفنگ دیتے ہوئے نائب وزیراعظم نے کہا کہ 21 سے 26 ستمبر کے دوران اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے 81ویں اجلاس میں شرکت کا موقع ملا، ہر سال کی طرح یہ ایک ایسا موقع تھا جس میں عالمی رہنماؤں کے ساتھ مفید ملاقاتیں ہوئیں، عالمی فورم میں شرکت کا موقع ملا، وزیراعظم محمد شہباز شریف نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس کے موقع پر پاکستانی وفد کی قیادت کی۔ انہوں نے کہا کہ اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی کے اجلاس میں کھلی بحث کے دوران اہم عالمی رہنماؤں بشمول اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے خطاب کئے، اس موقع پر مختلف ممالک کے سربراہوں اور رہنماؤں کے ساتھ ملاقاتوں کے دوران ہم نے ملکی مفاد، سفارتکاری اور دوطرفہ باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا جس کے نمایاں نتائج سامنے آئے۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم محمد شہباز شریف نے اقوام متحدہ کی جنرل اسمبلی میں اپنی تقریر کے دوران پاکستان کی نمائندگی کرتے ہوئے پاکستان کا علاقائی اور عالمی امور اور چیلنجز پر نقطہ نظر جامع اور موثر انداز میں پیش کیا، اس موقع پر انہوں نے مسئلہ فلسطین اور تنازعہ جموں وکشمیر کے حوالے سے پاکستان کا دوٹوک موقف اجاگر کیا، وزیراعظم نے حالیہ پاک۔ بھارت جنگ اور سندھ طاس معاہدہ سے متعلق پاکستان کے موقف سے آگاہ کیا، ایران۔ امریکہ جنگ کے دوران امن اور مذاکرات کے فروغ کو بھی اجاگر کیا گیا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان کے پاس رواں سال 31 دسمبر تک اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کی منتخب رکنیت ہے، 2025 میں پاکستان کو یہ صدارت ملی اور مجھے پاکستان کی نمائندگی کا موقع ملا، تین روزہ تقریبات کے دوران کثیر جہتی اور تنازعات کے پرامن حل پر توجہ مرکوز کی گئی، اس حوالے سے پاکستان کو بہت سراہا گیا، اقوام متحدہ کے کثیرالجہتی اور اقوام متحدہ میں اصلاحات کیلئے ہم نے بھرپور کردار ادا کیا ہے، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل میں 12 سال بعد کثیرالجہتی اور تنازعات کے پرامن حل کے حوالے سے ہماری قرارداد متفقہ طور پر پہلی منظور کی گئی، یہ عالمی برادری کی جانب سے پاکستان کی کوششوں کے اعتراف کا ثبوت ہے۔ نائب وزیراعظم نے کہا کہ اقوام متحدہ اور او آئی سی کے درمیان ہم آہنگی پیدا کرنے کے حوالے سے اجلاس کی صدارت کی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نے اپنی تقریر کے دوران ایران۔ امریکہ جنگ کے دوران پاکستان کی سفارتی کوششوں کو اجاگر کیا، جس کے تحت 47 سال بعد ایران اور امریکہ کو ایک میز پر بٹھایا گیا، امریکہ اور ایران کے درمیان 10 اور 11 اپریل کو اسلام آباد میں 21 گھنٹے مذاکرات ہوئے۔ انہوں نے آبنائے ہرمز اور باب المندب کے توانائی کی رسد اور عوام پر منفی اثرات کے حوالے سے بھی آگاہ کیا، جس کے نتیجہ میں پاکستان سمیت دنیا بھر میں مہنگائی میں اضافہ ہورہا ہے، حکومت نے مالی مشکلات کے باوجود اس تناظر میں دو اور تین پہیوں والی اور 800 سی سی تک چار پہیوں والی گاڑیوں کو فیول ریلیف دیا، کفایت شعاری اور ایندھن پر ریلیف دینے کیلئے کئی اجلاس منعقد کئے۔ انہوں نے کہا کہ لاکھوں لوگ اس سکیم سے مستفید ہورہے ہیں، یہ وزیراعظم کا دلیرانہ اقدام تھا۔ انہوں نے کہا کہ ہمیں افغانستان سے دہشت گردی کا سامنا ہے جس کے خطرات اور نقصانات کے حوالے سے وزیراعظم محمد شہباز شریف نے اپنی تقریر میں کھل کر دنیا کے سامنے رکھا، انہوں نے سعودی عرب کی حالیہ صورتحال کے حوالے سے خطرات اور حملوں کا معاملہ بھی اپنی تقریر میں اٹھایا، بالخصوص ایران۔ امریکہ جنگ کے دوران پاکستان کی کوششوں بالخصوص چیف آف آرمی سٹاف و چیف آف ڈیفنس فورسز فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور وزارت خارجہ کو سراہا، یہ ان کی جامع، مدلل اور کامیاب تقریر تھی جسے دنیا بھر میں دیکھا گیا اور ان کی تقریر کے دوران تالیاں بجائی گئیں اور سراہا گیا۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم نے وفد کے ہمراہ ترقی کے حق کے حوالے سے انتہائی اہم فورم میں شرکت کی اور اس میں پاکستان کا نقطہ نظر اور موقف پیش کیا، وزیراعظم نے گلوبل ڈویلپمنٹ انیشیٹیو فورم کے موقع پر اعلیٰ سطحی ملاقاتیں کیں، یہ چین کا انیشیٹیو ہے، اس میں گلوبل سولائزیشن انیشیٹیو، گلوبل سکیورٹی انیشیٹیو، گلوبل گورننس انیشیٹیو اور گلوبل ڈویلپمنٹ انیشیٹیو شامل ہیں۔ چین کے نائب صدر نے بھی اس میں شرکت کی۔ وزیراعظم محمد شہباز شریف تین مقررین میں شامل تھے، انہوں نے پاکستان کی بہترین نمائندگی کی۔ انہوں نے کہا کہ وزیراعظم شہباز شریف نے سربراہان مملکت کے اعزاز میں ضیافت میں شرکت کی، اس موقع پر انہوں نے کئی ممالک کے سربراہان سے مثبت اور نتیجہ خیز دوطرفہ ملاقاتیں کیں، وائٹ ہاؤس نے وزیراعظم محمد شہباز شریف کی امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے ساتھ ملاقات کی تصاویر جاری کی ہیں، وزیراعظم محمد شہباز شریف نے اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل سے وفد کے ہمراہ ملاقات کی، اقوام متحدہ کے سیکرٹری جنرل نے ہماری دورہ پاکستان کی دعوت قبول کی ہوئی ہے، وہ پاکستان کے بہت بڑے سپورٹر ہیں، پاکستان میں قدرتی آفات کے دوران انہوں نے اہم کردار ادا کیا، ان کے عہدے کی مدت 31 دسمبر کو ختم ہورہی ہے، امید ہے کہ وہ اس سے پہلے اور جلد پاکستان کا دورہ کریں گے، وزیراعظم شہباز شریف نے اپنے کویتی ہم منصب، ایرانی صدر، شام کے صدر، بنگلہ دیشی وزیراعظم سمیت دیگر ممالک کے سربراہان کے ساتھ وفد کے ہمراہ مثبت اور مفید ملاقاتیں کیں۔ ایران۔ امریکہ جنگ کے دوران پاکستان نے جنگ بندی میں اہم کردار ادا کیا، لبنان کا علاقہ بھی اس جنگ بندی کا حصہ تھا، اس حوالے سے لبنانی وزیراعظم سے ملاقات بہت اہم تھی جس میں انہوں نے پاکستان کا شکریہ ادا کیا اور پاکستان کی حمایت کو سراہا۔ وزیراعظم نے یورپی کمیشن اور یورپی کونسل کے سربراہان سے بھی ملاقاتیں کیں اور جی ایس پی پلس سمیت دیگر باہمی دلچسپی کے امور پر تبادلہ خیال کیا۔ آئی ایم ایف کی ایم ڈی سے ملاقات انتہائی مفید رہی، انہوں نے ڈھانچہ جاتی اصلاحات پر پاکستان کو سراہا، پاکستان امریکن بزنس لیڈر کے وفد نے بھی ان سے ملاقات کی، انہوں نے بل گیٹس اور پاکستانی نوجوانوں کے وفد سے ملاقات کی۔ سینیٹر اسحاق ڈار نے کہا کہ انہوں نے فلسطین سے متعلق او آئی سی کی چھ ملکی کمیٹی کے اجلاس میں پاکستان کی نمائندگی کی، مصر کی میزبانی میں غزہ سے متعلق آٹھ عرب اسلامی ممالک کے گروپ کے اجلاس میں شرکت کی، ریجنل فور (آر۔4) گروپ کے اجلاس میں شرکت کا موقع ملا، جموں وکشمیر سے متعلق او آئی سی رابطہ گروپ اور افغانستان سے متعلق او آئی سی کے رابطہ گروپ کے اجلاسوں میں بھی شرکت کی، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے رکن ممالک کیلئے مصنوعی ذہانت سے متعلق اجلاس میں شرکت کا موقع ملا۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان، ترکیہ اور سعودی عرب کا مکہ معاہدہ کے تحت اجلاس منعقد ہوا، مکہ معاہدہ کے تحت سٹریٹجک پولیٹیکل ڈیفنس کمیٹی میں ہر ملک سے تین رکن ہیں جس میں تینوں ممالک کے وزرا خارجہ، وزرا دفاع اور چیف آف آرمی سٹاف شامل ہیں، 7 اگست کو مکہ معاہدہ پر دستخط کئے گئے تھے، 31 اگست کو اس کا پہلا اجلاس استنبول میں ہوا، تینوں ممالک کے آرمی چیفس کا خصوصی اجلاس 25 ستمبر کو ریاض میں منعقد ہوا، اس سے پہلے تینوں وزرا خارجہ کی ملاقات نیویارک میں ہوئی کیونکہ حوثیوں کے سعودی عرب پر حملوں میں اضافہ ہوا، پوری سٹریٹجک پولیٹیکل ڈیفنس کمیٹی کا اجلاس جلد ریاض میں ہوگا جس کا اصولی فیصلہ ہو چکا ہے، مکہ معاہدہ کے تحت موجودہ بالخصوص سعودی عرب کے حوالے سے صورتحال کا جائزہ لیا جائے گا اور مستقبل کی حکمت عملی وضع کی جائے گی، اقوام متحدہ کے وبائی، اس کے اثرات اور اس سے بچاؤ کے حوالے سے کمیٹی کے اجلاس میں شرکت کی، گروپ 77 وزرا خارجہ کے اجلاس میں شرکت کی، اس موقع پر ای سی او کی وزرا خارجہ کونسل کے اجلاس کی صدارت کی، اقوام متحدہ کی سلامتی کونسل کے غیر مستقل ممبران کے وزارتی اجلاس میں شرکت کی، مشرق وسطی میں امن کیلئے فلسطین کے دوریاستی حل کے حوالے سے اجلاس میں شرکت کی اور پاکستان کا موقف اجاگر کیا، مقبوضہ بیت المقدس سے متعلق عرب لیگ اور اسلامی ممالک کے اجلاس میں شرکت کی۔ اس موقع پر ایران، کویت، آسٹریا، یونان، بلغاریہ سمیت 28 ممالک کے وزرا خارجہ سے ملاقاتیں کیں۔ فلسطین کے مستقل مندوب سے ملاقات ہوئی، فلسطینی صدر محمود عباس کو مسلسل دوسرے سال ویزا نہیں دیا گیا اور انہوں نے اجلاس میں شرکت نہیں کی، خلیج تعاون کونسل کے سیکرٹری جنرل سے بھی ملاقات ہوئی۔ انہوں نے کہا کہ اس دورہ کے دوران تین معاہدوں پر دستخط کئے گئے۔ ایک سوال کے جواب میں نائب وزیراعظم نے کہا کہ حرمین شریفین کے تحفظ کیلئے اپنی جان بھی قربان کرنے کیلئے تیار ہیں، پاکستان نے ہمیشہ مشکل کی گھڑی میں اپنی ذمہ داری نبھائی ہے، سعودی عرب کے ساتھ دو معاہدے ہیں جن میں باہمی دفاعی معاہدہ اور مکہ مشترکہ دفاعی معاہدہ شامل ہیں۔ حالیہ پاک۔ بھارت جنگ کے دوران پاکستان کی فتح پر پاکستانی قوم کی طرح ترکیہ اور آذربائیجان کے عوام نے بھی اظہار تشکر کیا۔

بقیہ نمبر 9

تحت فتنہ الہندوستان کیخلاف مؤثر کارروائیاں جاری ہیں، بلوچستان کے علاقے گورندر، ماشکیل میں سیکیورٹی فورسز کی کارروائیوں میں 6 دہشت گرد جہنم واصل ہوگئے۔ فتنہ الہندوستان کے دہشت گردوں نے ماشکیل میں سیکیورٹی چیک پوسٹ پر فائرنگ کے بعد فرار ہونے کی کوشش کی، فورسز نے بروقت کارروائی کرتے ہوئے فرار ہونے والے دہشت گردوں کو ہلاک کردیا۔ دریں اثنا وفاقی وزیر داخلہ محسن نقوی نے بلوچستان اور خیبر پختونخوا میں خوارجیوں کے خلاف کامیاب انٹیلی جنس بیسڈ آپریشنز پر سیکیورٹی فورسز کی ستائش کی ہے۔ وفاقی وزیر داخلہ نے کہا کہ سیکیورٹی فورسز کے بہادر سپوتوں پر قوم کو ناز ہے، پوری قوم دہشت گردی کے خلاف جنگ میں سیکیورٹی فورسز کے شانہ بشانہ کھڑی ہے، قوم کی حمایت سے دہشتگردی کے ناسور کا مکمل خاتمہ کیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 10

دنوں سان ڈیاگو سے خطے کی جانب روانہ ہوا تھا، ایک روز بعد 2 ہزار سے زائد میرینز پر مشتمل میکن آئی لینڈ میرین ایکسپیڈیشنری یونٹ بھی روانہ کیا گیا۔ امریکی عہدیدار کے مطابق نومبر کے اختتام تک ایران کے گرد 3 طیارہ بردار بحری بیڑے اور 2 ایمفی بیئس لینڈنگ گروپس موجود ہوں گے، خطے میں پہلے سے موجود تقریباً 50 ہزار امریکی فوجیوں کے علاوہ مزید ہزاروں اہلکار اور ایف 35 لڑاکا طیارے بھی تعینات کیے جارہے ہیں۔ عہدیدار کے مطابق اس فوجی تعیناتی کا مقصد امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے لیے فوجی آپشنز برقرار رکھنا ہے۔ دوسری جانب امریکی وزیر دفاع پیٹ ہیگسیتھ نے بھی کہا ہے کہ صدر کے حکم پر نئی کارروائی کے لیے امریکی فورسز تیار ہیں۔ واضح رہے کہ اس سے قبل عرب میڈیا نے دعوی کیا تھا کہ آبنائے ہرمز میں 2.5 ملین بیرل تیل لے جانے والے ایک بڑے ٹینکر کو نامعلوم سمت سے آنے والے ایک پروجیکٹائل نے نشانہ بنایا ہے جس کے نتیجے میں جہاز میں آگ بھڑک اٹھی۔

بقیہ نمبر 11

امور نے کہا کہ پرائیویٹ حجاج اپنی شکایات 20 اکتوبر سے قبل لازمی جمع کروائیں، شکایت نہ ہونے کی صورت میں پرفارمنس گارنٹی واپس کرنے کا سلسلہ 20 اکتوبر کے بعد شروع ہوجائے گا۔ وزارت کے مطابق شکایت بذریعہ ڈاک یا ای میل سیکشن افسر مانیٹرنگ کو بھجوائی جاسکتی ہے۔ 20 اکتوبر 2026 کے بعد موصول ہونے والی شکایات پر کارروائی نہیں ہوگی۔ وزارت مذہبی امور نے کہا کہ 20 اکتوبر کے بعد حج منظم کمپنیوں کا معاملہ حتمی طور پر نمٹا دیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 12

0 فیصد خالی مستقل آسامیاں ختم کرنے کا فیصلہ کرلیا اور اس حوالے سے متعلقہ فنانشل ایڈوائزرز اور چیف اکاؤنٹس افسران کو ہدایات بھی جاری کردی گئی ہیں۔ کنٹرولر جنرل آف اکاؤنٹس (سی جی اے) نے وفاقی کابینہ کے 27 اگست 2024 کے فیصلے کی روشنی میں 60 فیصد خالی مستقل آسامیوں کے خاتمے کے حوالے سے متعلقہ افسران کو ہدایات جاری کردی ہیں۔ کنٹرولر جنرل آف اکاؤنٹس کی جانب سے جاری مراسلے میں کہا گیا کہ ادارہ جاتی اصلاحات سے متعلق رپورٹ کے پیرا 6(i) کے تحت ان آسامیوں کو ختم کرنے کی سفارش کی گئی تھی جو کم از کم ایک سال سے خالی چلی آرہی ہیں جس کا مقصد رائٹ سائزنگ اور کفایت شعاری کے اقدامات پر عمل درآمد ہے۔ مراسلے کے مطابق ختم کی جانے والی آسامیوں میں وہ عہدے شامل نہیں ہوں گے جو تبادلے، پوسٹنگ یا پروموشن کیلئے مختص ہونے کے باعث خالی ہیں۔ مزید بتایا گیا کہ کابینہ کے فیصلے پر عمل درآمد کے لیے ہر کیڈر میں ختم کی جانے والی آسامیوں کو بنیادی طور پر ایجنسی روسٹر کے مطابق ابتدائی تقرری، براہ راست بھرتی کے کوٹے سے منہا کیا جائے گا۔ اس حوالے سے تمام فنانشل ایڈوائزرز اینڈ چیف اکاؤنٹس آفیسرز کو اپنے متعلقہ ایجنسی روسٹرز پر نظر ثانی یا انہیں تیار کرنے اور پروموشن کیسز اسی کے مطابق پراسیس کرنے کی ہدایت بھی کی گئی ہے۔

بقیہ نمبر 13

سے جاری اعداد و شمار کے مطابق مرکزی بینک کے ذخائر 21 ارب 43 کروڑ 92 لاکھ ڈالر ہوگئے۔ مرکزی بینک کے مطابق کمرشل بینکوں کے زرمبادلہ ذخائر 5 ارب 33 کروڑ 17 لاکھ ڈالر ہوگئے ہیں۔ اعداد و شمار کے مطابق پاکستان کے مجموعی زرمبادلہ ذخائر 26 ارب 77 کروڑ 9 لاکھ ڈالر کی سطح پر پہنچ گئے ہیں۔

بقیہ نمبر 14

گورنر راج کا آپشن بھی زیرغور ہے۔ ایک انٹرویو میں انہوں نے کہا کہ پاکستان تحریک انصاف کی سینئر قیادت کے ساتھ در پردہ بات چیت کا سلسلہ جاری ہے۔ انہوں نے دوٹوک الفاظ میں واضح کیا کہ اگر پی ٹی آئی نے مجوزہ احتجاج کی کال واپس نہ لی، تو لانگ مارچ کے شرکاء کو اسلام آباد میں داخل ہونے سے روکنے کے لیے تمام تر حفاظتی انتظامات مکمل کر لیے گئے ہیں۔ کسی بھی صوبائی حکومت کی سر پرستی میں وفاقی دارالحکومت کی جانب مارچ کرنا سراسر آئینی اور قانونی دفعات کی خلاف ورزی ہے۔ انہوں نے ملکی سیاسی صورتحال کے تناظر میں بتایا کہ آئین پاکستان میں گورنر راج کے نفاذ کا ایک واضح طریقہ کار موجود ہے اور وفاقی حکومت خیبر پختونخوا میں اس سنگین آپشن کو استعمال کرنے پر غور کررہی ہے۔ تاہم انہوں نے واضح کیا کہ اس حوالے سے کوئی بھی حتمی فیصلہ مکمل آئینی عمل اور پارلیمنٹ کی منظوری سے مشروط ہوگا۔ انہوں نے مزید کہا کہ صوبوں سے متعلق فیصلے کرنے کا حتمی اختیار پارلیمنٹ کے پاس ہے اور جب یہ حساس معاملہ ایوان میں آئے گا تو وزیراعظم شہباز شریف خود حکومتی موقف پوری صراحت کے ساتھ پیش کریں گے۔ پی ٹی آئی کی موجودہ فیصلہ سازی پر تنقید کرتے ہوئے رانا ثنا اللہ نے دعوی کیا کہ اس وقت تحریک انصاف کے معاملات کو سیاسی قیادت کے بجائے سوشل میڈیا پلیٹ فارمز چلانے والے افراد ڈکٹیٹ کررہے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ مسلم لیگ (ن) کو آج بھی نواز شریف کی مکمل رہنمائی حاصل ہے۔ حکومت اور پارٹی کے تمام اہم اور بڑے فیصلوں پر ان کی منظوری لی جاتی ہے اور جب موجودہ بحران مناسب فورم پر جائے گا تو نواز شریف بھی اپنا دوٹوک موقف دیں گے۔

بقیہ نمبر 15

منصوبہ بنانے کی ہدایت کی گئی ہے۔ جاری نوٹیفکیشن میں کہا گیا ہے یہ مراکز بہتر کارکردگی کیلئے کاروبار اور ڈپازٹس بڑھانے کا منصوبہ بنا سکتے ہیں، غیر مؤثر مراکز کو زیادہ کاروباری اور سرمایہ کاری کی صلاحیت والے علاقوں میں منتقل کرنے کا آپشن بھی زیر غور ہے۔ منتقلی کی صورت میں 15 روز کے اندر علاقائی ڈائریکٹوریٹس سے کاروباری اور منتقلی کا منصوبہ طلب کیا گیا ہے۔ مرکز بند ہونے کی صورت میں وہاں تعینات تمام ملازمین کی تفصیلات، رہائش اور ترجیحی تعیناتی کی جگہ بھی فراہم کرنا ہوگی۔

بقیہ نمبر 16

ل ناکے پر روک لیا تھا، ملاقات کی اجازت نہ ملنے پر پی ٹی آئی رہنما واپس روانہ ہوئے۔

بقیہ نمبر 17

چار مرتبہ براہ راست پی ٹی آئی کو ملک وقوم کی خاطر مذاکرات کی دعوت دے چکے ہیں، پی ٹی آئی کا ایجنڈا پاکستان اور اداروں کو کمزور کرنا ہے، لگتا ہے پی ٹی آئی کے خمیر میں ہی مذاکرات کرنا شامل نہیں۔ سٹی پریس کلب مریدکے میں اپنی 77ویں سالگرہ کا کیک کاٹنے کی تقریب میں گفتگو کرتے ہوئے انہوں نے کہا کہ کسی ملک کی ترقی خوشحالی کیلئے ضروری ہے کہ وہاں امن کا تسلسل ہو، سب نے دیکھا پاکستان آج دنیا میں ایک عظیم ملک بن کر کھڑا ہے، دنیا کے امن خوشحالی میں پاکستان کا کردار مرکزی اہمیت حاصل کر چکا ہے، وزیراعظم نے لندن اسٹاک ایکسچینج میں افتتاح کیا، یہ پاکستان کی بہت بڑی عزت ہے، یہ پاکستان کیلئے اکنامک انڈیکیٹر ہے، دنیا ہماری اکنامک کامیابیوں کا اعتراف کررہی ہے، یہ پاکستان کی تاریخ میں پہلی مرتبہ ہوا ہے، دو سالوں میں پاکستان کی معاشی صورتحال بہتر ہوئی، معاشی اشاریے بہتر ہوئے، فیلڈ مارشل سید عاصم منیر اور وزیر اعظم شہباز شریف کی دن رات کی کوششوں سے جب بھی امن ہوتا ہے ملک خوشحالی کی طرف چلنے لگتا ہے غیر ملکی فنڈز سے چلنے والی پی ٹی آئی پھر انتشار بدامنی شورشرابہ کی فضا پیدا کر دیتی ہے، اس کی پاکستان اور اداروں کو کمزور کرنے کی کوشش ٹھیک نہیں ہے، یہ دشمن کا ایجنڈا ہے۔ انہوں نے کہا کہ خیبر پختونخواہ حکومت راہ راست پر نہ آئی تو گورنر راج اور ایمرجنسی کے آئینی آپشن موجود ہیں، خیبر پختونخواہ دہشتگردوں کی سرپرست بنی ہوئی ہے، بانی پی ٹی آئی عمران خان پانچ سو دہشتگردوں کو افغانستان سے لے کر آئے، کچھ کو جیلوں سے آزاد کرکے پاکستان میں بسایا آج اسی کی سزا دہشتگردی کی صورت میں خیبر پختونخواہ کی عوام بھگت رہی ہے، خیبر پختونخواہ حکومت ان دہشتگردوں کے لئے نرم رویہ رکھتی ہے، پی ٹی آئی کی حرکتیں پہلے بھی سنبھالیں آپ دیکھیں گے اب بھی سنبھالیں گے۔ انہوں نے کہا کہ جماعت اسلامی کا مطالبہ معقول نہیں ہے حالانکہ اسے خلیج جنگ کی وجہ سے پیدا شدہ صورتحال کا علم ہے، ساری دنیا اس سے متاثر ہورہی ہے، وزیر اعظم دن رات کوشاں ہیں کہ مہنگائی پر کنٹرول کیا جائے، خلیج کی جنگ کی وجہ سے پیٹرول ساری دنیا میں مہنگا ہوا ہے اسی کی وجہ سے مہنگائی ہے، آج بھی پاکستان میں پیٹرول دنیا کے مقابلے میں بہت سستا ہے

بقیہ نمبر 18

عث ستمبر 2026ء میں ملک میں کنزیومر پرائس انڈیکس کے تحت مہنگائی کی شرح کم ہوکر 10.3 فیصد پر آ گئی ہے جو اگست میں 11.1 فیصد تھی۔ اعداد و شمار کے مطابق سالانہ بنیادوں پر مہنگائی میں یہ کمی اگست کے برعکس ہے جہاں جولائی کی 9.2 فیصد کے مقابلے میں سالانہ شرح بڑھ کر 11.1 فیصد ہوگئی تھی۔ ستمبر میں مہنگائی میں کمی کا اثر دیہی علاقوں میں زیادہ نمایاں رہا جہاں شرح 12.2 فیصد سے کم ہوکر 10.5 فیصد پر آ گئی، جبکہ شہری علاقوں میں یہ 10.4 فیصد سے معمولی کمی سے 10.1 فیصد درج کی گئی۔ تاہم سالانہ شرح میں کمی کے باوجود ماہانہ بنیادوں پر اگست کے مقابلے میں ستمبر کے دوران عمومی قیمتوں میں 1.3 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا، جو یہ ظاہر کرتا ہے کہ بنیادی اشیاء کی قیمتوں پر دباؤ اب بھی موجود ہے۔ پی بی ایس ڈیٹا کے مطابق ستمبر کے دوران مہنگائی میں کمی کی بنیادی وجہ خوراک کی قیمتوں میں سست روی رہی۔ شہری علاقوں میں غذائی مہنگائی اگست کے 12.1 فیصد سے گھٹ کر 8.1 فیصد اور دیہی علاقوں میں 13.2 فیصد سے کم ہو کر 7.7 فیصد پر آ گئی۔ اس کے برعکس، غیر غذائی اشیاء کی قیمتیں مخالف سمت میں گئیں۔ شہری علاقوں میں غیر غذائی مہنگائی 9.4 فیصد سے بڑھ کر 11.5 فیصد جبکہ دیہی علاقوں میں 11.3 فیصد سے بڑھ کر 13.1 فیصد ہوگئی، جس کی بنیادی وجہ بجلی اور ایندھن کی بڑھتی قیمتیں ہیں۔ ستمبر کے مہینے میں بجلی اور ٹرانسپورٹ کے اخراجات میں مسلسل اضافہ دیکھا گیا۔ ماہانہ بنیادوں پر بجلی کے چارجز میں 15.28 فیصد جبکہ شہری علاقوں میں موٹر فیول کی قیمتوں میں 10.76 فیصد اضافہ ہوا۔ مجموعی طور پر ٹرانسپورٹ کے اخراجات میں ماہانہ 5.75 فیصد اور سالانہ بنیادوں پر 27.43 فیصد اضافہ ہوا۔ اسی طرح ہاسنگ، پانی، بجلی اور گیس کے شعبے میں ستمبر کے دوران 3.05 فیصد اور سالانہ بنیادوں پر 12.39 فیصد کا اضافہ ریکارڈ کیا گیا۔ ماہانہ بنیادوں پر جن اشیاء کی قیمتوں میں سب سے زیادہ اضافہ ہوا ان میں پیاز 38.39 فیصد، چنے کی دال 2.42 فیصد، اور گندم کا آٹا 1.72 فیصد شامل ہیں۔ جبکہ غیر غذائی اشیا میں ایل پی جی 7.58 فیصد، میڈیکل ٹیسٹ 1.64 فیصد اور ڈاکٹروں کی فیس 1.41 فیصد مہنگی ہوئی۔ دوسری جانب، ماہانہ بنیادوں پر ٹماٹر کی قیمت میں 27.87 فیصد، مرغی 7.57 فیصد، مونگ دال 3.41 فیصد، انڈے 2.92 فیصد اور تازہ پھل 2.56 فیصد سستے ہوئے۔ سالانہ بنیادوں پر اگر جائزہ لیا جائے تو پیاز 136.70 فیصد اور ایل پی جی 53.98 فیصد مہنگی ہوئی، جبکہ آلو 34.47 فیصد اور چینی 21.82 فیصد سستی ہوئی۔

بقیہ نمبر 19

پنجاب نے واقعے کا فوری نوٹس لیتے ہوئے اعلیٰ سطحی انکوائری کا حکم دیتے ہوئے 3 ڈی آئی جیز پر مشتمل انکوائری کمیٹی تشکیل دے دی ہے۔ کمیٹی میں ڈی آئی جی پریزن لاہور محسن رفیق، ڈی آئی جی پریزن ہیڈکوارٹر شوکت فیروز اور ڈی آئی جی پریزن انسپکشن نوید رؤف شامل ہیں، اعلیٰ سطحی انکوائری کمیٹی نے واقعے کی تحقیقات کا آغاز کرتے ہوئے زخمی قیدیوں اور جیل عملے سے معلومات حاصل کرنا شروع کردی ہیں۔ ترجمان کے مطابق انکوائری کے ذریعے واقعے کے ذمہ داران کا تعین کیا جائے گا، جس کے بعد ذمہ دار افراد کے خلاف قانون کے مطابق کارروائی عمل میں لائی جائے گی۔ سیکرٹری داخلہ پنجاب نے زخمی قیدیوں کو بہترین طبی امداد فراہم کرنے کی بھی ہدایت کی ہے۔ آئی جی پریزن میاں سالک جلال اور ایڈیشنل سیکرٹری پریزن رومان بورانہ جنرل ہسپتال میں موجود ہیں جہاں زخمی قیدیوں کو طبی سہولیات کی فراہمی کی نگرانی کی جارہی ہے۔

بقیہ نمبر 20

پانے کیلئے شرح سود سخت رکھنے کی تجویز دی ہے۔ اقتصادی ٹیم نے آئی ایم ایف مشن کے ساتھ متعدد اجلاسوں میں ملکی معاشی اعداد و شمار کے تخمینوں بارے آگاہ کر دیا ہے۔ بریفنگ کے مطابق پاکستان کا معاشی آٹ لک مستحکم ہے۔ روپیہ مستحکم ہے اور مہنگائی میں کمی کا امکان ہے۔ کرنٹ اکانٹ خسارہ ہدف سے کم رہنے کا امکان ہے۔ حکومت کا معاشی ہدف 4 فیصد نمو برقرار رہے گا۔ معاشی آٹ لک پر مشرق وسطی تنازع کا اثر نہیں پڑے گا تاہم آئی ایم ایف اور پاکستان میں ایکسچینج ریٹ، شرح سود پر اختلاف ہے، آئی ایم ایف کا مہنگائی پر قابو پانے کیلئے شرح سود سخت رکھنے کا موقف ہے۔ ملنے والی معلومات کے مطابق اب تک ہونے والی متعدد ملاقاتوں میں آئی ایم ای کو بتایا گیا ہے کہ رواں مالی سال برآمدات 34 ارب ڈالر اور ترسیلات زر 45.5 ارب ڈالر تک پہنچنے کا تخمینہ ہے۔ رواں مالی سال درآمدات 69 سے 70 ارب ڈالر رہنے کا تخمینہ ہے۔ کرنٹ اکانٹ خسارہ 2.5 سے 3 ارب ڈالر رہنے کی توقع ہے۔ آئی ایم ایف کا مہنگائی پر قابو پانے کیلئے شرح سود سخت رکھنے کا مقف ہے جبکہ پاکستان حکام کا کہنا ہے کہ دسمبر کے بعد مہنگائی میں بتدریج کمی متوقع ہے۔ عالم سطح پر تیل 80 ڈالر فی بیرل رہا تو مہنگائی 7.5 فیصد تک جا سکتی۔ تیل 100 ڈالر فی بیرل رہا تو مہنگائی 8.2 فیصد تک جاسکتی ہے۔ روپے کا استحکام درآمدی مہنگائی کم رکھنے میں مددگار ہوگا۔ بریفنگ کے مطابق زرمبادلہ ذخائر سے بیرونی شعبہ مستحکم رہنے کی توقع ہے۔ ترسیلات زر میں پہلے دو ماہ کے دوران 14.7 فیصد اضافہ ہوا۔ خوراک کی مقامی پیداوار سے درآمدی بل محدود رہنے کی توقع ہے۔ مشرقِ وسطی کے تنازع کے باوجود 4 فیصد معاشی نمو کا ہدف برقرار ہے، تاہم مہنگا تیل اور سپلائی میں رکاوٹیں معاشی خطرات ہیں

بقیہ نمبر 21

ہیں گے۔ جامعہ کراچی میں آل پاکستان متحدہ اسٹوڈنٹس آرگنائزیشن کے زیراہتمام مشاعرے میں شرکت کے موقع پر میڈیا سے گفتگو کرتے ہوئے فاروق ستار نے کہا کہ انتظامی یونٹس کے قیام سے کراچی، حیدرآباد، نواب شاہ، لاڑکانہ، سکھر اور میرپور خاص کے عوام کو ان کے حقوق اور وسائل ان کی دہلیز پر مل سکیں گے۔ انہوں نے کہا کہ انتظامی یونٹس کے قیام سے جعلی ڈومیسائل کا سلسلہ بھی ختم کیا جاسکے گا۔ فاروق ستار نے بی آر ٹی حادثے کی قومی احتساب بیورو سے تحقیقات کرانے اور وائس چانسلر کی تقرری کا بھی مطالبہ کیا۔

بقیہ نمبر 22

کرد گیلو، نور محمد دومڑ، رکن صوبائی اسمبلی زرک خان مندوخیل اور پارلیمانی سیکرٹری محمد خان لہڑی سے ملاقات کے دوران گفتگو کرتے ہوئے کیا۔ اس موقع پر گورنر بلوچستان نے کہا کہ جمہوری اداروں کا بنیادی فرض ہے کہ وہ عوام میں اپنے حقوق و فرائض کا شعور اجاگر کریں، سماجی انصاف کو مضبوط بنائیں اور شہریوں کے آئینی حقوق و اختیارات کے تحفظ کو یقینی بنائیں۔ منتخب عوامی نمائندوں پر سیاسی و سماجی اعتبار سے اہم ذمہ داریاں عائد ہوتی ہیں۔ انہیں معاشرے میں تقسیم اور فاصلے پیدا کرنے کی بجائے قومی اتحاد اور باہمی احترام کے فروغ کیلئے عملی اور شعوری کوششیں کرنی ہوں گی۔ عوامی نمائندے اپنے انتخابی حلقوں میں بالخصوص اس خاموش اکثریت کی مؤثر آواز بنیں جو اپنے حقوق کے حصول اور مسائل کے حل کی خاطر خود بھرپور انداز میں آواز بلند نہیں کرسکتی۔ انہوں نے کہا کہ موجودہ حکومت کی جانب سے اختیار کی گئی معاشی پالیسیوں اور اقدامات کے نتیجے میں ملک معاشی مشکلات سے نکلنے کی جانب پیش رفت کر رہا ہے۔ اب ضرورت اس امر کی ہے کہ معاشی استحکام کو عوامی خوشحالی میں تبدیل کرنے کے لیے کاروباری، تجارتی اور معاشی سرگرمیوں کو مزید وسعت دی جائے اور عام شہریوں کیلئے روزگار اور معاشی مواقع پیدا کرنے کی راہ ہموار کی جائے۔ گورنر جعفر خان مندوخیل نے کہا کہ جمہوری نظام کی مضبوطی کا انحصار صرف حکومتی اداروں پر نہیں بلکہ عوامی نمائندوں کے طرزِ عمل، سیاسی برداشت، شفافیت اور عوام سے مسلسل رابطے پر بھی ہے۔ منتخب نمائندے اگر اپنے حلقوں کے مسائل کو ترجیح دیں اور اجتماعی اہداف اور مفادات کو مقدم رکھیں تو اس سے نہ صرف جمہوری ادارے مستحکم ہوں گے بلکہ عوام کا نظام حکومت پر اعتماد بھی مزید مضبوط ہوگا۔ گورنر مندوخیل نے کہا کہ وقت کا تقاضا ہے کہ سیاسی وابستگیوں سے بالاتر ہوکر عوامی فلاح، آئین کی بالادستی، قانون کی حکمرانی اور معاشرتی ہم آہنگی کیلئے کردار ادا کریں۔

بقیہ نمبر 23

کہ فیڈرل بورڈ آف ریونیو (ایف بی آر) نے ٹیکس فائلر بننے کیلیے گوشوارے جمع کروانے کی تاریخ میں توسیع کردی۔ ایف بی آر اعلامیے کے مطابق انکم ٹیکس گوشوارے جمع کروانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر مقرر کی گئی تھی جس میں 15 روز کی توسیع کی گئی ہے۔ اعلامیے کے مطابق ٹیکس دہندگان اپنے انکم ٹیکس گوشوارے 15 اکتوبر تک جمع کرواسکتے ہیں۔ ایف بی آر ذرائع کے مطابق ستمبر میں ٹیکس وصولی کا 100 فیصد ہدف حاصل کیا گیا ہے۔ اس ماہ میں مجموعی ٹیکس وصولی ایک ہزار 390 ارب روپے رہی۔

بقیہ نمبر 24

رکھا ہے۔ جمعہ کو اسلام آباد میں منعقدہ دوروزہ سمٹ کے اختتام پر اسلام آباد ڈیکلیریشن کے عنوان سے جاری اعلامیہ میں ذہنی صحت کو مشترکہ عالمی ذمہ داری قرار دیتے ہوئے کہا گیا ہے کہ ذہنی صحت کسی ایک ملک یا ادارے کی نہیں بلکہ پوری عالمی برادری کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔ اعلامیہ میں پاکستان کی جانب سے عملی اقدامات اور شراکت داری کے ذریعے قیادت کرنے کے عزم کا اظہار کرتے ہوئے کہا گیا ہے کہ پاکستان اپنے قومی ذہنی صحت پالیسی فریم ورک کو قابل پیمائش نتائج میں تبدیل کرنے اور گلوبل الائنس فار مینٹل ہیلتھ کے ذریعے عالمی تعاون کو آگے بڑھانے کے لیے تیار ہے۔ اعلامیے میں عزم ظاہر کیا گیا کہ ذہنی صحت کے شعبے میں تقسیم سے ہم آہنگی، قلیل مدتی منصوبوں سے پائیدار مالی معاونت اور پالیسی وعدوں سے جوابدہ عملی اقدامات کی جانب پیش رفت کی جائے گی۔ اسلام آباد اعلامیے میں کہا گیا کہ یہ اعلامیہ سرحدوں سے بالاتر ہوکر ذہنی صحت کو سب کے لیے یقینی بنانے کے لیے دنیا کو متحد کرے جبکہ اسلام آباد عالمی مکالمے، سیکھنے اور عملی اقدامات کا مرکز بنے۔

بقیہ نمبر 25

کہا کہ حکومتی ارکان نے وزیراعظم شہباز شریف اور صدر آصف زرداری سے ملاقات کی اور اپنی باتیں کیں، لانگ مارچ سے متعلق بات ہوئی، ہمارے مطالبات پر بھی بات ہوئی۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ حکومت کو جو تشویش تھی، اس کا بھی انہوں نے اظہار کیا، یہ سب ہونے کے بعد طے پایا ہے کہ (آج) ہفتہ کو دوبارہ ملاقات ہوگی۔ انہوں نے کہا کہ بانی پی ٹی آئی سے ملاقات اور بہنوں کی رہائی کا معاملہ اس کا حصہ ہے، ہم نے اپنا موقف پیش کیا انہوں نے اپنی رائے دے دی ہے۔ سینیٹر راجا ناصر عباس نے کہا کہ انہوں نے اپنی باتیں کی ہیں، ہم نے اپنی باتیں کرلی ہیں، (آج) ہفتہ کو 2 بجے دوبارہ ہماری ملاقات ہوگی، فی الحال اس سے زیادہ کچھ نہیں ہے۔ انہوں نے کہا کہ حکومت کا رویہ مناسب تھا، رویہ مناسب نہ ہوتو مذاکرات کے لیے بیٹھ ہی نہیں سکتے، اصل بات یہ ہے کہ یہ مذاکرات جاری رہیں گے۔ اپوزیشن لیڈر نے کہا کہ (آج) ہفتہ کو پھر میٹنگ ہوگی اور بات چیت آگے بڑھے گی، اس کے بعد پھر فیصلہ ہوگا کہ آگے کیا کرنا ہے، (آج) ہفتہ کے مذاکرات کے بعد ہی ہم کچھ کہنے کے قابل ہوں گے، امید ہے چیزیں بہتر ہوں گی۔

بقیہ نمبر 26

کانفرنس میں شرکت کی دعوت دینا تھا۔ انہوں نے کہا کہ ملاقات میں خیبر پختون خوا کی صورتحال پر بھی بات چیت ہوئی اور اس بات پر اتفاق ہوا ہے کہ ایمرجنسی یا گورنر راج مسئلے کا حل نہیں۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ موجودہ حالات میں مل بیٹھ کر بات چیت کرنے کی ضرورت ہے، جماعتِ اسلامی آل پارٹیز کانفرنس میں شرکت کرے گی۔ امیر جماعتِ اسلامی نے کہا کہ خیبر پختون خوا میں گورنر راج کی باتیں ہورہی ہیں، آئین کو معطل یا پامال کرکے مخصوص مقاصد کے لیے کیے گئے کسی اقدام کی حمایت نہیں کریں گے۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ پی ٹی آئی سے مذاکرات بامعنی ہونے چاہئیں، پی ٹی آئی نے بھی مذاکرات سے انکار نہیں کیا۔ انہوں نے کہا کہ عمران خان پی ٹی آئی کے لیڈر ہیں اور جیل میں ہیں، انہیں پارٹی رہنماں سے ملاقات کی اجازت ہونی چاہیے، پی ٹی آئی کے مطالبات جائز ہیں۔ حافظ نعیم الرحمٰن نے کہا کہ ملاقات میں بہت اچھی گفتگو ہوئی اور جماعت اسلامی نے آل پارٹیز کانفرنس کی دعوت قبول کرلی ہے، ہم کانفرنس میں شرکت کریں گے۔

بقیہ نمبر 27

میں کمی کریں۔ نائب امیر جماعتِ اسلامی نے کہا کہ جماعت اسلامی کا سپر لانگ مارچ ملتان سے اسلام آباد کی طرف چلے گا۔ انہوں نے کہا کہ قومی سیاسی مذاکرات سے جمہوری تقدس قائم ہوگا

بقیہ نمبر 28

نی وزیر خارجہ کی ہمشیرہ کے انتقال پر گہرے افسوس کا اظہار اور دعائے مغفرت کی۔ انہوں نے کہا کہ اللہ تعالی مرحومہ کو جوارِ رحمت میں جگہ عطا فرمائے، اللہ سوگوار خاندان کو یہ ناقابل تلافی نقصان برداشت کرنے کیلئے صبر واستقامت عطا فرمائے۔ ایرانی وزیر خارجہ نے مشکل وقت میں غم میں شریک ہونے پر وزیراعظم شکریہ ادا کیا۔

بقیہ نمبر 29

گر مذاکرات سے یہ سمجھا جائے کہ تحریک انصاف لانگ مارچ موخر کردے گی تو ایمرجنسی کا معاملہ بھی ختم ہوجائے گا، تاہم لانگ مارچ اور ایمرجنسی کے معاملے کا کوئی تعلق نہیں۔ انہوں نے کہا کہ 27 ستمبر کو بھی حکومت کی تیاری مکمل تھی اور 4 اکتوبر کے لیے بھی مکمل ہے، اسلام آباد کے تحفظ اور ہجوم کو روکنے کے لیے حکومت تیار ہے۔ طارق فضل چوہدری کے مطابق ایمرجنسی کے نفاذ کی بات خیبر پختونخوا میں دہشتگردی میں اضافے کے تناظر میں شروع ہوئی۔ صوبے میں قانون نافذ کرنے والے اداروں کے اہلکاروں کی شہادتوں میں اضافہ ہورہا ہے۔ انہوں نے الزام عائد کیا کہ خیبر پختونخوا حکومت وفاقی سطح پر دہشتگردی روکنے کے اقدامات کی راہ میں رکاوٹ بن رہی ہے، جبکہ بلوچستان کی صوبائی حکومت وفاقی اقدامات کے ساتھ کھڑی ہے۔ طارق فضل چوہدری نے کہا کہ مذاکرات میں اس بات پر بھی بات ہوگی کہ خیبر پختونخوا میں دہشتگردی روکنے کے لیے صوبائی حکومت کو کس طرح تعاون کرنا ہوگا۔ انہوں نے کہا کہ 27 ستمبر کو بھی تحریک انصاف نے لانگ مارچ کا اعلان کیا تھا، تاہم اس وقت ایمرجنسی کی بات نہیں کی گئی تھی۔ خیبر پختونخوا میں امن وامان کی صورتحال دن بدن خراب ہورہی ہے، صوبائی حکومت کی کمزوری کے باعث دہشتگردی، جرائم اور اسمگلنگ کا گٹھ جوڑ بڑھ رہا ہے۔ انہوں نے کہا کہ صوبے کے حالات پر قابو پانے کے لیے خیبر پختونخوا حکومت کو اپنا کردار ادا کرنا ہوگا۔ طارق فضل چوہدری نے مزید کہا کہ بانی پی ٹی آئی کی رہائی عدالت کے ذریعے ہی ممکن ہے

بقیہ نمبر 30

مہنگائی 300 فیصد سے زیادہ ہے۔ ٹرمپ نے کہا ہے کہ ایرانی بحریہ، فضائیہ اور طیارہ شکن نظام بھی ختم ہوچکے ہیں۔ امریکی صدر کا کہنا تھا کہ امریکا کو آبنائے ہرمز پر تقریباً مکمل کنٹرول حاصل ہے، گزشتہ 3 روز کے دوران آبنائے ہرمز سے ریکارڈ مقدار میں تیل گزرا

بقیہ نمبر 31

اور کسانوں کو ان سہولتوں کے حصول کیلئے مالی و تکنیکی معاونت فراہم کی جائے۔ چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار نے مزید کہا ہے کہ بلوچستان کے مختلف اضلاع کی ضروریات کے مطابق آبی منصوبے تشکیل دیے جائیں اور زیر تکمیل منصوبوں کی بروقت تکمیل کیلئے فنڈز مختص کیے جائیں۔ مقامی کسانوں اور متعلقہ ماہرین کی مشاورت سے ایسے اقدامات کیے جائیں جو زرعی پیداوار بڑھانے اور دیہی معیشت کو مضبوط بنانے میں مدد دیں۔ پانی کا تحفظ صرف زرعی مسئلہ نہیں بلکہ غذائی تحفظ، عوامی صحت اور آنے والی نسلوں کے مستقبل کا معاملہ ہے۔ بلوچستان کے آبی وسائل میں سرمایہ کاری صوبے کی خوشحالی اور پاکستان کے معاشی استحکام میں سرمایہ کاری ہے۔

بقیہ نمبر 32

گی۔ انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے کی آخری تاریخ 30 ستمبر مقرر تھی، تاہم وفاقی بورڈ آف ریونیو نے تاریخ میں 15 اکتوبر تک کی توسیع کردی ہے۔ ایف بی آر کی جانب سے توسیع کے بعد ٹیکس دہندگان کو گوشوارے جمع کرانے کے لیے مزید وقت مل گیا ہے۔

بقیہ نمبر 33

چیئرمین میونسپل کارپوریشن حب حاجی محمد عظیم سیاں نے فیتہ کاٹ کر المدینہ بریانی اینڈ پکوان سینٹر کا باقاعدہ افتتاح کیا، جبکہ شاہ محمد صدیقی نے دعائے خیر و برکت کی اس موقع پر سردار نواز علی لنگو ڈگارزئی، چیئرمین فشرمین کوآپریٹو علی اکبر زہری، وائس چیئرمین ارشاد پارس مگسی، چیئرمین یوسی حبکو وڈیرہ خالقداد ڈگارزئی، پیپلز پارٹی حب کے رہنما محمد عثمان کوہ بلوچ، جام گروپ کے سینئر رہنما وڈیرہ فقیر محمد ڈگارزئی، بشیر مینگل (بی این پی) شہاب الدین گدور ایجوکیشن افیسر، ڈسٹرکٹ اسپورٹس آفیسر خدا بخش بلوچ، سیاسی و قبائلی شخصیت غلام مصطفیٰ زہری، انجینئر عمران شیخ، بشیر احمد، صاحب خان چھٹہ، حاجی محمد حسین قلندرانی، بابا نور بخش، نور بخش ڈگارزئی، محمد عرفان شیخ، رحیم بخش میروانی، جام گروپ کے نوجوان رہنما نعمان فتح، مرزا خان بلوچ، ابراہیم موٹک، جام گروپ حب کے جنرل کونسلر علی اکبر جاموٹ، جاکر خان، وڈیرہ محمد رمضان ڈگارزئی سمیت دیگر سیاسی، سماجی وقبائلی شخصیات نے شرکت کی افتتاحی تقریب میں شرکا نے المدینہ بریانی اینڈ پکوان سینٹر کے قیام کو حب کے شہریوں کے لیے ایک اچھا اضافہ قرار دیتے ہوئے کاروباری سرگرمیوں کے فروغ کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا اس موقع پر المدینہ بریانی اینڈ پکوان سینٹر کے مالک وقار خان اور پراپرٹی اونر، جام گروپ کے نوجوان رہنما و کاروباری شخصیت حمید اللہ ڈگارزئی کی جانب سے معزز مہمانوں کا استقبال کیا گیا اور ان کے اعزاز میں خصوصی ظہرانے کا اہتمام کیا گیا

بقیہ نمبر 34

تجارتی پالیسیوں پر بھی تنقید کرتے ہوئے کہا کہ دونوں ممالک کے درمیان تجارتی معاہدے پر بات چیت جاری ہے مگر زرعی شعبے سمیت کئی معاملات پیچیدہ ہیں۔ بھارتی وزیر خارجہ نے روس سے تیل خریدنے والے ممالک پر ممکنہ 100 فیصد امریکی محصول کو بھی بھارت کے لیے بڑا مسئلہ قرار دیا ہے۔ عرب میڈیا پر شائع کی گئی خصوصی رپورٹ میں دعویٰ کیا گیا کہ بھارت کو امریکا کے پاکستان کے ساتھ بڑھتے تعلقات اور ٹرمپ کے پاکستان پر بڑھتے اعتماد پر سخت تشویش ہے۔ رپورٹ کے مطابق بھارت کو گزشتہ سال مئی میں پاکستان کے ساتھ جنگ بندی کے معاملے پر بھی ٹرمپ کے کردار پر اعتراض ہے جبکہ نئی دہلی کشمیر کے معاملے میں بھی کسی تیسرے فریق کی مداخلت قبول نہیں کرنا چاہتا۔ رپورٹ میں شامل کی گئی تجزیہ کاروں کی رائے کے مطابق امریکا میں بھارتی شہریوں کے لیے ویزا پالیسی سخت ہونے اور پاکستان سے امریکی قربت کے باعث بھارت میں امریکا اور مودی حکومت کے خلاف عوامی دباؤ بڑھ رہا ہے، ساتھ ہی مودی حکومت کو آئندہ ریاستی انتخابات کے پیشِ نظر اندرونی سیاسی دباؤ کا بھی سامنا ہے۔ مبصرین کے مطابق اختلافات کے باوجود بھارت امریکا کے ساتھ تعلقات بحال کرنے کی کوششیں جاری رکھے ہوئے ہے جبکہ نئی دہلی ٹرمپ کی موجودہ پالیسیوں سے نمٹنے کے لیے محتاط رویہ اختیار کیے ہوئے ہے۔

بقیہ نمبر 35

جاری کرتے ہوئے زیرو ٹالرنس پالیسی پر عملدرآمد یقینی بنانے کی ہدایت کی ہے۔ مراسلے میں واضح کیا گیا ہے کہ قیدی کے پاس خطرناک ہتھیار یا ممنوعہ اشیا برآمد ہونے پر قیدی کے ساتھ متعلقہ افسران اور تعینات عملے کے خلاف بھی سخت کارروائی ہوگی۔ مراسلے کے مطابق سپرنٹنڈنٹس جیل بیرک، سیل، وارڈ، ورکشاپ اور کچن کی روزانہ مکمل تلاشی کرائیں گے جبکہ معمول کی تلاشی کے ساتھ سرپرائز اور خفیہ اطلاعات پر مبنی تلاشی بھی لی جائے گی۔ تلاشی محض خانہ پوری تک محدود نہیں ہوگی اور برآمد ہونے والی غیر قانونی اشیا کا مکمل ریکارڈ مرتب کیا جائے گا۔ مراسلے میں کہا گیا ہے کہ خودساختہ آلات یا خطرناک ہتھیار برآمد ہونے کی صورت میں تعینات عملے کی ذمہ داری فکس کی جائے گی اور سپرنٹنڈنٹ فوری انکوائری کرے گا۔ غفلت، کوتاہی یا تلاشی نہ لینے پر پیڈا ایکٹ کے تحت محکمانہ کارروائی کی جائے گی جبکہ تلاشی لینے والے عملے، وارڈرز اور سپروائزری اسٹاف کی بھی جانچ ہوگی۔ مراسلے کے مطابق کوٹ لکھپت جیل لاہور میں حالیہ واقعے کے دوران ایک قیدی جاں بحق اور 3 زخمی ہوئے تھے، جہاں قیدیوں کی جانب سے ممنوعہ تیز دھار آلے کے استعمال نے جیل کے سکیورٹی انتظامات پر سوالات اٹھائے۔ آئی جی جیلز نے تمام ڈی آئی جیز اور سپرنٹنڈنٹس کو فوری عملدرآمد یقینی بنا کر سرٹیفکیٹ جمع کرانے کی ہدایت کی ہے۔

بقیہ نمبر 36

حکمرانی کی صورتحال کو ناقابل برداشت قرار دیا ہے۔ نجی ٹی وی کے مطابق شہریوں نے کہا کہ عوام مہنگائی، بدامنی اور بے روزگاری سے سخت پریشان ہیں، جبکہ صوبائی حکومت عوامی مسائل پر توجہ دینے کے بجائے سیاسی سرگرمیوں میں مصروف ہے۔ شہریوں نے خیبر پختونخوا کے عوام سے پی ٹی آئی کے لانگ مارچ اور دیگر سیاسی سرگرمیوں کا مکمل بائیکاٹ کرنے کی اپیل کی ہے۔ شہریوں نے کہا کہ وزیر اعلیٰ سہیل آفریدی خیبر پختونخوا کے لوگوں کو اپنے سیاسی مقاصد کے لیے استعمال کررہے ہیں۔ شہریوں نے کہا کہ عوامی ٹیکس کا پیسہ صوبے کی ترقی کے بجائے دھرنوں، سیاسی ریلیوں اور احتجاج پر خرچ کیا جارہا ہے

بقیہ نمبر 37

شعور، اخوت، بھائی چارے اور ایک دوسرے کی مدد کا جذبہ فروغ پاتا ہے۔ انہوں نے اجتماع کے منتظمین کی کاوشوں کو سراہتے ہوئے کہا کہ معاشرے میں مثبت اور تعمیری سرگرمیوں کے فروغ کے لیے علماء، دینی و سماجی اداروں اور عوام کو اپنا کردار ادا کرنا چاہیے۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے اجتماع گاہ میں قائم تربت اور گوادر کے تھیلیسیما سینٹرز کے دونوں کیمپوں کا بھی دورہ کیا۔ انہوں نے کیمپوں میں موجود منتظمین، طبی عملے اور رضا کاروں سے ملاقات کی اور تھیلیسیما کے مریضوں کے لیے خون کی فراہمی اور دیگر خدمات کے حوالے سے معلومات حاصل کیں۔ انہوں نے رضا کاروں کی خدمات کو سراہتے ہوئے کہا کہ تھیلیسیما کے مریضوں اور ان کے خاندانوں کی مدد انسانیت کی بڑی خدمت ہے۔ اس موقع پر مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے خود بھی خون کا عطیہ دیا اور کہا کہ خون کا عطیہ ایک انسانی جان بچانے کا ذریعہ بن سکتا ہے۔ معاشرے کے صحت مند افراد کو چاہیے کہ وہ باقاعدگی سے خون عطیہ کریں تاکہ تھیلیسیما سمیت دیگر امراض میں مبتلا مریضوں کو بروقت خون کی فراہمی یقینی بنائی جاسکے۔ انہوں نے کہا کہ تھیلیسیما کے مریض خصوصاً بچے ہماری خصوصی توجہ کے مستحق ہیں، ان کی زندگی بچانے کے لیے معاشرے کے ہر فرد کو اپنی استطاعت کے مطابق کردار ادا کرنا چاہیے۔ انہوں نے مخیر حضرات، نوجوانوں اور سماجی تنظیموں سے اپیل کی کہ وہ تھیلیسیما سینٹرز کے ساتھ تعاون کریں اور خون کے عطیات کے لیے آگاہی مہمات میں بھرپور حصہ لیں۔ مولانا ہدایت الرحمن بلوچ نے کہا کہ گوادر سمیت بلوچستان کے عوام میں خدمتِ خلق کا جذبہ موجود ہے، اسے منظم اور مؤثر انداز میں آگے بڑھانے کی ضرورت ہے۔ دکھی انسانیت کی خدمت، مریضوں کی مدد اور ضرورت مندوں کا سہارا بننا ہم سب کی مشترکہ ذمہ داری ہے۔

بقیہ نمبر 38

ی سے شہروں کی طرف آبادی کی منتقلی اور ماحول اور انسانی غربت پر اس کے اثرات کو اجاگر کرنا ہے۔ رہائش کا عالمی دن ہر برس اکتوبر کے پہلے سوموار کو منایا جاتا ہے۔ اقوام متحدہ کے تحت یہ دن منانے کا مقصد قصبوں اور شہروں کی صورت حال کو اجاگر کرنا ہے اور ہر فرد کے لئے مناسب رہائش کے بنیادی حق کو فروغ دینا ہے۔

بقیہ نمبر 39

صرف رسمی گپ شپ کی جبکہ لڑکی اپنی مرضی سے فلیٹ پر رات کو رکی تھی۔ ملزمان نے بتایا کہ لڑکی اپنی دوستوں مسکان اور نمرہ کے ذریعے فلیٹ پر آئی تھی۔ پولیس کی جانب سے پوچھا گیا کہ کیا احمد تنویر نے ڈیانا سے زیادتی کی؟ اس پر ملزمان نے جواب دیا کہ انہیں اس بارے میں کچھ معلوم نہیں۔ ملزمان کے بیان کے مطابق رات کو سونے تک سب کچھ معمول کے مطابق اور طے شدہ پلان کے مطابق ہوا۔ ملزمان نے بتایا کہ ہفتے کی صبح سویرے مسکان اور نمرہ فلیٹ سے چلی گئیں جبکہ ڈیانا فلیٹ پر ہی سوگئی۔ ملزمان کے مطابق صبح اٹھنے کے بعد ڈیانا نے شور مچانا شروع کردیا، جس پر وہ بوکھلا گئے۔ ملزمان نے بتایا کہ ڈیانا کو خاموش کرانے کے لیے اسے ڈیفنس کے علاقے میں چھوڑ کر آئے۔ پولیس کا کہنا ہے کہ کیس میں ڈی این اے رپورٹ اہم ہوگی، جس کے ذریعے ملزمان کے بیانات کی حقیقت سامنے آئے گی۔

بقیہ نمبر 40

۔ ٹرائل کورٹ نے مقدمے کی سماعت کے بعد 2024 میں محمد احتشام کو قتل کے جرم میں عمر قید اور تین لاکھ روپے جرمانے کی سزا سنائی تھی جس کے خلاف ملزم نے لاہور ہائیکورٹ سے رجوع کیا۔ مقدمے کے مطابق مدعی نے بیان دیا تھا کہ سہ پہر تقریباً تین بجے اس کی بہن کی فون کال آئی کہ طارق خورشید سکول سے واپس نہیں آیا۔ اس کے بعد اہل خانہ نے بچے کی تلاش شروع کی۔ مدعی کے مطابق اسی دوران ایک نامعلوم شخص موٹر سائیکل پر آتا ہوا نظر آیا جس کے کپڑے اور ہاتھ خون سے آلودہ تھے۔ مقتول کے لواحقین نے الزام عائد کیا تھا کہ ملزم محمد احتشام مقتول بچے پر بری نظر رکھتا تھا۔ عدالت نے قرار دیا کہ اس الزام کی تائید میں کوئی قابل اعتماد ثبوت یا ٹھوس مواد ریکارڈ پر موجود نہیں تھا۔ عدالت کے مطابق وقوعہ کے موقع پر موجود گواہوں کے بیانات میں بھی اہم تضادات پائے گئے جس سے استغاثہ کے مقدمے میں شکوک پیدا ہوتے ہیں۔ فیصلے کے مطابق ملزم کو وقوعہ کے 13 روز بعد گرفتار کیا گیا جبکہ گرفتاری کے بعد پولیس نے اس کے قبضے سے مبینہ طور پر قتل میں استعمال ہونے والی چھری برآمد کی۔ لاہور ہائیکورٹ نے چھری کی برآمدگی پر بھی سوال اٹھاتے ہوئے قرار دیا کہ اگر یہی چھری وقوعہ میں استعمال ہوئی تھی تو ملزم اسے وقوعہ کے بعد اتنے عرصے تک اپنے پاس کیوں رکھے گا۔ عدالت نے قرار دیا کہ استغاثہ کے دیگر شواہد کی موجودگی میں محض ایسی برآمدگی ملزم کے خلاف مقدمہ ثابت کرنے کے لیے کافی نہیں۔ عدالت نے مجموعی شواہد کا جائزہ لینے کے بعد قرار دیا کہ استغاثہ ملزم کے خلاف الزام شک وشبہ سے بالاتر ثابت کرنے میں ناکام رہا۔ لاہور ہائیکورٹ نے ملزم محمد احتشام کو فائدہ شک دیتے ہوئے بری کردیا۔

بقیہ نمبر 41

کردی گئی اس موقع پر مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی کی گئی اور اجتماعی دعا بھی کی گئی رسم سوئم میں حب السبیلہ کی مختلف سیاسی وسماجی شخصیات قبائلی عمائدین اور صحافیوں نے کثیر تعداد میں شرکت کی بعد ازاں مختلف مکتبہ فکر کے لوگوں نے لواحقین سے تعزیت وفاتحہ خوانی کی تعزیت کرنے والوں میں لالہ منان افغان عبید خان مشوانی جمال افغان کونسلر لالہ سعید مینگل کونسلر اقبال مگسی کونسلر ڈاکٹر شیر خان بلوچ کونسلر اکبر ملازئی سردار علی اکبر آچرہ رضوان الدین چھٹہ احمد علی آچرہ سب انسپکٹر رفیق غلامانی ڈاکٹر موسی جاموٹ نسیم خان ڈاکٹر نذیر رونجھو ڈاکٹر منظور رونجھو شعیب آچرہ سرا اللہ رکھہ دوداسب انسپکٹر عبدالحکیم حاجی نواز علی موندرہ فیصل موندرہ سب انسپکٹر محمد عالم انگاریہ فیصل برفت مولانا یعقوب ساسولی عبدالوحید لہڑی ایڈوکیٹ عثمان لاسی ایڈوکیٹ خمیسہ انگاریہ عبدالکریم انگاریہ عبدالولی خلجی عطااللہ رونجھو زاہد فقیر علی اصغر بزنجو سکندر کلمتی شکیل شیخ زوہیب شیخ حاجی ہاشم برفت عبدالحمید خاشخیلی کونسلر زراق لاسی کامریڈ شکیل شیخ رئیس حاجی نعیم رند ڈاکٹر حبیب اللہ شیخ ڈاکٹر ایوب موندرہ غلام مصطفیٰ برہ ڈاکٹر حبیب اللہ چھٹہ حاجی منظور چھٹہ قادر بخش انگاریہ میر محمد صابرہ میر حسیب بزنجو، عمران ثنا مینگل، فیصل ثنا مینگل، سلمان ثنا مینگل، عمر عزیز اللہ مینگل، عزیر شاہوانی، سردار زادہ اویس گنگو، میر عبدالصبور بزنجو، میر حسام نجیب بزنجو، میر علی بزنجو، سردار عیان طارق حقانی، میر اظہر بزنجو سر معراج سر رحیم مری ظہیر عباس لاسی محمد حسن ڈی ایم نعیم عباسی ظریف ابڑو قاضی سلیمان ایڈوکیٹ احمد علی میر جت سمیت دیگر شامل تھے

بقیہ نمبر 42

گانی ڈیم کے مقام پر گزشتہ شب مسلح افراد اور مگسی امن فورس کے درمیان شدید فائرنگ و جھڑپ ہوئی ہیں پولیس کے مطابق دونوں جانب بھاری ہتھیاروں کا استعمال ہوا تاہم امن فورس نے بڑی بہادری سے مقابلہ کرتے ہوئے مسلح افراد کا حملہ پسا کردیا مسلح افراد رات کی تاریکی میں فرار ہونے میں کامیاب ہوگئے جبکہ امن فورس نے پورے علاقے کا محاصرہ کرکے سرچ اپریشن شروع کردی۔

بقیہ نمبر 43

مجموعی ایئر کوالٹی انڈیکس 176 ریکارڈ کیا گیا۔ شہر کے مختلف علاقوں میں فضائی آلودگی کی شرح میں نمایاں فرق ریکارڈ کیا گیا۔ سی آر پی آفس میں ایئر کوالٹی انڈیکس 285، ماڈل ٹاؤن میں 253، علامہ اقبال ٹاؤن میں 221، ڈی ایچ اے میں 219 اور برکی روڈ پر 212 ریکارڈ کیا گیا۔ اے آر سی میں آلودگی کی شرح 205 جبکہ عسکری 10 میں ایئر کوالٹی انڈیکس 128 ریکارڈ کیا گیا

بقیہ نمبر 44

افسران نے شرکت کی۔؟ اجلاس کے دوران ضلع ہرنائی میں امن و امان کی مجموعی صورتحال، سنگین مقدمات کی پیشرفت، زیر التوا کیسز اور تمام تھانوں کی کارکردگی کا باریک بینی سے جائزہ لیا گیا۔ ایس پی ہرنائی نے تھانہ جات کی انویسٹی گیشن فائلز کا معائنہ کرتے ہوئے تفتیشی افسران کی کارکردگی کو پرکھا۔ اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے ایس پی ہرنائی نے کہا کہ جرائم کا خاتمہ اور شہریوں کے جان و مال کا تحفظ پولیس کی اولین ترجیح ہے۔ انہوں نے تمام افسران کو درج ذیل اہم ہدایات جاری کیں تمام زیر التواء کیسز کی تفتیش کو میرٹ پر جلد از جلد مکمل کر کے چالان عدالتوں میں جمع کروائے جائیں۔ ضلع بھر کے حساس مقامات پر گشت اور ناکہ بندی کے نظام کو مزید سخت کیا جائے تاکہ جرائم پیشہ عناصر کا قلع قمع ہوسکے۔ تھانوں میں آنے والے سائلین کے ساتھ خوش اخلاقی سے پیش آیا جائے اور ان کی شکایات پر فوری قانونی کارروائی کی جائے۔؟ اجلاس کے اختتام پر تمام افسران کو جاری کردہ ہدایات پر روح کے مطابق عمل درآمد کرنے اور کارکردگی رپورٹ باقاعدگی سے اعلیٰ حکام کو ارسال کرنے کی ہدایت کی گئی۔

بقیہ نمبر 45

کوئی شریک مالک اسے یکطرفہ طور پر تبدیل نہیں کرسکتا جبکہ راستہ بنانے کی کوشش کے خلاف حکم امتناعی کی درخواست بھی قابل سماعت ہے۔ فیصلے کے مطابق حکم امتناعی حاصل کرنے کے لیے مشترکہ جائیداد کو نقصان پہنچانے والے عمل کا ثبوت دینا ضروری ہے۔ محض شریک مالک ہونا جائیداد کے کسی مخصوص حصے پر خصوصی ملکیت کا حق نہیں دیتا، خصوصی حق کے دعوے کے لیے تقسیم جائیداد کا قانونی راستہ اختیار کرنا ہوگا۔ عدالت نے قرار دیا کہ سابقہ مقدمے میں دیے گئے کسی بیان کو موجودہ کیس میں استعمال کرنے سے پہلے اس کے متعلقہ حقائق ثابت کرنا ضروری ہیں۔ سابقہ مقدمے کا ریکارڈ درخواست گزار کے وکیل کے بیان کے ذریعے پیش کیا گیا، جسے ماتحت عدالتوں نے بنیاد بنا کر حکم امتناعی جاری کیا۔ لاہور ہائیکورٹ نے قرار دیا کہ شریک مالک کے خلاف حکم امتناعی کے لیے الزام کی بنیاد ثابت کرنا لازمی ہے، جبکہ شواہد کی بنیاد قائم کیے بغیر دیا گیا فیصلہ نظرثانی کے اختیار کے تحت درست کیا جا سکتا ہے۔ عدالت نے ماتحت عدالتوں کے فیصلے اور ڈگریاں کالعدم قرار دیتے ہوئے مقدمہ دوبارہ فیصلے کے لیے ٹرائل کورٹ کو بھجوا دیا۔ ہائیکورٹ نے متعلقہ فریقین کو متنازع راستے اور سابقہ مقدمے کا مکمل ریکارڈ پیش کرنے کا موقع دینے کی بھی ہدایت کردی۔

بقیہ نمبر 46

، نائب صدر ممتاز علی خان، مرزا ارشد اقبال سمیت دیگر عہدیداران نے شرکت کی۔ اجلاس میں چارٹر آف ڈیمانڈ کے تحت ٹرانسپورٹرز کو ریلیف، احتجاج اور دھرنے کیلئے پکڑے گئے کنٹینرز کو فوری ریلیز اور 20 ہزار اور 35 ہزار روپے معاوضہ ادا کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ اجلاس میں مطالبہ کیا گیا کہ سیلز ٹیکس انوائسز کی وجہ سے گاڑیوں کو روکنے اور جرمانے کا سلسلہ بند کیا جائے، ڈیزل کی قیمتوں میں کمی کی جائے۔ اجلاس میں ہڑتال کے دوران وفاقی اور صوبائی حکومت کی جانب سے کئے گئے وعدے کو پورا کرنے کا مطالبہ کیا گیا۔ گڈز ٹرانسپورٹرز نے کہا کہ ریلیف نہ دیا گیا تو 10 اکتوبر سے کاروبار مکمل طور پر بند کردیا جائے گا۔

بقیہ نمبر 47

نے کا سلسلہ جاری رکھا جائے گا، حکومت کو سیاسی بیانات کے بجائے عملی اقدامات کے ذریعے ثابت کرنا ہوگا کہ اس کی ترجیح عوام کی زندگی آسان بنانا ہے۔ ان خیالات کا اظہار انہوں مختلف پروگرامات سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ محمد جاوید قصوری نے کہا کہ جماعت اسلامی نے پٹرولیم لیوی، اضافی ٹیکسوں اور حکومتی معاشی پالیسیوں کے خلاف ملک بھر میں احتجاجی دھرنوں اور عوامی رابطہ مہم کا سلسلہ شروع کیا، جو مختلف شہروں میں کئی ہفتوں سے جاری ہے۔ اس جدوجہد کا بنیادی مقصد کسی سیاسی مفاد کا حصول نہیں بلکہ عام شہری کو معاشی ریلیف فراہم کرنا اور حکومت کو عوامی مسائل کے حل کی طرف متوجہ کرنا ہے۔ احتجاجی سرگرمیوں میں لاہور سمیت ملک کے متعدد شہروں میں عوام نے بھرپور شرکت سے یہ ثابت کر دیا ہے کہ وہ موجودہ حکمرانوں سے مایوس ہوچکے ہیں۔ انہوں نے کہا کہ پٹرولیم مصنوعات کی قیمتوں میں معمولی کمی کے باوجود عام آدمی پر مجموعی بوجھ کم نہیں ہوا۔ پٹرولیم لیوی سمیت عوام پر عائد اضافی مالی بوجھ ختم کیے بغیر حقیقی ریلیف ممکن نہیں۔ جماعت اسلامی پنجاب وسطی کے امیر نے کہا کہ حکومت کو عوام کے صبر کا مزید امتحان لینے کے بجائے فوری اور مؤثر اقدامات کرنا ہوں گے۔ ان کے مطابق حکمرانوں کو اپنے غیر ضروری اخراجات اور مراعات میں کمی، اشرافیہ پر ٹیکسوں کے مؤثر نفاذ اور عوام پر غیر ضروری مالی بوجھ کے خاتمے کی طرف توجہ دینی چاہیے۔ محمد جاوید قصوری نے کہا کہ ملک اس وقت شدید معاشی اور سیاسی مشکلات سے دوچار ہے، مہنگائی، بے روزگاری، بجلی و پٹرول کی بڑھتی ہوئی قیمتوں اور ٹیکسوں کے بوجھ نے عام آدمی کی زندگی اجیرن بنادی ہے، مگر حکمران طبقہ عوام کی مشکلات کا حقیقی ادراک کرنے کے بجائے سیاسی کشمکش میں الجھا ہوا ہے۔ عوام کو درپیش بنیادی مسائل کو پس پشت ڈالنے کے حکومتی رویے کی شدید مذمت کرتے ہیں۔ جماعت اسلامی اس بات کا اعادہ کرتی ہے کہ وہ اپنی آئینی، جمہوری اور پُرامن جدوجہد جاری رکھے گی

بقیہ نمبر 48

کرسکے گی۔ آئی جی اسلام آباد کے مطابق بروقت ضرورت ٹرانسپورٹرز بھی کنٹینرز استعمال کریں گے، پولیس کنٹینر پر سرمایہ کاری کرے گی جس سے پولیس کو فائدہ ہوگا۔ گڈز ٹرانسپورٹرز کے مطابق اسلام آباد اور دیگر مختلف مقامات پر 3 ہزار سے زائد لوڈ اور خالی کنٹینرز موجود ہیں۔

بقیہ نمبر 49

بارکھان نے اسٹاف کی حاضری اور صفائی کے انتظامات پر خصوصی توجہ دیتے ہوئے متعلقہ عملے کو ہدایت کی کہ تمام ملازمین اپنی حاضری یقینی بنائیں جبکہ بی ایچ یو میں صفائی کے انتظامات کو مزید بہتر بنایا جائے تاکہ مریضوں کو صاف ستھرا اور بہتر ماحول فراہم کیا جا سکے۔ اس موقع پر ڈی ایچ او بارکھان نے صحافیوں سے گفتگو کرتے ہوئے بی ایچ یو رکھنی کو درپیش مختلف مسائل اور عوام کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات کے حوالے سے بھی بات چیت کی۔ انہوں نے کہا کہ عوام کو بنیادی طبی سہولیات کی فراہمی اور بی ایچ یو میں موجود مسائل کے حل کے لیے اقدامات کیے جارہے ہیں۔ بعد ازاں ڈی ایچ او بارکھان نے ریسکیو 1122 مرکز رکھنی کا بھی دورہ کیا، جہاں انہوں نے مرکز کے انتظامات، عملے کی حاضری اور عوام کو فراہم کی جانے والی ہنگامی خدمات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ریسکیو اہلکاروں کو ہدایت کی کہ ہنگامی صورتحال میں عوام کو بروقت اور مؤثر امدادی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ ڈی ایچ او بارکھان نے کہا کہ صحت مراکز اور ریسکیو 1122 جیسے ادارے عوام کو بنیادی اور ہنگامی سہولیات کی فراہمی میں اہم کردار ادا کررہے ہیں، اس لیے ان اداروں میں نظم و ضبط، صفائی، اسٹاف کی حاضری اور سروسز کے معیار کو ہر صورت یقینی بنایا جائے۔

بقیہ نمبر 50

نے 39ویں اور آزاد جموں وکشمیر میں پہلی پوزیشن حاصل کی ہے۔ یہ اعزاز جامعہ کی تدریسی معیار، تحقیق، علمی ماحول، بین الاقوامی روابط اور صنعت و معاشرے سے تعلق کے شعبوں میں مسلسل کاوشوں کا اعتراف ہے

بقیہ نمبر 51

ٹریفک حادثات میں کی انسانی جانیں ضاع ہو جاتی ہیں بلوچستان میں عوام کو طبی سہولتوں کی فراہمی پر غور اور عملی اقدامات کی اشد ضرورت ہے تفصیل کے مطابق کوئٹہ سے لے کر کراچی تک این 25 قومی شاہراہ پر طویل سفر کے دوران راستے میں کسی بھی ضلع میں ٹریفک حادثات یا پھر کسی بھی ہنگامی صورت حال کے دوران انسانی جانوں کو بچانے کے لیے نہ تو ٹراما سینٹر، برنس سینٹر موجود ہے اور نہ ہی کوئی جدید سہولتوں سے راستہ کوئی اچھا اسپتال ہے اس طویل سفر کے دوران روزانہ ٹریفک حادثات کے دوران کئی انسانی جانیں طبی سہولتیں میسر نہ ہونے کے سبب ضاع ہوجاتی ہیں بلوچستان بھر میں طبی سہولتوں کے فقدان پر عوامی حلقوں نے گہری تشویش کا اظہار کرتے ہوئے وفاقی وصوبائی حکومت سے مطالبہ کیا ہے کہ کوئٹہ سے کراچی تک این 25 قومی شاہراہ پر قلات سوراب خضدار اور لسبیلا میں ٹراما سینٹر، برنس سینٹر اور جدید سہولتوں سے آراستہ اسپتال قائم کیا جائے تاکہ عوام کو طبی سہولتوں کے فقدان سے نجات اور علاج معالجے کی بروقت بہتر سہولتیں میسر ہوسکیں اور ٹریفک حادثات میں انسانی جانوں کو بچایا جاسکے

بقیہ نمبر 52

موقع پر پی ٹیوٹا کے ڈائریکٹرز، اسسٹنٹ ڈائریکٹرز اور پاک سوزوکی کمپنی کے اعلیٰ حکام نے بھی بڑی تعداد میں شرکت کی۔ معاہدے کے پہلے مرحلے کے تحت پاک سوزوکی کمپنی نے پی ٹیوٹا کے مختلف ٹیکنیکل ٹریننگ سینٹرز کے لیے 12 جدید ترین گاڑیوں کے انجن فراہم کر دیے ہیں، تاکہ طالب علم آٹو مکینک ٹریڈ میں محض نظریاتی علم تک محدود نہ رہیں بلکہ ان انجنوں پر براہِ راست عملی مشق کر سکیں۔ اس شراکت داری کے اگلے مرحلے میں پاک سوزوکی کمپنی پی ٹیوٹا کے آٹو مکینک انسٹرکٹرز کی قابلیت میں اضافے کے لیے انہیں خصوصی ٹریننگ دے گی۔ ان سیشنز کے ذریعے اساتذہ کو آٹو موبائل کی دنیا میں آنے والی نئی ٹیکنالوجی سے آراستہ کیا جائے گا تاکہ وہ طالب علموں کو انڈسٹری کے جدید ترین معیار کے مطابق تربیت دے سکیں۔ دونوں اداروں نے عزم ظاہر کیا ہے کہ آئندہ بھی اس قسم کا باہمی تعاون اور اساتذہ وطلبہ کے لیے تربیتی سلسلہ جاری رکھا جائے گا۔

بقیہ نمبر 53

صحت طاہر حسین سنگی اور دیگر حکام و ماہرین نے شرکت کی۔ چیف سیکرٹری سندھ نے کہا کہ ریبیز سے بچا کے لیے بروقت علاج اور مناسب آگاہی انتہائی ضروری ہے۔ ویکسین لگوانے کے باوجود سندھ میں ریبیز سے چھ افراد کی اموات ہوئی ہیں جن کے کیسز کی تحقیقات جاری ہیں تاکہ معلوم کیا جاسکے کہ ویکسین لگنے کے باوجود ان کی موت کیسے واقع ہوئی۔ آصف حیدر شاہ نے کہا کہ ریبیز کے کیسز میں اضافے کی ایک وجہ یہ بھی ہے کہ اب زیادہ کیسز رپورٹ ہورہے ہیں اور لوگوں میں اس بیماری سے متعلق آگاہی بڑھ رہی ہے، حکومت کا مقصد 2030 تک پاکستان کو ریبیز سے پاک کرنے کے عالمی ہدف کو حاصل کرنا ہے۔ تکنیکی مشیر سیف سندھ پروگرام محمد آفتاب گوہر نے بتایا کہ سندھ حکومت نے سیف سندھ پروگرام کے تحت انڈس اسپتال کو تکنیکی مشیر مقرر کیا ہے، صوبے کے 90 سے زائد مراکز سے 160 ہیلتھ کیئر پرووائیڈرز کو ماسٹر ٹریننگ کی تربیت دی جاچکی ہے، جبکہ اینٹی ریبیز ریفرل سینٹرز سے منتخب 30 ماسٹر ٹرینرز کو اسناد بھی دی گئیں۔ انہوں نے بتایا کہ ایک ماہ طویل آگاہی مہم کے دوران کراچی اور بدین میں 10 ہزار طلبا اور 300 اساتذہ کو ریبیز سے بچاو اور کتے کے کاٹنے کی صورت میں بروقت اقدامات سے متعلق تربیت فراہم کی گئی۔ انڈس ہسپتال کے صدر اور چیف ایگزیکٹو آفیسر ڈاکٹر عبدالباری خان نے کہا کہ عالمی ہدف زیرو بائی 30 کے تحت پاکستان کو ریبیز سے پاک کرنے کی جدوجہد جاری رکھی جائے گی ریبیز سے بچاؤ کے لیے عوامی آگاہی، بروقت ویکسینیشن، تربیت یافتہ طبی عملے اور مؤثر ریفرل نظام کو مزید مضبوط بنانا ہوگا۔ تقریب میں بتایا گیا کہ انڈس ہسپتال 2008 سے اب تک ایک لاکھ 50 ہزار سے زائد سگ گزیدگی کے کیسز کا مفت علاج کرچکا ہے جبکہ 700 سے زائد طبی ماہرین کو ریبیز سے متعلق تربیت بھی دی گئی ہے اختتامی تقریب میں بچوں کے لیے پتلی تماشا، کوئز مقابلے اور آگاہی سرگرمیوں کا بھی اہتمام کیا گیا جبکہ پاکستان میں ریبیز سے بچاؤ کی خدمات کی بنیاد رکھنے والی مرحومہ پروفیسر نسیم صلاح الدین کی خدمات کو خراج تحسین پیش کیا گیا

بقیہ نمبر 54

ٹکرا گئی۔ حادثے میں دوسری گاڑی کا ڈرائیور محفوظ رہا۔ سعودی میڈیا کے مطابق حادثے کی اطلاع پر حکام نے موقع پر پہنچ کر لاشیں ہسپتال منتقل کردیں۔

بقیہ نمبر 55

سے نہیں زیادہ ہے۔ تعمیر نو کے لیے ہمیں اب بھی بھاری فنڈنگ کی ضرورت ہے۔ جمعے کے دورے کے موقع پر انہوں نے کہا کہ میں آج یہاں ریاستی اداروں کا کام بحال ہو جانے کی تصدیق کرنے آیا ہوں۔ سلام نے کہا کہ اسرائیل کا مکمل انخلا حاصل کرنے کے لیے تمام ممکنہ صلاحیتوں اور حمایت کو یکجا کرنا اور ایک ایسی ریاست تشکیل دینا ضروری ہے جو جنگ اور امن کے بارے میں واحد فیصلہ ساز قوت ہو۔ انہوں نے مزید کہا کہ یہ وہ راستہ ہے جس پر چل کر ہم خود کو دوبارہ کسی نئی جنگ کا سامنا کرنے، لبنان پر حملے کے نئے بہانوں یا اسرائیلی قبضے میں مزید توسیع کی صورت حال سے بچاسکتے ہیں

بقیہ نمبر 56

گاڑیوں اور فوجی ساز وسامان کو نشانہ بنایا گیا۔ فوجی ترجمان نے بتایا کہ کارروائیوں میں حمیر، بنی بکری، سمیع، العقروض، 60 ویں اسٹریٹ، الاموں، میدی بنی حسن اور الوزیعہ کے علاقوں میں اہداف کو نشانہ بنایا گیا۔ ترجمان کے مطابق فضائی حملوں میں حوثی اہلکاروں، ساز وسامان اور فوجی نقل وحرکت کو نقصان پہنچا ہے۔ یمنی فوج نے شہریوں کو حوثی فورسز کی فوجی نقل وحرکت اور رسد کے لیے استعمال ہونے والی سڑکوں سے اگلی ہدایات تک دور رہنے کی ہدایت کردی۔ فوجی ترجمان کے مطابق یہ اقدام شہریوں اور ان کی املاک کو فوجی کارروائیوں کے ممکنہ خطرات سے محفوظ رکھنے کے لیے کیا گیا ہے

بقیہ نمبر 57

انسانی حقوق کے ماہرین نے پاکستان سے مطالبہ کیا کہ ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کو فوری طور پر رہا کیا جائے اور بے بنیاد فوجداری اور دہشت گردی کے الزامات کو ختم کیا جائے۔ ماہرین نے اس بات پر تشویش کا اظہار کیا کہ سپریم کورٹ کی جانب سے 17 ستمبر کو ان کی ضمانت منظور کیے جانے کے فوراً بعد وکلا کو دہشت گردی سے متعلق الزامات کے تحت دوبارہ گرفتار کرلیا گیا۔ بیان میں کہا گیا کہ دونوں کے ساتھ روا سلوک، عالمی انسانی حقوق اور آزادی اظہار کے قوانین سے مطابقت نہیں رکھتا۔ ماہرین کے بیان میں کہا گیا کہ قانونی طریقہ کار اور منصفانہ ٹرائل کے حقوق کا تحفظ کیا جائے اور پاکستان کے سائبر کرائم اور انسداد دہشت گردی کے قوانین کے اطلاق کو آئین اور پاکستان کی بین الاقوامی انسانی حقوق کی ذمہ داریوں کے مطابق بنایا جائے۔

بقیہ نمبر 58

ن نے کی جبکہ جنرل سیکرٹری ڈاکٹر زرک محمد شاہی، جوائنٹ سیکرٹری ڈاکٹر احمد عباس، ترجمان ڈاکٹر عبداللہ وردگ، فنانس سیکریٹری ڈاکٹر طارق بلوچ، کوئٹہ زون کے صدر ڈاکٹر نادر اچکزئی، جنرل سیکرٹری ڈاکٹر شعیب بلوچ اور نائب صدر ڈاکٹر کامیار وفد میں شامل تھے۔ اس موقع پر نیشنل پارٹی کے دیگر رہنما بھی موجود تھے۔ پی ایم اے کے وفد نے ایف بی آر اور بلوچستان ریونیو اتھارٹی (بی آر اے) کی جانب سے ڈاکٹروں پر عائد ٹیکسوں سے پیدا ہونے والی مشکلات اور ان کی سنگینی سے آگاہ کیا۔ وفد نے واضح کیا کہ پی ایم اے غیر حاضری کے سخت خلاف ہے اور ہر ڈاکٹر کو اپنی ذمہ داریاں پوری کرنی چاہئیں، تاہم اے آئی اٹینڈنس کا موجودہ طریقہ کار بلوچستان کے زمینی حقائق سے مطابقت نہیں رکھتا اس کی وجہ سے وہ ڈاکٹر بھی مشکلات کا شکار ہیں جو با قاعدگی سے اپنے فرائض انجام دیتے ہیں۔ وفد نے مطالبہ کیا کہ صحت کا شعبہ تکنیکی نوعیت کا ہے، اس لیے صحت سے متعلق پالیسی سازی اور تمام انتظامی عہدوں پر ڈاکٹروں کو تعینات کیا جائے، اور اس مطالبے کو ہر فورم پر آگے بڑھایا جائے۔ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ نے وفد کے مؤقف کو توجہ سے سنا اور یقین دہانی کرائی کہ ان مسائل کے حل کے لیے وہ اپنی جانب سے ہر ممکن مثبت کردار ادا کریں گے۔ پی ایم اے بلوچستان نے اپنی مصروفیات کے باوجود وقت دینے پر ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ کا شکریہ ادا کیا۔

بقیہ نمبر 59

ل ہے اور مسلمان اپنے مقدس مقامات کے تحفظ کے حوالے سے کسی مصلحت یا کمزوری کا مظاہرہ نہیں کرسکتے۔ انہوں نے کہا کہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ پر حملے کی منصوبہ بندی یا اس کی پشت پناہی کرنے والے عناصر کو امتِ مسلمہ کا خیرخواہ قرار نہیں دیا جاسکتا۔ تاریخ گواہ ہے کہ بیت اللہ کی حرمت کو پامال کرنے کی جس نے بھی کوشش کی وہ اپنے انجام سے نہ بچ سکا۔ اگر آج کے دور کے کسی "ابراہہ" نے سرزمینِ حرمین کی طرف پیش قدمی یا جارحیت کا راستہ اختیار کیا تو اسے تاریخ کے اس انجام سے سبق حاصل کرنا چاہیے۔ جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے رہنماؤں نے کہا کہ حرمین الشریفین کا امن وتحفظ پوری امتِ مسلمہ کی مشترکہ ذمہ داری ہے اور عالم اسلام کو مقدس مقامات کے تحفظ ان کی حرمت کی پاسداری اور کسی بھی جارحانہ عزائم کے سدباب کے لیے یک زبان اور متحد ہوکر اپنا دینی وملی کردار ادا کرنا ہوگا

بقیہ نمبر 60

شخص سے بھی پوچھ گچھ کی گئی ہے، پولیس کے مطابق ویسٹ منسٹر کے علاقے میں دو مقامات کی تلاشی لی گئی ہے۔ واضح رہے کہ 27 ستمبر کو 20 سے 30 برس کے گرفتار 5 افراد ضمانت پر ہیں

بقیہ نمبر 61

مکمل رکنیتی عمل سے گزرنا ہوگا۔ فرانس نے برطانیہ کی یورپی یونین میں ممکنہ واپسی کا خیرمقدم کیا ہے، اسپین کا برطانیہ کی واپسی کا کھلے بازوؤں سے استقبال کرنے کا اعلان سامنے آیا ہے جبکہ آئرلینڈ نے برطانیہ کی یورپی یونین میں واپسی کی ممکنہ درخواست کی بھرپور حمایت کا عندیہ دے دیا ہے۔ یورپی کمیشن کا کہنا تھا کہ برطانیہ قریبی اور قابلِ قدر شراکت دار ہے، مستقبل کے تعلقات پر بات چیت کے لیے تیار ہیں

بقیہ نمبر 62

جس کے بعد انہیں زخمی حالت میں ہسپتال منتقل کردیا گیا۔ رپورٹ کے مطابق دیر لوئیر میں ڈپٹی کمشنر چترال کی گاڑی لواری ٹنل کے اندر ٹرک سے ٹکرا گئی۔ حادثے میں ڈپٹی کمشنر چترال مقبول حسین زخمی ہوگئے جنہیں طبی امداد کی فراہمی کے لیے دیربالا ہسپتال منتقل کردیا جبکہ ریسکیو حکام نے کہا کہ ان کی حالت خطرے سے باہر بتائی جاتی ہے۔

بقیہ نمبر 63

نے مختلف کارروائیوں کے دوران مطلوب ملزمان کو گرفتار کرلیا

بقیہ نمبر 64

نے والی طبی سہولیات، ڈاکٹرز و پیرامیڈیکل اسٹاف کی حاضری اور صفائی ستھرائی کے انتظامات کا جائزہ لیا۔ انہوں نے ایمرجنسی وارڈ، او پی ڈی، انڈور وارڈز اور ادویات کے سٹور کا معائنہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے زیرِ علاج مریضوں اور ان کے لواحقین سے ملاقات کر کے علاج معالجے، مفت ادویات اور عملے کے رویے کے بارے میں معلومات حاصل کیں۔ اسسٹنٹ کمشنر نے ہسپتال انتظامیہ کو ہدایت کی کہ تمام مریضوں کو بہترین طبی سہولیات کی فراہمی یقینی بنائی جائے۔ انہوں نے کہا کہ سرکاری ہسپتالوں میں ادویات کی عدم دستیابی یا مریضوں کی دیکھ بھال میں غفلت کسی طور قابل قبول نہیں، جبکہ ڈاکٹرز اور طبی عملہ مریضوں سے حسن اخلاق سے پیش آئے۔

بقیہ نمبر 65

پنجاب میں بلدیاتی انتخابات کے سلسلے میں انتخابات کا ڈرافٹ شیڈول چیف سیکرٹری پنجاب کو بھیج دیا

بقیہ نمبر 66

زمین کے تنازعہ پر فائرنگ کا تبادلہ ہوا جس کے نتیجے میں اقوام باہمی کے دو افراد محمد انور ولد محمد حیات باہمی اور بشیر احمد باہمی جاں بحق ہو گئے جبکہ ایک شخص زخمی ہوگئے پولیس موقع پر پہنچ کر نعشوں کو اپنی تحویل میں لے لی جبکہ نعشوں کو پوسٹ مارٹم کے لئے سبی منتقل کیا گیا جبکہ پولیس نے سومر قبیلے کے چار افراد کو بھی گرفتار کرلیا ان کے قبضے سے دو ٹی ٹی پسٹل برآمد کرلی مزید کارروائی مقامی پولیس کررہی ہے۔

بقیہ نمبر 67

۔ الیکشن کمیشن کے مجوزہ شیڈول کے تحت کاغذات نامزدگی 27 اکتوبر سے 30 اکتوبر کے درمیان جمع کرائے جاسکیں گے جبکہ کاغذات نامزدگی کی جانچ پڑتال 2 سے 5 نومبر کے دوران ہوگی

پاکستان میں شنگھائی تعاون تنظیم کا اجلاس سفارتی کامیابی ہے

سینیٹر محمد عبدالقادر

وفاقی اور صوبائی حکومتیں باہمی تعاون سے چھوٹے ڈیموں، بارانی پانی ذخیرہ کرنے، زیرِ زمین پانی کی سطح بہتر بنانے اور آبپاشی کے نظام کی بحالی پر ترجیحی بنیادوں پر کام کریں

بلوچستان کے مختلف اضلاع کی ضروریات کے مطابق آبی منصوبے تشکیل دیے جائیں اور زیرِ تکمیل منصوبوں کی بروقت تکمیل کیلئے فنڈز مختص کیے جائیں

کوئٹہ (این این آئی) چیئرمین قائمہ کمیٹی برائے دفاعی پیداوار سینیٹر محمد عبدالقادر نے کہا ہے کہ بلوچستان میں آبی وسائل کا مؤثر انتظام زراعت، روزگار اور صوبے کی پائیدار ترقی کیلئے ناگزیر ہے۔ پانی سے متعلق قانون سازی کیساتھ عملی منصوبوں، مناسب فنڈنگ اور مؤثر نگرانی کو یقینی بنایا جائے تاکہ صوبے کے کسانوں اور عام شہریوں کو حقیقی فائدہ پہنچ سکے۔ انہوں نے کہا کہ وفاقی اور صوبائی حکومتیں باہمی تعاون سے چھوٹے ڈیموں، بارانی پانی ذخیرہ کرنے، زیرِ زمین پانی کی سطح بہتر بنانے اور آبپاشی کے نظام کی بحالی پر ترجیحی بنیادوں پر کام کریں۔ پانی کے ضیاع کو روکنے کیلئے ڈرپ اور اسپرنکلر آبپاشی کو فروغ دیا جائے (بقیہ نمبر 13 صفحہ 7 پر)

صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ اجلاس سے خطاب کررہے ہیں

بچے کے قتل کے مقدمے میں عمر قید، جرمانے کی سزا پانے والا ملزم بری

استغاثہ کے دیگر شواہد میں تضادات کی موجودگی میں محض چھری کی برآمدگی ملزم کیخلاف مقدمہ ثابت کرنے کیلئے کافی نہیں، فیصلہ

تھانہ صدر بہاولپور نے 2023 میں بچے کے قتل کا مقدمہ درج کیا، ٹرائل کورٹ نے 2024 میں احتشام کو عمر قید، تین لاکھ جرمانے کی سزا سنائی

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے سکول کے بچے طارق خورشید کو چھری سے گلا کاٹ کر قتل کرنے کے مقدمے میں عمر قید اور جرمانے کی سزا پانے والے ملزم محمد احتشام کی اپیل منظور کرتے ہوئے اسے بری کردیا۔ جسٹس سید فرہاد علی شاہ نے ملزم محمد احتشام کی اپیل پر تحریری فیصلہ جاری کیا۔ عدالت نے ٹرائل کورٹ کی جانب سے ملزم کو سنائی گئی عمر قید اور تین لاکھ روپے جرمانے کی سزا ختم کردی۔ فیصلے کے مطابق تھانہ صدر بہاولپور پولیس نے 2023 میں طارق خورشید کے قتل کا مقدمہ درج کیا تھا (بقیہ 40 صفحہ 7 پر)

جھل مگسی کے علاقے میں مسلح افراد اور امن فورس کے درمیان شدید جھڑپیں

ڈیرہ مراد جمالی (این این آئی) جھل مگسی نفور کے علاقے میں مسلح افراد اور مگسی امن فورس کے درمیان شدید جھڑپیں فائرنگ سے پورا علاقہ گونج اٹھا دونوں جانب بھاری ہتھیاروں کا استعمال امن فورس نے مسلح افراد کا حملہ پسا کردیا پولیس کے مطابق جھل مگسی کے علاقے نفور سار (بقیہ 42 صفحہ 7 پر)

لاہور ایک بار پھر دنیا کے آلودہ ترین شہروں میں پہلے نمبر پر آ گیا

لاہور (این این آئی) پنجاب کا صوبائی دارالحکومت لاہور ایک بار پھر فضائی آلودگی کے اعتبار سے دنیا کے آلودہ ترین شہروں کی فہرست میں پہلے نمبر پر آ گیا۔ شہر میں (بقیہ 43 صفحہ 7 پر)

رئیس نواز علی برفت ایڈووکیٹ کی بھابھی کا رسم سوئم موندرہ کمیونٹی ہال حب میں ادا کردی گئی

مرحومہ کے ایصال ثواب کے لیے قرآن خوانی کی گئی اور اجتماعی دعا بھی کی گئی

حب (نمائندہ بولان) پیرا میڈیکل اسٹاف ایسوسی ایشن کے ضلعی رہنما صالح محمد برفت کی اہلیہ، سب انسپکٹر یار محمد برفت، حب پریس کلب کے رابطہ سیکریٹری روزنامہ بولان حب کے رپورٹر لعل محمد برفت اور رئیس نواز علی برفت ایڈووکیٹ کی بھابھی کا رسم سوئم موندرہ کمیونٹی ہال حب میں ادا (بقیہ 41 صفحہ 7 پر)

عوام کی جان و مال کا تحفظ اولین ترجیح ہے ایس پی ہرنائی

ڈی آئی جی لورالائی رینج کی ہدایات کی روشنی میں آج ایس پی آفس ہرنائی میں ایک اہم کرائم اینڈ پروگریس ریویو اجلاس کا انعقاد کیا گیا

اجلاس کی صدارت ایس پی ہرنائی نے کی، جس میں ضلع ہرنائی کے تمام ایس ایچ اوز (SHO) اور انویسٹی گیشن افسران نے شرکت کی

ہرنائی: (لورالائی) (نامہ نگار): ڈی آئی جی لورالائی رینج کی ہدایات کی روشنی میں آج ایس پی آفس ہرنائی میں ایک اہم کرائم اینڈ پروگریس ریویو اجلاس کا انعقاد کیا گیا۔ اجلاس کی صدارت ایس پی ہرنائی نے کی، جس میں ضلع ہرنائی کے تمام ایس ایچ اوز (SHOs) اور انویسٹی گیشن (بقیہ 44 صفحہ 7 پر)

شریک مالک مشترکہ جائیداد میں من مانی نہیں کرسکتا' لاہور ہائیکورٹ

محض شریک مالک ہونا جائیداد کے کسی مخصوص حصے پر خصوصی ملکیت کا حق نہیں دیتا، تقسیم جائیداد کا قانونی راستہ اختیار کرنا ہوگا' فیصلہ

مشترکہ جائیداد کی نوعیت تبدیل کرنے یا اسے نقصان پہنچانے کی کوشش کے خلاف مستقل حکم امتناعی کا دعوی دائر کیا جاسکتا ہے

لاہور (این این آئی) لاہور ہائیکورٹ نے مشترکہ جائیداد سے متعلق اہم عدالتی نظیر جاری کرتے ہوئے قرار دیا ہے کہ شریک مالک کی جانب سے مشترکہ جائیداد کی نوعیت تبدیل کرنے یا اسے نقصان پہنچانے کی کوشش کے خلاف مستقل حکم امتناعی کا دعوی دائر کیا جاسکتا ہے۔ سنگل بنچ نے محمد اشتیاق و دیگر کی درخواست پر 6 صفحات پر مشتمل تحریری فیصلہ جاری کیا۔ عدالت نے قرار دیا کہ مشترکہ جائیداد کا (بقیہ 45 صفحہ 7 پر)

گڈز ٹرانسپورٹرز کا مطالبات تسلیم نہ ہونے پر 10 اکتوبر سے پہیہ جام ہڑتال کا اعلان

چارٹر آف ڈیمانڈ کے تحت ٹرانسپورٹرز کو ریلیف، کنٹینرز کو فوری ریلیز، معاوضہ ادا کیا جائے

لاہور (این این آئی) آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹرز ایسوسی ایشن نے مطالبات تسلیم نہ ہونے پر 10 اکتوبر سے پہیہ جام ہڑتال کا اعلان کردیا۔ آل پاکستان گڈز ٹرانسپورٹرز ایسوسی ایشن کا اجلاس صدر نبیل محمود طارق کی صدارت میں ہوا جس میں سینئر نائب صدر حاجی عرفان سلطان (بقیہ 46 صفحہ 7 پر)

کوئٹہ، زرغون روڈ پر مزدور افراد روزگار نہ ہونے کے باعث فٹ پاتھ پر پریشان بیٹھے ہیں

میری اہلیہ کو بھی کتے نے کاٹا تھا نجی اسپتال میں علاج کی سہولت نہ ملی، چیف سیکرٹری سندھ

بعدازاں انڈس ہسپتال میں ان کا علاج کیا گیا اور انہیں ریبیز سے بچا کی ویکسین دی گئی، انڈس ہسپتال میں خطاب

کراچی (این این آئی) سندھ کے چیف سیکرٹری سید آصف حیدر شاہ نے انکشاف کیا ہے کہ ان کی اہلیہ کو بھی کتے نے کاٹا تھا، تاہم ایک نجی ہسپتال میں سگ گزیدگی کے کیس سے نمٹنے کی سہولت اور تربیت نہ ہونے کے باعث انہیں وہاں علاج فراہم نہیں کیا جاسکا، بعدازاں انڈس ہسپتال میں ان کا علاج کیا گیا اور انہیں ریبیز سے بچا کی ویکسین دی گئی۔ ان خیالات کا اظہار انہوں نے انڈس ہسپتال کراچی میں عالمی یوم ریبیز 2026 کے حوالے سے منعقدہ سیمینار اور ایک ماہ طویل آگاہی مہم کی اختتامی تقریب سے خطاب کرتے ہوئے کیا۔ تقریب میں سندھ کے چیف سیکرٹری سید آصف حیدر شاہ، سیکرٹری (بقیہ 53 صفحہ 7 پر)

سعودی عرب، ٹریفک حادثے میں 5 خواتین ٹیچرز سمیت 6 افراد جاں بحق

حادثے کی اطلاع پر حکام نے موقع پر پہنچ کر لاشیں ہسپتال منتقل کردیں، دوسری گاڑی کا ڈرائیور محفوظ

ریاض (این این آئی) سعودی عرب میں طائف ریاض ایکسپریس وے پر دو گاڑیوں میں ٹکر کے نتیجے میں 5 خواتین ٹیچرز سمیت 6 افراد جاں بحق ہوگئے۔ سعودی میڈیا کے مطابق یہ حادثہ اس وقت پیش آیا جب اساتذہ کی تیز رفتار گاڑی اچانک اپنے راستے سے ہٹ گئی اور دوسری کار سے (بقیہ 54 صفحہ 7 پر)

حرمین الشریفین کا تحفظ اُمت مسلمہ کی مشترکہ ذمہ داری ہے

مولانا عبدالرحمن

حرمین الشریفین پوری امت سلمہ کے مقدس ترین مراکز اور مسلمانوں کی مشترکہ متاع ہیں

مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ پر حملے کی منصوبہ بندی یا اس کی پشت پناہی کرنے والے عناصر کو امت مسلمہ کا خیرخواہ قرار نہیں دیا جاسکتا

کوئٹہ (این این آئی) جمعیت علماء اسلام ضلع کوئٹہ کے امیر مولانا عبدالرحمٰن رفیق، سیکرٹری جنرل حاجی عین اللہ شمس، سینئر نائب امیر مولانا خورشید احمد، مولانا محب اللہ، مولانا محمد ایوب، شیخ مولانا عبدالاحد محمد حسنی، مولانا سعید احمد، حافظ سراج الدین، مفتی محمد روزی خان بادیزئی، مولانا محمد شعیب جدون، رحیم الدین ایڈووکیٹ اور مولانا محمد عارف شمشیر نے کہا ہے کہ حرمین الشریفین پوری امت سلمہ کے مقدس ترین مراکز اور مسلمانوں کی مشترکہ متاع ہیں ان کی حرمت و تقدس کا تحفظ ہر کلمہ گو مسلمان کے ایمان اور دینی غیرت کا تقاضا ہے۔ انہوں نے کہا کہ مکہ مکرمہ اور مدینہ منورہ کی جانب میلی آنکھ سے دیکھنے اور ان کے تقدس کو پامال کرنے کی ہر کوشش پوری امت مسلمہ کے خلاف اقدام تصور کی جائے گی۔ حرمین الشریفین کے امن حرمت اور تقدس پر کسی بھی قسم کی جارحیت ناقابلِ قبو (بقیہ 59 صفحہ 7 پر)

لاہور، اسپیکر ملک محمد احمد خان کا انٹرنیز کے ہمراہ گروپ فوٹو

انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے والوں کی تعداد میں 45 فیصد اضافہ

گوشواروں کے ساتھ ادا کیا جانے والا مجموعی ٹیکس 7 فیصد کم ہوگیا، آخری تاریخ 15 اکتوبر تک بڑھادی گئی

کراچی (این این آئی) انکم ٹیکس گوشوارے جمع کرانے والوں کی تعداد میں 45 فیصد اضافہ ہوگیا، تاہم گوشواروں کے ساتھ ادا کیے جانے والے مجموعی ٹیکس میں 7 فیصد کمی ریکارڈ کی (بقیہ 32 صفحہ 7 پر)

المدینہ بریانی اینڈ پکوان سینٹر کا شاندار افتتاح حب میں منعقد ہوا

سرکاری شخصیات سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے معززین نے بڑی تعداد میں شرکت کی

حب (نمائندہ بولان) المدینہ بریانی اینڈ پکوان سینٹر کا شاندار افتتاح حب میں منعقد ہوا، جس میں سیاسی، سماجی، قبائلی، کاروباری اور سرکاری شخصیات سمیت مختلف شعبہ ہائے زندگی سے تعلق رکھنے والے معززین نے بڑی تعداد میں شرکت کی افتتاحی تقریب میں جام گروپ کے سینئر ضلعی رہنما و وائس (بقیہ 33 صفحہ 7 پر)

بھارت کا امریکی صدر ٹرمپ کی بھارت سے متعلق پالیسیوں پر کھل کر تحفظات کا اظہار

امریکا کی پاکستان سے بڑھتی قربت بھی بھارت کے لیے تشویش کا باعث بن گئی، میڈیا رپورٹ

دونوں ممالک کے درمیان تجارتی معاہدے پر بات چیت جاری ہے مگر زرعی شعبے سمیت کئی معاملات پیچیدہ ہیں، جے شنکر

نئی دہلی / واشنگٹن (این این آئی) بھارت نے امریکی صدر ڈونلڈ ٹرمپ کی بھارت سے متعلق پالیسیوں پر کھل کر تحفظات کا اظہار شروع کر دیا جبکہ امریکا کی پاکستان سے بڑھتی قربت بھی بھارت کے لیے تشویش کا باعث بن گئی۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق بھارتی وزیرِ خارجہ ایس جے شنکر نے کہا کہ امریکا دہشت گردی سے متعلق بھارتی خدشات کو مناسب طور پر نہیں سمجھ رہا۔ ایس جے شنکر نے امریکی (بقیہ 34 صفحہ 7 پر)

انسانیت کی خدمت اجتماعی ذمہ داری ہے

ہدایت الرحمن

دینِ اسلام کی دعوت، اصلاحِ معاشرہ اور انسانیت کی خدمت ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے

خوشی اور تشکر کا اظہار کرتے ہوئے اجتماع کے منتظمین، علمائے کرام اور شرکاء کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا

کوئٹہ (این این آئی) مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ کی گوادر کے عظیم الشان تبلیغی اجتماع میں شرکت قائد حق دو تحریک بلوچستان و ایم پی اے گوادر مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے گزشتہ روز گوادر میں منعقد ہونے والے عظیم الشان تبلیغی اجتماع میں شرکت کی۔ اس موقع پر اجتماع گاہ میں بڑی تعداد میں فرزندانِ اسلام کی شرکت پر انہوں نے خوشی اور تشکر کا اظہار کرتے ہوئے اجتماع کے منتظمین، علمائے کرام اور شرکاء کے لیے نیک خواہشات کا اظہار کیا۔ مولانا ہدایت الرحمٰن بلوچ نے کہا کہ دینِ اسلام کی دعوت، اصلاحِ معاشرہ اور انسانیت کی خدمت ہماری اجتماعی ذمہ داری ہے۔ ایسے اجتماعات سے لوگوں میں دینی (بقیہ 37 صفحہ 7 پر)

غیر ملکی خاتون سے مبینہ زیادتی کیس، گرفتار ملزمان کا صحت جرم سے انکار

محسن اور عزین کا ڈیانا سے زیادتی سے انکار، ڈی این اے رپورٹ سے حقیقت سامنے آئے گی، پولیس

لاہور (این این آئی) لاہور میں غیر ملکی خاتون سے مبینہ زیادتی کے کیس میں گرفتار ملزمان محسن اور عزین کے بیانات سامنے آگئے، دونوں ملزمان نے خاتون سے زیادتی کے الزام سے انکار کردیا۔ لاہور میں غیر ملکی خاتون سے مبینہ زیادتی کے کیس میں گرفتار ملزمان محسن اور عزین نے پولیس کو دیئے گئے بیانات میں لڑکی سے زیادتی کے الزام سے انکار کردیا ہے۔ ملزمان کے مطابق انہوں نے غیر ملکی لڑکی سے (بقیہ نمبر 39 صفحہ 7 پر)

پاکستان سمیت دنیا بھر میں رہائش کا عالمی دن 6 اکتوبر کو منایا جائے گا

جہانیاں (این این آئی) پاکستان سمیت دنیا بھر میں رہائش کا عالمی دن 6 اکتوبر کو منایا جائے گا اس دن کے منانے کا مقصد تیز (بقیہ 38 صفحہ 7 پر)

صوبائی وزراء میر شعیب نوشیروانی بخت محمد کاکڑ ملاقات کررہے ہیں

جماعت اسلامی کی پٹرولیم لیوی اور مہنگائی کے خلاف دستخطی مہم جاری

ملک اس وقت شدید معاشی اور سیاسی مشکلات سے دوچار ہے' جاوید قصوری

لاہور (این این آئی) امیر جماعت اسلامی پنجاب وسطی محمد جاوید قصوری نے کہا ہے کہ جماعت اسلامی کی احتجاجی تحریک ختم نہیں ہوئی، پٹرولیم لیوی اور مہنگائی کے خلاف دستخطی مہم، عوامی رابطہ اور دیگر جمہوری سرگرمیاں جاری رہیں گی، حالیہ طور پر جماعت اسلامی نے لیوی کے خاتمے، آئی پی پیز اور مہنگائی کے خلاف دستخطی مہم کو بھی منظم کرنے کا اعلان کیا ہے، جماعت اسلامی عوام کے حقوق کے لیے پُرامن اور آئینی جدوجہد پر یقین رکھتی ہے اور جب تک عام آدمی کو حقیقی معاشی ریلیف نہیں ملتا، عوامی مسائل اجاگر کر (بقیہ 47 صفحہ 7 پر)

کرک، گیس لیکیج سے دھماکا، بچی و خاتون جاں بحق، 10 افراد زخمی

کرک (این این آئی) کرک میں گھر کے اندر گیس کی لیکیج سے ہوئے دھماکے میں بچی اور خاتون جاں بحق اور 10 افراد زخمی ہوگئے

اسلام آباد پولیس نے شہر میں لگائے گئے کنٹینرز پر پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کرلی

کنٹینرز پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت پولیس لے لے گی، پولیس محرم سمیت دیگر لاء اینڈ آرڈر صورتحال میں کنٹینرز استعمال کرسکے گی، آئی جی اسلام آباد

اسلام آباد (این این آئی) اسلام آباد پولیس نے شہر میں لگائے گئے کنٹینرز پر پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کرلی، پاکستان گڈز ٹرانسپورٹرز کے ساتھ اسلام آباد پولیس کا معاہدہ طے پا گیا۔ اسلام آباد میں دھرنے اور احتجاج تو معمول ہے اور ہر بار سکیورٹی کے لیے کنٹینرز کی دستیابی ایک بڑا مسئلہ رہی ہے، اب پولیس نے انوکھا اور مستقل حل تلاش کرلیا ہے۔ آئی جی اسلام آباد محمد سہیل چوہدری نے کہا کہ کنٹینرز پبلک پرائیویٹ پارٹنرشپ کے تحت پولیس لے لے گی، پولیس محرم سمیت دیگر لاء اینڈ آرڈر صورتحال میں کنٹینرز استعمال (بقیہ 48 صفحہ 7 پر)

اسلام آباد میں سفاک بیٹے نے 40 سالہ والدہ کو قتل کرکے لاش جنگل میں پھینک دی

اسلام آباد (این این آئی) وفاقی دارالحکومت اسلام آباد میں تھانہ کورال کے عقبی جنگل سے 40 سالہ خاتون کی لاش ملنے کے معاملے میں پیشرفت ہوئی ہے مقتولہ کی شناخت ساجدہ مسیح کے نام سے ہوئی۔ خاتون کو قتل کرنے کے الزام میں تین افراد کو گرفتار کرلیا گیا،

بلوچستان کے نوجوانوں کو جدید فنی تربیت دینے کیلئے بی ٹیوٹا اور پاک سوزوکی میں معاہدہ

معاہدے کا بنیادی مقصد صوبے کے نوجوانوں کو آٹو مینوفیکچرنگ اور آٹو میکینک کی جدید ترین عملی تربیت فراہم کرنا ہے

بلوچستان میں ٹیکنیکل تعلیم اور نوجوانوں کو جدید ہنر فراہم کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت سامنے آئی ہے

حب (نمائندہ بولان)۔ بلوچستان میں ٹیکنیکل تعلیم اور نوجوانوں کو جدید ہنر فراہم کرنے کی جانب ایک اہم پیش رفت سامنے آئی ہے، جہاں بلوچستان ٹیکنیکل ایجوکیشن اینڈ ووکیشنل ٹریننگ اتھارٹی (بی ٹیوٹا) اور پاک سوزوکی موٹر کمپنی کے درمیان تکنیکی تعاون کا ایک معاہدہ طے پا گیا ہے۔ اس معاہدے کا بنیادی مقصد صوبے کے نوجوانوں کو آٹو مینوفیکچرنگ اور آٹو میکینک کی جدید ترین عملی تربیت فراہم کرنا ہے۔ اس معاہدے پر ایم ڈی بی ٹیوٹا عبدالکبیر خان زرکون اور پاک سوزوکی کمپنی کے ڈپٹی ایم ڈی (Oishi Yoshitaka) نے دستخط کیے۔ تقریب کے اہم مہمان سیکرٹری لیبر اینڈ مین پاور صالح محمد ناصر تھے، جبکہ اس (بقیہ 52 صفحہ 7 پر)

کوئٹہ، مسلم لیگ ن بلوچستان کے سینئر نائب صدر نواب سلمان خلجی و دیگر پریس کانفرنس کررہے ہیں

55 شاہراؤں کی فوٹو فنشنگ، صوبائی وزیر تعمیرات و مواصلات کو بریفنگ

لاہور (این این آئی) صوبائی وزیر تعمیرات و مواصلات ملک صہیب احمد بھرتھ کی زیر صدارت اجلاس منعقد ہوا۔

ملیر میں مطلوب 5 ملزمان گرفتار، شناخت پریڈ میں ملزم کی شناخت

کراچی (این این آئی) ایس ایس پی انویسٹیگیشن ملیر کی سربراہی میں ایسٹ زون انویسٹیگیشن ونگ ملیر (بقیہ 63 صفحہ 7 پر)

جرمنی کا برطانیہ کے دوبارہ یورپی یونین میں واپسی پر بھرپور مدد کا اعلان

برطانیہ اور یورپ کے درمیان زیادہ سے زیادہ قریبی تعلقات کے لیے جرمنی ساتھ دے گا، جرمن سفیر

برلن (این این آئی) جرمنی نے برطانیہ کے دوبارہ یورپی یونین میں شامل ہونے کی صورت میں بھرپور مدد کا اعلان کیا ہے۔ جرمن سفیر کا کہنا تھا کہ جرمنی نے برطانیہ کو یورپی یونین میں واپسی کے لیے اپنا شراکت دار قرار دیا ہے۔ انہوں نے کہا کہ برطانیہ اور یورپ کے درمیان زیادہ سے زیادہ قریبی تعلقات کے لیے جرمنی ساتھ دے گا۔ دوسری جانب برطانوی وزیراعظم نے یورپی یونین سے تعلقات کے تمام آپشنز زیرِ غور لانے کا عندیہ دے دیا۔ برطانیہ کی یورپی یونین میں واپسی کی صورت میں نئے رکن کے طور پر (بقیہ 61 صفحہ 7 پر)

حب وائس چیئرمین حب حاجی عظیم سیاں المدینہ بریانی اینڈ پکوان سینٹر کا فیتہ کاٹ کر افتتاح کررہے ہیں

برطانیہ اور ایران کی شہریت رکھنے والا شخص دہشت گردی کے شبہ میں گرفتار

ملزم رائل ایئر فورس فیئر فورڈ میں دہشت گردی کی منصوبہ بندی کے شبہ میں گرفتار ہوا، رپورٹ

لندن (این این آئی) برطانیہ اور ایران کی شہریت رکھنے والا شخص دہشت گردی کی منصوبہ بندی کے شبہ میں گرفتار کرلیا گیا۔ میڈیا رپورٹ کے مطابق ملزم رائل ایئر فورس فیئر فورڈ میں دہشت گردی کی منصوبہ بندی کے شبہ میں گرفتار ہوا۔ رپورٹ میں بتایا گیا کہ لندن کے علاقے ویسٹ منسٹر سے 27 سالہ شخص کو ٹیرازم ایکٹ کے تحت گرفتار کیا گیا ہے۔ میڈیا رپورٹ میں کہا گیا ہے کہ ایک 26 سالہ برطانوی (بقیہ 60 صفحہ 7 پر)

پنجاب کی جیلوں میں تلاشی اور سیکیورٹی مزید سخت کرنے کا حکم

قیدیوں سے خطرناک ہتھیار یا ممنوعہ اشیا برآمد ہونے پر متعلقہ افسران و عملے کے خلاف بھی کارروائی ہوگی

سپرنٹنڈنٹس جیل بیرک، سیل، وارڈ، ورکشاپ اور کچن کی روزانہ مکمل تلاشی کرائیں گے' آئی جی جیل کا زیرو ٹالرنس پالیسی پر عملدرآمد کا حکم

لاہور (این این آئی) پنجاب کی جیلوں میں قیدیوں کے پاس خودساختہ یا خطرناک ہتھیاروں کی موجودگی روکنے کے لئے تلاشی اور سکیورٹی مزید سخت کرنے کا حکم دے دیا گیا۔ آئی جی جیل خانہ جات پنجاب میاں سالک جلال نے تمام ڈی آئی جیز جیلز اور سپرنٹنڈنٹس کو مراسلہ (بقیہ 35 صفحہ 7 پر)

چیف سیکرٹری بلوچستان شکیل قادر خان اجلاس کی صدارت کررہے ہیں

خیبر پختونخوا میں مہنگائی، بدامنی اور بے روزگاری؛ شہری صوبائی حکومت سے نالاں

عوامی ٹیکس کا پیسہ صوبے کی ترقی کے بجائے دھرنوں، سیاسی ریلیوں اور احتجاج پر خرچ کیا جارہا ہے، شہری

پشاور (این این آئی) خیبر پختونخوا میں مہنگائی، بدامنی اور بے روزگاری کی وجہ سے شہری صوبائی حکومت سے نالاں ہیں۔ صوبے میں بدامنی، بڑھتی ہوئی بے روزگاری اور مہنگائی پر بعض شہریوں نے کے پی حکومت سے ناراضی کا اظہار کرتے ہوئے پی ٹی آئی کے زیر اقتدار صوبے میں (بقیہ 36 صفحہ 7 پر)

صوبائی وزیر میر سلیم کھوسہ سے وفد ملاقات کررہا ہے

عوام کو طبی سہولیات کی فراہمی کیلئے عملی اقدامات اٹھا رہے ہیں

ڈی ایچ او بارکھان

ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر بارکھان ڈاکٹر مہر دین کیتھران نے رکھنی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے بی ایچ یو رکھنی کا تفصیلی معائنہ کیا

صحت مراکز اور ریسکیو 1122 جیسے ادارے عوام کو بنیادی اور ہنگامی سہولیات کی فراہمی میں اہم کردار ادا کررہے ہیں

رکھنی (نامہ نگار) ڈسٹرکٹ ہیلتھ آفیسر بارکھان ڈاکٹر مہر دین کیتھران نے رکھنی کا دورہ کیا، جہاں انہوں نے بی ایچ یو رکھنی کا تفصیلی معائنہ کیا۔ اس موقع پر انہوں نے اسٹاف کی حاضری، مریضوں کو فراہم کی جانے والی طبی سہولیات، ادویات کی دستیابی اور صفائی کی صورتحال کا جائزہ لیا۔ ڈی ایچ او (بقیہ نمبر 49 صفحہ 7 پر)

جامعات کی درجہ بندی میں جامعہ کشمیر کا عالمی سطح پر نمایاں اعزاز

ٹائمز ہائر ایجوکیشن اور یو آئی گرین میٹرک ورلڈ 2026 میں میں نمایاں مقام حاصل کرلیا

اعزاز جامعہ کے تدریسی معیار، تحقیق اور صنعت و معاشرے سے تعلق کے شعبوں میں مسلسل کاوشوں کا اعتراف ہے

مظفرآباد (این این آئی) جامعہ آزاد جموں و کشمیر مظفرآباد نے عالمی جامعات کی دو اہم بین الاقوامی درجہ بندیوں میں نمایاں مقام حاصل کرتے ہوئے عالمی سطح پر اپنی علمی و تحقیقی شناخت کو مزید مستحکم کیا ہے۔ ٹائمز ہائر ایجوکیشن (THE) ورلڈ یونیورسٹی رینکنگز 2026 میں جامعہ آزاد جموں و کشمیر کو دنیا بھر کی جامعات میں 1201 سے 1400 کی درجہ بندی میں شامل کیا گیا ہے، جبکہ پاکستان میں جامعہ (بقیہ 50 صفحہ 7 پر)

کچھی، دو قبائل میں زمین کے تنازعے پر فائرنگ، 2 افراد جاں بحق، ایک زخمی

بولان (این این آئی) ضلع کچھی کے علاقے بالاناڑی کے گاؤں غازی کے قریب دیہی علاقہ درکھان میں دو قبائل کے درمیان (بقیہ 66 صفحہ 7 پر)

الیکشن کمیشن نے پنجاب میں بلدیاتی انتخابات 14 دسمبر کو کرانے کی تجویز دیدی

لاہور (این این آئی) الیکشن کمیشن نے پنجاب حکومت کو بلدیاتی انتخابات 14 دسمبر کو کرانے کی تجویز دے دی۔ الیکشن کمیشن نے (بقیہ نمبر 65 صفحہ 7 پر) ڈرافٹ شیڈول چیف سیکرٹری پنجاب کو ارسال، کاغذات نامزدگی 27 سے 30 اکتوبر تک جمع ہوں گے

این 25 قومی شاہراہ پر حادثات میں انسانی جانیں بچانے کے لیے طبی سہولتوں کا فقدان

بلوچستان میں عوام کو طبی سہولتوں کی فراہمی پر غور اور عملی اقدامات کی اشد ضرورت ہے

بیلا (رپورٹ نواز امین روجھو) کوئٹہ سے کراچی تک این 25 قومی شاہراہ پر حادثات میں انسانی جانیں بچانے کے لیے طبی سہولتوں کا فقدان چھ سو سے زائد کلومیٹر کی مسافت کے دوران راستے میں کہیں بھی ٹراما سینٹر، برنس سینٹر یا اچھا مرکز صحت موجود نہیں این 25 قومی شاہراہ پر آئے روز (بقیہ 51 صفحہ 7 پر)

ریجنل نادرا آفس چمن میں اسسٹنٹ ڈائریکٹر ہارون خان کاکڑ عوامی مسائل سن رہے ہیں

ستھرا پنجاب اتھارٹی کے 4 افسران کے تقرر و تبادلوں کے احکامات جاری

لاہور (این این آئی) پنجاب حکومت نے ستھرا پنجاب اتھارٹی کے 4 افسران کے تقرر و تبادلوں کے احکامات جاری کر دیئے۔ مینیجنگ ڈائریکٹر ستھرا پنجاب اتھارٹی فیصل آباد عابد حسین کو او ایس ڈی بنا دیا گیا، انہیں محکمہ ایس اینڈ جی اے ڈی رپورٹ کرنے کی ہدایت کی گئی جبکہ انہیں ویسٹ مینجمنٹ کمپنی فیصل آباد کے چیف ایگزیکٹو آفیسر کے عہدے کے اضافی چارج سے بھی ریلیو کردیا گیا ہے۔

جنگ کے بعد بحالی کا کام ریاست کی استطاعت سے باہر ہے، لبنانی وزیرِ اعظم

جنگ کے بعد تعمیر نو کے لیے ہمیں اب بھی بھاری فنڈنگ کی ضرورت ہے، نواف سلام

بیروت (این این آئی) لبنانی وزیرِ اعظم نواف سلام نے کہا ہے کہ اسرائیل اور حزب اللہ کے درمیان حالیہ جنگ میں تباہ شدہ علاقوں کی تعمیر نو ریاست کی استطاعت سے باہر ہے۔ جنگ سے شدید طور پر متاثرہ جنوبی علاقے کا دورہ کرتے ہوئے انہوں نے فنڈز کی فراہمی کا مطالبہ کیا۔ اسرائیلی فضائی حملوں سے بری طرح متاثر ہونے والے بڑے جنوبی شہر نبطیہ میں گفتگو کرتے ہوئے سلام نے کہا، میں بحران کی سنگینی سے آگاہ ہوں۔ اس میں تباہی، نقلِ مکانی اور روزگار کا نقصان شامل ہے۔ سلام نے مزید کہا کہ لیکن ضروریات کا حجم لبنانی ریاست کی صلاحیتوں اور اتنا عظیم بوجھ تنہا اٹھانے کی استطاعت (بقیہ 55 صفحہ 7 پر)

اوکاڑہ، سموگ سے بچاؤ کیلئے محکمہ زراعت کی آگاہی مہم جاری

اوکاڑہ (این این آئی) ڈپٹی کمشنر محمد اکرام ملک کی ہدایت پر سموگ سے بچاؤ اور فضائی آلودگی کے خاتمے کے لیے محکمہ زراعت متحرک ہوگیا

حوثی جنگجوؤں کے ٹھکانوں پر 20 فضائی حملے کیے، یمنی افواج

3 گھنٹوں کے دوران حملوں میں حوثی جنگجوؤں کی نقل و حرکت، کمک، اجتماعات، اہلکاروں، گاڑیوں اور فوجی ساز و سامان کو نشانہ بنایا گیا، ترجمان

صنعاء (این این آئی) یمنی افواج کے ترجمان نے کہا ہے کہ فضائیہ نے صوبہ تعز کے مختلف علاقوں میں حوثی جنگجوؤں کے ٹھکانوں پر 20 فضائی حملے کیے ہیں۔ ترجمان یمنی مسلح افواج کے مطابق 3 گھنٹوں کے دوران حملوں میں حوثی جنگجوؤں کی نقل و حرکت، کمک، اجتماعات، اہلکاروں، (بقیہ 56 صفحہ 7 پر)

اوکاڑہ، اسسٹنٹ کمشنر اریج حیدر کا ڈی ایچ کیو ساتھ سٹی ہسپتال کا معائنہ

اوکاڑہ (این این آئی) اسسٹنٹ کمشنر اریج حیدر گوندل نے ڈی ایچ کیو ساتھ سٹی ہسپتال کا دورہ کرکے مریضوں کو فراہم کی جا (بقیہ 64 صفحہ 7 پر)

یو این ماہرین اور انسانی حقوق گروپس کا ایمان مزاری، ہادی علی چٹھہ کی رہائی کا مطالبہ

ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کو فوری طور پر رہا کیا جائے اور بے بنیاد فوجداری اور دہشت گردی کے الزامات کو ختم کیا جائے، ماہرین

نیویارک (این این آئی) اقوام متحدہ کے ماہرین اور 20 بین الاقوامی انسانی حقوق کے گروپس نے ایمان مزاری اور ہادی علی چٹھہ کی فوری رہائی کا مطالبہ کیا ہے۔ اقوامِ متحدہ کے (بقیہ 57 صفحہ 7 پر)

ڈپٹی کمشنر چترال کی گاڑی کو حادثہ، زخمی حالت میں اسپتال منتقل

چترال (این این آئی) ڈپٹی کمشنر چترال کی گاڑی کو حادثہ پیش آیا (بقیہ 62 صفحہ 7 پر)

پالیسی سازی اور انتظامی عہدوں پر ڈاکٹروں کی تعیناتی یقینی بنائی جائے، پی ایم اے

پی ایم اے بلوچستان کے وفد کی نیشنل پارٹی کے سربراہ ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے ملاقات

وفد نے ایف بی آر اور بلوچستان ریونیو اتھارٹی (بی آر اے) کی جانب سے ڈاکٹروں پر عائد ٹیکسوں سے پیدا ہونے والی مشکلات اور ان کی سنگینی سے آگاہ کیا

کوئٹہ (این این آئی) پاکستان میڈیکل ایسوسی ایشن (پی ایم اے) بلوچستان اور کوئٹہ زون کی کابینہ کے وفد نے نیشنل پارٹی کے مرکزی صدر، سابق وزیر اعلیٰ بلوچستان اور رکنِ صوبائی اسمبلی ڈاکٹر عبدالمالک بلوچ سے ملاقات کی۔ وفد کی قیادت پی ایم اے بلوچستان کے صدر ڈاکٹر نعیم زرکو (بقیہ 58 صفحہ 7 پر)

صوبائی وزیر خزانہ میر شعیب نوشیروانی لوگوں کے مسائل سن رہے ہیں